كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بارے میں اللہ کا فرمان: ﴿اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ﴾ [الاية ٩] وقال ﴿وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ﴾ [البروج ٣] جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف چلو...... (گواہ کی اور جس پر گواہی دے گا اس کی قسم)

(٥٥٦٢) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ٣] قَالَ: الشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ.

[قوی۔ أخرجه ابن جرير فی تفسيره ١٢/ ٥٢٠]

(۵۵۶۲) بنو ہاشم کے غلام عمار ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ﴾ [البروج: ٣] میں الشَّاهِدُ سے مراد جمعہ کا دن' اور وَالْمَشْهُوْدُ سے مراد عرفہ کا دن۔

(٥٥٦٣) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ.

أَمَّا عَلِیٌّ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- وَأَمَّا يُونُسُ فَلَمْ يَعْدُ أَبَاهُرَيْرَةَ فِی هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج:٣] قَالَ: الشَّاهِدُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَالْمَشْهُودُ هُوَ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ.

[حسن لغيره۔ احمد٢/ ٢٩٨]

(۵۵۶۳) عمار جو بنو ھاشم کے غلام ہیں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔ علی نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے اور یونس نے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تجاوز نہیں کیا۔ ان کلمات میں ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ۳] کہتے ہیں کہ الشَّاهِدُ سے مراد جمعہ اور عرفہ کا دن ہے اور وَالْمَشْهُودُ سے مراد قیامت کا دن ہے جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

(٥٥٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابِرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ، وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ)). [لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۵۶۴) عبداللہ بن رافع ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ سے مراد قیامت کا دن اور الشَّاهِدُ سے مراد جمعہ کا دن اور الْمَشْهُودُ سے مراد عرفہ کا دن ہے۔

(٥٥٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ: عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ مَوْلَى رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ، ثُمَّ هَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ. [صحيح۔ بخاری ٢٣٦]

(۵۵۶۵) عبداللہ بن ہرمز اعرج جو ربیعہ بن حارث کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم آخر میں آنے والے ہیں، لیکن قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہیں۔ علاوہ اس کے کہ وہ ہم سے پہلے کتاب دیے گئے اور ہم ان کے بعد۔ پھر یہ دن (جمعہ) جو ان پر فرض کیا گیا، انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی فرمائی اور لوگ ہمارے تابع ہیں۔ یہودی ہمارے ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(٥٥٦٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((نَحْنُ الآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَايْدَ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا هَدَانَا اللَّهُ

لَهُ ، وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۶۶) اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم دنیا کے اعتبار سے آخری ہیں، لیکن آخرت میں لوگوں سے سبقت لے جانے والے ہیں۔ علاوہ اس کے کہ تمام امتیں ہم سے پہلے کتابیں دی گئیں اور ہم ان کے بعد کتاب دیے گئے۔ پھر یہ دن (جمعہ) اللہ نے ہمارے اوپر فرض کر دیا اور اللہ نے ہماری رہنمائی بھی فرمائی جب کہ لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں: یہودی ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۶۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((نَحْنُ الآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا بَايْدَ وَقَالَ الآخَرُ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا ، وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ، ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ. فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ حِوَالَةً عَلَى مَا قَبْلَهُ وَفِي الَّذِي قَبْلَهُ قَالَ عَلَيْنَا وَفِي هَذَا قَالَ عَلَيْهِمْ كَمَا رُوِّينَا وَلَمْ يُمَيِّزْ ذَلِكَ وَلَعَلَّ عَلَيْهِمْ أَصَحُّ لِمُوَافَقَةِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَلَى ذَلِكَ.

[صحيح۔ معنى تخريجه]

(۵۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم دنیا کے اعتبار سے آخر میں آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: بایداور دوسرے نے بید کہا۔ وہ ہم سے پہلے کتاب دیے گئے اور ہم ان کے بعد کتاب دیے گئے۔ پھر یہ دن جو اللہ نے ان پر فرض کیا تو انہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ پھر اللہ نے ہماری رہنمائی فرما دی اور لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں۔ یہودی ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۶۸) وَلِمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ((فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي افْتُرِضَ عَلَيْهِمْ)). [صحيح۔ معنى تخريجه]

(۵۵۶۸) اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس جیسی حدیث ذکر کی، یعنی شعیب بن ابی حمزہ سے لیکن کچھ الفاظ زائد ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ان کا دن ہے جو اللہ نے ان پر فرض کیا تھا۔

(۵۵۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِى فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ معنی تخريجه]

(۵۵۶۹) ہمام بن منبہ فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ ہم دنیا میں سب سے آخر میں آنے والے اور قیامت کے دن سب پر سبقت لے جانے والے ہیں۔ ہاں صرف ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد۔ یہ دن جمعہ ان پر فرض کیا گیا۔ انہوں نے اس میں اختلاف کیا تو اللہ نے ہماری اس دن پر رہنمائی فرمائی۔ وہ اب اس دن میں ہمارے تابع ہیں اس دن میں یہود ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِى الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَلَى مِنْبَرِهِ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا ، وَبَادِرُوا بِالأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ، وَصِلُوا الَّذِى بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِى السِّرِّ وَالْعَلاَنِيَةِ تُؤْجَرُوا وَتُحْمَدُوا وَتُرْزَقُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فَرِيضَةً مَكْتُوبَةً فِى مَقَامِى هَذَا فِى شَهْرِى هَذَا فِى عَامِى هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ وَجَدَ إِلَيْهَا سَبِيلاً. فَمَنْ تَرَكَهَا فِى حَيَاتِى أَوْ بَعْدِى جُحُودًا بِهَا وَاسْتِخْفَافًا بِهَا وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ فَلاَ جَمَعَ اللَّهُ لَهُ شَمْلَهُ. وَلاَ بَارَكَ لَهُ فِى أَمْرِهِ ، أَلاَ وَلاَ صَلاَةَ لَهُ ، أَلاَ وَلاَ وُضُوءَ لَهُ ، أَلاَ وَلاَ زَكَاةَ لَهُ ، أَلاَ وَلاَ حَجَّ لَهُ ، أَلاَ وَلاَ بِرَّ لَهُ حَتَّى يَتُوبَ. فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ ، أَلاَ وَلاَ تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلاً ، أَلاَ وَلاَ يَؤُمَّنَّ أَعْرَابِىٌّ مُهَاجِرًا ، أَلاَ وَلاَ يَؤُمَّنَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلاَّ أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ)).

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْعَدَوِيُّ - مُنْكَرُ الْحَدِيثِ لاَ يُتَابَعُ فِى حَدِيثِهِ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىُّ.

وَرَوَى كَاتِبُ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبُو يَحْيَى الْوَقَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الدَّائِمِ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- مَعْنَى هَذَا فِى الْجُمُعَةِ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ ابن ماجه ۱۰۸۱]

(۵۵۷۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر فرما رہے تھے: اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ سے توبہ کرلو اور نیک اعمال میں جلدی کرو اور ذکر کی کثرت، پوشیدہ اور ظاہری صدقہ کی کثرت سے اپنا تعلق اپنے

رب سے جوڑو۔ اجر، تعریف اور رزق دیا جائے گا۔ جان لو! اللہ نے تمہارے اوپر جمعہ کو فرض کیا ہے اس جگہ، میرے اس مہینے میرے اس سال قیامت تک جو اس کی طاقت رکھے۔ جس نے میری زندگی میں یا میرے بعد اس کا انکار کر دیا، صرف اسے ہلکا سمجھتے ہوئے اگرچہ اس کا امام عادل یا ظالم ہو اور اس نے جمعہ کو ترک کر دیا تو اللہ اس کو تمام لوگوں کے ساتھ اکٹھا نہیں کرے گا اور اس کے کاموں میں برکت نہیں دے گا اور اس کی نماز، وضو، زکوۃ، حج، نیکی قبول نہیں ہے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔ اگر وہ توبہ کرلے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرلے گا اور کوئی عورت مرد کی امامت نہ کروائے اور نہ ہی مہاجر کی امامت دیہاتی کروائے اور نہ کوئی گناہ گار مومن کی امامت کروائے۔ لیکن جب زبردستی اس پر غلبہ پالے لیکن جب زبردستی اس پر غلبہ پالے، یعنی وہ اس کی تلوار اور کوڑے سے ڈرتا ہو۔

(۱) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنِ الْجُمُعَةِ مِمَّنْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ

جمعہ سے پیچھے رہنے پر وعید کا بیان

(۵۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ: ((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ الرَّبِيعِ بْنِ نَافِعٍ.

[صحيح۔ مسلم ۸٦٥]

(۵۵۷۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز آجائیں، ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے، پھر یہ غافل لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

(۵۵۷۲) وَرَوَاهُ أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لاَحِقٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ((أَوْ لَيَخْتِمَنَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۷۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے اسی کی مثل حدیث ذکر کی اور فرمایا: اللہ ضرور ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔

(۵۵۷۳) وَخَالَفَهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ مِينَاءَ حَدَّثَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَا أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ. [صحیح انظر ما قبلہ]

(۵۵۷۳) عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ ﷺ سے یہی حدیث نقل فرماتے ہیں۔

(۵۵۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ لَفْظِ حَدِيثِ أَبَانَ الْعَطَّارِ وَرِوَايَةُ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدٍ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۵۵۷۴) ہشام رحمہ اللہ نے ربان عطار کی طرح حدیث بیان کی ہے لیکن معاویہ سلام کی حدیث زیادہ محفوظ ہے۔

(۵۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ: ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ)).

لَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بُيُوتَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۶۵۲]

(۵۵۷۵) ابواحوص عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم کے لیے جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں، میں نے ارادہ کیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں، وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر میں ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

(۵۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ)). [صحیح لغیرہ۔ ترمذی ۵۰۰]

(۵۵۷۶) ابو جعد ضمری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعے سستی کی بنا پر چھوڑ دیے، اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔

(۲) باب مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ

جمعہ کس پر واجب ہے

(۵۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْرَزِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْقِتْبَانِيُّ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ رَوَاحُ الْجُمُعَةِ، وَعَلَى مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ)). [صحيح۔ ابن خزيمه ۱۷۲۱]

(۵۵۷۷) حفصہ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ شخص پر جمعہ واجب ہے اور جو جمعہ کو آئے اس پر غسل واجب ہے۔

(۵۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ إِلاَّ أَرْبَعَةً عَبْدٍ مَمْلُوكٍ، أَوِ امْرَأَةٍ، أَوْ صَبِيٍّ، أَوْ مَرِيضٍ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلُ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ فَوَصَلَهُ بِذِكْرِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فِيهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ فَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ الْعَبَّاسِ أَيْضًا عَنْ إِسْحَاقَ دُونَ ذِكْرِ أَبِي مُوسَى فِيهِ.

[قوي۔ ابو داؤد ۱۰۶۷]

(۵۵۷۸) طارق بن شہاب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر باجماعت جمعہ فرض ہے۔ لیکن غلام عورت بچہ اور مریض پر واجب نہیں۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ طارق بن شہاب نے نبی ﷺ کو دیکھا تو ہے لیکن آپ سے کچھ سنا نہیں۔

(۵۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً مِنْ بَنِي وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلاَّ امْرَأَةٍ أَوْ صَبِيٍّ، أَوْ مَمْلُوكٍ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه الشافعي ۲۵۸]

(۵۵۷۹) محمد بن کعب نے بنو وائل کے ایک مرد سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت بچہ اور غلام کے علاوہ تمام مسلمانوں پر جمعہ فرض ہے۔

(۳) باب وُجُوبِ الْجُمُعَةِ عَلَى مَنْ كَانَ خَارِجَ الْمِصْرِ فِي مَوْضِعٍ يَبْلُغُهُ النِّدَاءُ

جمعہ اس پر بھی فرض ہے جو اذان کی آواز سنتا ہے

(۵۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنَ الْعَوَالِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۸۶۰]

(۵۵۸۰) عروہ بن زبیر سیدہ عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے گھروں اور بستیوں سے جمعہ کے لیے آتے تھے۔

(۵۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ نَبِيهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ مَقْصُورًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو لَمْ يَذْكُرُوا النَّبِيَّ -ﷺ- وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ قَبِيصَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ مِنَ الثِّقَاتِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ هَذَا هُوَ الطَّائِفِيُّ ثِقَةٌ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ. [منكر۔ ابو داؤد ۱۰۵۶]

(۵۵۸۱) عبداللہ بن عمرو ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان سنتا ہو۔

(۵۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ)).

هَكَذَا ذَكَرَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَرْفُوعًا. (ت) وَرُوِيَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرٍو كَذَلِكَ مَرْفُوعًا. [منكر۔ الدار قطنى ۲/۶]

(۵۵۸۲) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ اس شخص پر ہے جو اذان کو سنتا ہے۔

(۵۵۸۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: إِنَّمَا تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَمَنْ سَمِعَهُ فَلَمْ يَأْتِهِ فَقَدْ عَصَى رَبَّهُ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه البخاری فی تاریخه ۱/ ۹۳]

(۵۵۸۳) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان سنتا ہے اور جو اذان سن کر نہیں آتا اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

(۵۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ)).

تَابَعَهُ قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي رَفْعِهِ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. وَخَالَفَهُمَا غَيْرُهُمَا مِنَ الثِّقَاتِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه البخاری فی تاریخه ۱/ ۹۳] [صحیح۔ تقدم برقم ۴۹۴۰]

(۵۵۸۴) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان کو سنتا ہے اور جو اذان سن کر نہیں آتا اس نے اللہ کی نافرمانی۔

سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر پھر اس کو قبول نہیں کرتا (یعنی نماز کے لیے نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ. فَذَكَرُوهُ مَوْقُوفًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرَوَاهُ مَغْرَاءُ الْعَبْدِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ مَرْفُوعًا.

[صحیح۔ الطبرانی فی الکبیر ۱۲۳۴۴]

(۵۵۸۵) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو اذان سن کر اس کا جواب نہیں دیتا (یعنی نماز کے لیے نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں سوائے عذر کے۔

(۵۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: (۵۵۸۰) ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ))

[صحيح. تقدم برقم ٤٩٤٠]

(۵۵۸۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر اس کا جواب نہیں دیتا (یعنی نماز کے لیے نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ مَرْفُوعًا وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا.

(۵۵۸۸) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَارِغًا صَحِيحًا فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ)). [صحيح انظر ما قبله]

(۵۵۸۸) ابو بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کو سنا، وہ فارغ اور تندرست تھا پھر اس نے جواب نہیں دیا (یعنی نماز کو نہیں آیا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ. مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۵۵۸۹) ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سنتا ہے پھر اس کا جواب نہیں دیتا (نماز کو نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں، لیکن عذر کی بنا پر گنجائش ہے۔

(۵۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ الأَذَانَ فَارِغًا صَحِيحًا ثُمَّ لَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ)). كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا وَهْمًا. [صحيح]

(۵۵۹۰) ابو بکر بن ابی بردہ ابو موسیٰ اشعری سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے تندرستی اور فراغت کی حالت میں اذان کو سنا، پھر وہ نماز کو نہیں آتا تو اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ قِيلَ وَمَنْ جَارُ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: مَنْ أَسْمَعَهُ الْمُنَادِي.

[تقدم برقم ٤٩٤٢]

(۵۵۹۱) ابوحیان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسجد کے پڑوسی کی نماز مسجد میں ہی ہوتی ہے پوچھا گیا: مسجد کا ہمسایہ کون ہے؟ فرمایا: جو موذن کی اذان سنے۔

(۵۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ.

[ضعیف۔ کتاب لام ۱/ ۳۳۰]

(۵۵۹۲) سعید بن میسب فرماتے ہیں: جو اذان سنے اس پر جمعہ فرض ہے۔

(۴) باب مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ مِنْ أَبْعَدَ مِنْ ذَلِكَ اخْتِيَارًا

جو دور سے جمعہ میں آئے اس کو اختیار ہے

يُذْكَرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي مِنَ الزَّاوِيَةِ عَلَى فَرْسَخَيْنِ مِنَ الْبَصْرَةِ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَأَحْيَانًا لاَ يَشْهَدُهَا.

(۵۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ يَكُونَانِ بِالشَّجَرَةِ عَلَى أَقَلَّ مِنْ سِتَّةِ أَمْيَالٍ فَيَشْهَدَانِ الْجُمُعَةَ وَيَدَعَانِهَا قَالَ وَيُرْوَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كَانَ عَلَى مِيلَيْنِ مِنَ الطَّائِفِ فَيَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَيَدَعُهَا.

[صحیح۔ کتاب الام ۱/ ۳۳۰]

(۵۵۹۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سعید بن زید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جنگل میں ہوتے تھے، جو چھ میل سے کم فاصلہ تھا۔ وہ جمعہ میں آ بھی جاتے اور کبھی چھوڑ بھی دیتے۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص طائف میں دو میل کے فاصلے پر تھے وہ بھی کبھی جمعہ میں آتے اور کبھی چھوڑ دیتے۔

(۵۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الأَعْرَجِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ يَمْشِي وَهُوَ عَلَى رَأْسِ سِتَّةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ.

[صحیح لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ ٥٠٨٦]

(۵۵۹۵) سبرہ بن علا زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ ذی الحلیفہ والے نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھتے تھے اور یہ مدینہ سے چھ میل کا فاصلہ تھا۔

(۵۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي سَبْرَةُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ أَهْلَ ذِي الْحُلَيْفَةِ كَانُوا يُجَمِّعُونَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَلِكَ عَلَى مَسِيرِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ.

[ضعیف۔ عبد الرزاق ۵۱۶۰]

(۵۵۹۶) ابن أبي جعفر اعرج سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ذی الحلیفہ سے جمعہ پڑھنے کے لیے پیدل آتے تھے اور وہ مدینہ سے کئی میل کے فاصلے پر تھا۔

(۵۵۹۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: كَانَ أَهْلُ مِنًى يَحْضُرُونَ الْجُمُعَةَ بِمَكَّةَ. [حسن]

(۵۵۹۶) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ منیٰ والے مکہ میں جمعہ کے لیے آتے تھے۔

(۵۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِسْحَلٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ بِالشَّجَرَةِ فَتَحْضُرُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَنْزِلُ إِلَيْهَا وَعِنْدَهُ دَوَابٌّ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ النُّزُولَ كَانَ لِلِاخْتِيَارِ وَذَهَبَ جَمَاعَةٌ إِلَى أَنَّ مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ فَعَلَيْهِ الْحُضُورُ. [ضعیف۔ أخرجه البخاری فی تاریخه ۲/۱۶۷]

(۵۵۹۷) ثابت بن مسحل ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک جنگل میں رہتے تھے اور جمعہ کے لیے آتے تھے، جانور ہونے کے باوجود اس پر سواری نہ کرتے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت ہے کہ جمعہ میں آنے کا اختیار ہے اور جو صبح سفر میں جا کر رات تک واپس گھر پہنچ جائے۔ اس پر جمعہ میں حاضر ہونا واجب ہے۔

(۵۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْخِضْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ آخِرَ مَجْلِسٍ جَلَسَهُ ثُمَّ مَاتَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّمَا الْغُسْلُ عَلَى مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ وَالْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ يَأْتِي أَهْلَهُ. [حسن]

(۵۵۹۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ غسل اس شخص پر ہے، جس پر جمعہ واجب ہے اور جمعہ اس پر واجب ہے جو اپنے گھر ہو۔

(۵۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو وَهُوَ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَمَرَ أَهْلَ ذِي الْحُلَيْفَةِ بِحُضُورِ الْجُمُعَةِ بِالْمَدِينَةِ فَكَانُوا يُجَمِّعُونَ بِهَا. [حسن]

(۵۵۹۹) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم نے ذی الحلیفہ والوں کو حکم دیا کہ وہ مدینہ میں جمعہ کے لیے حاضر ہوں، پھر وہ وہاں جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۶۰۰) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِثْلَهُ. قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لأَبِي عَمْرٍو عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ؟ قَالَ: عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْهَا. كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵۶۰۰) ولید کہتے ہیں کہ میں نے ابوعمرو سے پوچھا: جمعہ کس پر واجب ہے؟ فرمایا: جو سفر میں جانے کے بعد رات گھر واپس آ جائے تو اس پر بھی جمعہ ہے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی فرماتے تھے۔

(۵۶۰۱) قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آبَ إِلَى أَهْلِهِ ، وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: يَا أَهْلَ قُرْدَا يَا أَهْلَ رَاكِيَةَ وَأَقَاصِي الْغُوطَةِ وَأَدَانِي الثَّنِيَّةِ: الْجُمُعَةُ الْجُمُعَةُ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثٍ مُسْنَدٍ إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ ذَكَرْنَاهُ لِيُعْرَفَ إِسْنَادُهُ. [ضعيف]

(۵۶۰۱) مہاجر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا: جو اپنے گھر واپس لوٹ آئے اس پر جمعہ واجب ہے اور وہ اپنے خطبہ میں فرمایا کرتے تھے: اے اہل قردا! اے اہل راکیہ اور غوطہ کے گردونواح والو اور ثنیہ کے قریب والو! جمعہ (ادا کیا کرو) دو مرتبہ فرماتے۔

(۵۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنِ الْمُعَارِكِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ عَلِمَ أَنَّ اللَّيْلَ يَأْوِيهِ إِلَى أَهْلِهِ فَلْيَشْهَدِ الْجُمُعَةَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ مُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَدْ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ مُعَارِكٌ لاَ أَعْرِفُهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَبُو عَبَّادٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ مَتْرُوكٌ. [منكر]

(۵۶۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو علم ہو کہ وہ رات اپنے گھر چلا جائے گا تو وہ جمعہ میں حاضر ہو۔

(۵) باب الْعَدَدِ الَّذِينَ إِذَا كَانُوا فِي قَرْيَةٍ وَجَبَتْ عَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ

بستی والوں کی کتنی تعداد ہو تو جمعہ واجب ہوتا ہے

(۵٦۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي قِلاَبَةَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجَاءُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بَعْدَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بِالْمَدِينَةِ جُمُعَةُ الْبَحْرَيْنِ بِجُوَاثَا قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى عَبْدِ الْقَيْسِ. [صحيح۔ بخاري ۸۵۲]

(۵٦۰۳) ابو جمرہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ادا کیے جانے والے جمعہ کے بعد پہلا جمعہ عبدالقیس کی ایک جواثا نامی بستی میں پڑھا گیا جو بحرین میں واقع ہے۔

(۵٦۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: بَعْدَ جُمُعَةٍ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَسْجِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ بِجُوَاثَا مِنَ الْبَحْرَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي عَامِرٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵٦۰۴) ابراہیم بن طہمان نے اسی طرح ذکر کیا ہے لیکن وہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی میں جمعہ کے بعد مسجد عبدالقیس میں ہوا، جو بحرین کی جواثا نامی بستی میں ہے۔

(۵٦۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ قَائِدَ أَبِي حِينَ كُفَّ بَصَرُهُ فَإِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الأَذَانَ بِهَا اسْتَغْفَرَ لأَبِي أُمَامَةَ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ. فَمَكَثْتُ حِينًا أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْهُ فَقُلْتُ: إِنَّ عَجْزًا أَنْ لاَ أَسْأَلَهُ عَنْ هَذَا فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ فَلَمَّا سَمِعَ الأَذَانَ بِالْجُمُعَةِ اسْتَغْفَرَ لَهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ أَرَأَيْتَ اسْتِغْفَارَكَ لأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ الأَذَانَ بِالْجُمُعَةِ قَالَ: أَىْ بُنَىَّ كَانَ أَسْعَدُ أَوَّلَ مَنْ جَمَّعَ بِنَا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعٍ يُقَالُ لَهُ الْخَضِمَاتُ قُلْتُ: وَكَمْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ رَجُلاً. [حسن۔ ابن ماجه ۱۰۸۲]

(۵۶۰۵) عبدالرحمن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں: میں اپنے والد کو مسجد لے کر آتا تھا، جب ان کی نظر ختم ہوگئی۔ ایک مرتبہ میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر جا رہا تھا تو اذان سن کر میرے والد نے ابو امامہ اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش کی دعا کی۔ میں کچھ وقت رکا اور ان سے یہ سنتا رہا، لیکن سوال نہیں کیا، پھر میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر نکلا تو جب انہوں نے جمعہ کی اذان سنی تو اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش کی دعا کی۔ میں نے پوچھ لیا: اے ابا جان! آپ جمعہ کی اذان سن کر اسعد بن زرارہ کے لیے استغفار کرتے ہیں؟ فرمانے لگے: اے بیٹا! اسعد پہلے آدمی ہیں جنہوں نے مدینہ میں نبی ﷺ کے آنے سے پہلے نقیع کے علاقہ میں بنو بیاضہ کی بستی ھزم میں جمعہ پڑھایا۔ اس کو غضمات کہا جاتا تھا۔ میں نے پوچھا: آپ اس دن کتنے لوگ تھے؟ فرمایا: چالیس افراد۔

(۵۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ أَبِيهِ بَعْدَمَا ذَهَبَ بَصَرُهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَحَّمَ لأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ فَقُلْتُ لَهُ: إِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ تَرَحَّمْتَ لأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: لأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ جَمَّعَ بِنَا فِي هَزْمِ النَّبِيتِ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعٍ يُقَالُ لَهُ الْخَضِمَاتُ. قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ: أَرْبَعُونَ.

وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُمَامَةَ كَمَا قَالَ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ.

وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِذَا ذَكَرَ سَمَاعَهُ فِي الرِّوَايَةِ وَكَانَ الرَّاوِي ثِقَةً اسْتَقَامَ الإِسْنَادُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنُ الإِسْنَادِ صَحِيحٌ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ آخَرُ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ. [حسن۔ انظر ما قبله]

(۵۶۰۶) عبدالرحمن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کو مسجد لے کر آتا تھا جب ان کی نظر خراب ہوگئی وہ جب بھی جمعہ کی اذان سنتے تو اسعد بن زرارہ کے لیے رحمت کی دعا کرتے۔ میں نے کہا: ابا جان! آپ جب بھی جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں؟ فرمایا: وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے نقیع علاقہ میں بنو بیاضہ کی بستی ھزم النبیت میں جمعہ پڑھایا۔ جس کو خضمات کہا جاتا ہے۔ میں نے کہا: آپ لوگ اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: چالیس۔

(۵۶۰۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ يُعْرَفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالِدٍ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ فِي كُلِّ ثَلاَثَةٍ إِمَامًا ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ جُمُعَةٌ وَفِطْرٌ وَأَضْحَى ، وَذَلِكَ أَنَّهُمْ جَمَاعَةٌ .(ت) وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

عَنِ الزُّهْرِيِّ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَالاِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى وَعَلَى مَا يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۵۶۰۷) عطاء جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ ہر تین میں ایک امام ہو اور جب لوگ چالیس یا اس سے زیادہ ہوں جمعہ' عید الفطر عید الاضحیٰ واجب ہے؛ کیوں کہ یہ جماعت ہے۔

(۵۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: كُلُّ قَرْيَةٍ فِيهَا أَرْبَعُونَ رَجُلاً فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي ۲۵۹]

(۵۶۰۸) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں: جس بستی میں چالیس آدمی ہوں ان پر جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الثِّقَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْمِيَاهِ فِيمَا بَيْنَ الشَّامِ إِلَى مَكَّةَ جَمِّعُوا إِذَا بَلَغْتُمْ أَرْبَعِينَ. [ضعيف۔ كتاب الام ۱/ ۳۲۸]

(۵۶۰۹) سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز مکہ اور شام کے درمیانی ساحلوں پر رہنے والوں کو حکم ارسال فرمایا کہ جب تم چالیس کی مقدار تک پہنچ جاؤ تو جمعہ پڑھو۔

(۵۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَلَبِيُّ يَعْنِي عُبَيْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ يَعْنِي الرَّقِّيَّ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا بَلَغَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ أَرْبَعِينَ رَجُلاً فَلْيُجَمِّعُوا. [ضعيف]

(۵۶۱۰) ابو الملیح فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کا خط آیا، جب بستی والے چالیس مرد ہوں تو وہ جمعہ پڑھیں۔

(۵۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَيُّمَا قَرْيَةٍ اجْتَمَعَ فِيهَا خَمْسُونَ رَجُلاً فَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ، وَلْيَخْطُبْ عَلَيْهِمْ وَلْيُصَلِّ بِهِمُ الْجُمُعَةَ. [صحيح]

(۵۶۱۱) معاویہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے خط لکھا، جس بستی میں پچاس آدمی جمع ہو جائیں تو ایک ان کی امامت کروائے اور خطبہ دے اور ان کو جمعہ پڑھائے۔

(۵۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ فَقَالَ: كُلُّ

مَدِينَةٍ أَوْ قَرْيَةٍ فِيهَا جَمَاعَةٌ وَعَلَيْهِمْ أَمِيرٌ أُمِرُوا بِالْجُمُعَةِ. فَلْيُجَمِّعْ بِهِمْ فَإِنَّ أَهْلَ الإِسْكَنْدَرِيَّةِ وَمَدَائِنَ مِصْرَ وَمَدَائِنَ سَوَاحِلِهَا كَانُوا يُجَمِّعُونَ الْجُمُعَةَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَمْرِهِمَا وَفِيهَا رِجَالٌ مِنَ الصَّحَابَةِ. [حسن]

(۵۶۱۲) ولید بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے لیث بن سعد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ شہر یا بستی جس میں جماعت ہوتی ہو اور ان کا امیر ہو تو وہ ان کو جمعہ کا حکم دے اور جمعہ پڑھائے۔ چناں چہ اسکندریہ، مصر کے شہر اور ساحل والے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دور میں جمعہ پڑھتے تھے اور ان میں صحابہ بھی رہتے تھے۔

(۵۶۱۳) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي شَيْبَانُ حَدَّثَنِي مَوْلًى لآلِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقُرَى الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ مَا تَرَى فِي الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِمْ أَمِيرٌ فَلْيُجَمِّعْ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا كَانَتْ قَرْيَةٌ لاَصِقَةٌ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ جَمَّعُوا. [ضعيف]

(۵۶۱۳) (الف) سعید بن عاص کے غلام نے عبداللہ بن عمر بن خطاب سے سوال کیا کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان بستیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: جب ان کا امیر ہو تو ان کو جمعہ پڑھائے۔

(ب) عطاء فرماتے ہیں کہ جب بستیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں تو وہ جمعہ پڑھیں۔

(۵۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ انْظُرْ كُلَّ قَرْيَةٍ أَهْلِ قَرَارٍ لَيْسُوا هُمْ بِأَهْلِ عَمُودٍ يَنْتَقِلُونَ فَأَمِّرْ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، ثُمَّ مُرْهُ فَلْيُجَمِّعْ بِهِمْ.

قَالَ الشَّيْخُ وَالأَشْبَهُ بِأَقَاوِيلِ السَّلَفِ وَأَفْعَالِهِمْ فِي إِقَامَةِ الْجُمُعَةِ فِي الْقُرَى الَّتِي أَهْلُهَا أَهْلُ قَرَارٍ لَيْسُوا بِأَهْلِ عَمُودٍ يَنْتَقِلُونَ أَنَّ ذَلِكَ مُرَادُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَا. [صحيح۔ ابن أبی شيبه ۵۰۶۹]

(۵۶۱۴) جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن عدی کندی کو خط لکھا کہ آپ دیکھیں جب مستقل بستیاں ہیں اور وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ بار بار منتقل ہونے والے نہ ہوں تو ان کا امیر مقرر کرو اور وہ ان کو جمعہ پڑھائے۔

شیخ فرماتے ہیں: سلف کے اقوال و افعال کے مطابق جو مستقل بستیاں ہیں ان میں جمعہ ہوگا، لیکن جو ایک جگہ ٹھہرنے والے نہیں ان میں نہیں۔

(۵۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ جُمُعَةَ وَلاَ

تَشْرِيقَ إِلاَّ فِي مِصْرٍ جَامِعٍ. [صحيح۔ عبد الرزاق ٥١٧٥]

(۵۶۱۵) ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا: جمعہ اور عید بڑے شہر میں ادا کی جائے۔

(٥٦١٦) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ الدَّوْسِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ قَرْيَةٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا إِلاَّ أَرْبَعَةٌ. يَعْنِي بِالْقُرَى الْمَدَائِنَ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ الْمُوَقَّرِيِّ وَالْحَكَمِ الأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ لاَ يَصِحُّ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ كُلُّ مَنْ رَوَاهُ عَنْهُ مَتْرُوكٌ وَالزُّهْرِيُّ لاَ يَصِحُّ سَمَاعُهُ مِنَ الدَّوْسِيَّةِ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنِ التُّجِيبِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى عَنْ بَقِيَّةَ. [باطل۔ الدار قطني ٢/٧]

(۵۶۱۶) زہری رحمہ اللہ ام عبداللہ دوسیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی بستی میں چار افراد بھی ہوں تو ان پر جمعہ واجب ہے۔

(٥٦١٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ الدَّوْسِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ قَرْيَةٍ فِيهَا إِمَامٌ، وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا إِلاَّ أَرْبَعَةً)). حَتَّى ذَكَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَلاَثَةً.

الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَتْرُوكٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى ضَعِيفٌ وَلاَ يَصِحُّ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ فِي الْخَمْسِينَ لاَ يَصِحُّ إِسْنَادُهُ. وَيُذْكَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ جَمَّعَ بِهِمْ وَهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً. [باطل۔ انظر ما قبله]

(۵۶۱۷) (الف) زہری رحمہ اللہ ام عبد دوسیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بستی میں امام کے علاوہ چار یا تین افراد ہوں تو ان پر جمعہ واجب ہے۔

(ب) زہری مصعب بن عمیر سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو مدینہ روانہ کیا تو وہ بارہ آدمیوں کو جمعہ پڑھاتے تھے۔

(٥٦١٨) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَإِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ بِمَعُونَةِ

الاثْنَيْ عَشَرَ النُّقَبَاءَ الَّذِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صُحْبَتِهِمْ أَوْ عَلَى أَثَرِهِمْ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُقْرِءَ الْمُسْلِمِينَ وَيُصَلِّيَ بِهِمْ ثُمَّ عَدَدُ مَنْ صَلَّى بِهِمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَذْكُورٌ فِي حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ أَقَامَهَا مُصْعَبٌ بِإِشَارَةِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَنُصْرَتِهِ إِيَّاهُ. [ضعيف۔ ابن سعد في الطبقات ۳/ ۱۱۸]

(۵۶۱۸) نفیلی فرماتے ہیں کہ میں نے معقل بن عبید اللہ کے سامنے زہری سے قراءت کی، پھر اس حدیث کو ذکر کیا، یہ اثر منقطع ہے۔ اگر صحیح ہو تو اس سے مراد بارہ سردار جنہیں ان کے ساتھ یا ان کے پیچھے مدینہ روانہ کیا تھا تا کہ وہ مسلمانوں کو قرآن اور نماز پڑھائیں۔ پھر وہ تعداد جنہوں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی وہ حدیث کعب بن مالک میں مذکور ہے اسعد بن زرارہ کے حکم اور مدد سے مصعب نے قائم کیا۔

(۲) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ عَدَدَ الأَرْبَعِينَ لَهُ تَأْثِيرٌ فِيمَا يُقْصَدُ مِنْهُ الْجَمَاعَةُ

چالیس کی تعداد میں جمعہ اور جماعت کا قصد کیا جائے

(۵۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكُنْتُ آخِرَ مَنْ أَتَاهُ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلاً فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ مُصِيبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ، وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلْيَصِلِ الرَّحِمَ، مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)).

وَرَوَاهُ أَيْضًا الثَّوْرِيُّ وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ سِمَاكٍ وَفِي رِوَايَةِ مِسْعَرٍ جَمَعَنَا نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ.

[ضعيف۔ ابو يعلى ۵۳۰۴]

(۵۶۱۹) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھا۔ ہماری تعداد چالیس تھی۔ میں ان میں سے سب سے آخر میں آیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مقاصد کو حاصل کرو گے اور تمہیں فتح نصیب ہوگی تم مدد کیے جاؤ گے۔ جو یہ پائے اللہ سے ڈرے، نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے رشتہ داری کو ملائے اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

(۵۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ فَقَالَ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ)). قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ

الْجَنَّةِ)). قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ((فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لاَ يَدْخُلُهَا إِلاَّ نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ ، وَمَا أَنْتُمْ فِي الشِّرْكِ إِلاَّ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الأَحْمَرِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۶۱۶۳]

(۵۶۲۰) عمرو بن میمون عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک خیمہ میں چالیس آدمی تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم راضی ہو کہ تم جنت کے چوتھائی ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم راضی ہو کہ تم جنت کا تیسرا حصہ ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ تم آدھی جنت والوں میں سے ہوگے اور جنت میں صرف مسلمان نے داخل ہونا ہے اور تمہارے اندر اتنا شرک بھی نہیں ہونا چاہیے جیسے سیاہ بیل کے اوپر کوئی سفید بال ہو یا سرخ بیل کے اوپر کوئی سیاہ بال ہو۔

(۵۶۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنَ النَّاسِ. قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوا فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: يَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ: اخْرُجُوا بِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلاً لاَ يُشْرِكُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلاَّ شَفَّعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۹۴۸]

(۵۶۲۱) کریب ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا بیٹا قدید یا عسفان نامی جگہ پر فوت ہو گیا تو ابن عباس نے فرمایا: اے کریب! دیکھو لوگ جمع ہو گئے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہو چکے تھے۔ میں نے ان کو خبر دی تو انہوں نے پوچھا: وہ چالیس افراد ہیں۔ میں نے کہا: ہاں فرمایا: جنازہ لے چلو، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو مسلمان بندہ فوت ہو جائے اور اس کے جنازہ پر چالیس افراد ہوں جنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو تو ان کی سفارش اللہ قبول فرمالیں گے۔

(۷) باب الإِمَامِ يَمُرُّ بِمَوْضِعٍ لاَ تُقَامُ فِيهِ الْجُمُعَةُ مُسَافِرًا

امام کا سفر کی حالت میں ایسی جگہ سے گزرنا جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو

(۵۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ

شِهَابٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لاَتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ: وَأَيُّ آيَةٍ قَالَ ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِينًا﴾ [المائدة: ٣] فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي لأَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ ، وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ كِلاَهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلاَّهَا يَوْمَئِذٍ ظُهْرًا لاَ جُمُعَةً.

[صحيح۔ بخاری ٤٥]

(۵۶۲۲) (الف) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ یہود کا ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین! تمہاری کتاب میں ایسی آیت ہے جس کو تم پڑھتے ہو، اگر یہود کے گروہ پر اترتی تو وہ اس دن کو عید بنا لیتے۔ انہوں نے پوچھا: کونسی آیت؟ اس نے کہا: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِينًا﴾ [المائدة: ۳] آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تمہارے اوپر اپنی نعمت کامل کر دی ہے اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہ دن اور جگہ خوب جانتا ہوں جب یہ آیت نازل ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ پر عرفات کے میدان میں اور جمعہ کے روز نازل ہوئی تھی۔

(ب) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دن نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی جمعہ نہیں۔

(۵۶۲۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَجَمَاعَةٌ ذَكَرَهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الطَّوِيلَ فِي الْحَجِّ وَفِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ بِلاَلٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ لَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاری ٨٩٤]

(۵۶۲۳) جابر رضی اللہ عنہ حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس میں ہے، بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی، پھر اقامت۔ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت ہوئی اور آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ان کے درمیان آپ ﷺ نے نماز نہیں پڑھی۔

(۸) باب الاِنْفِضَاضِ
چھوڑ جانے کے متعلق

(۵۶۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا . فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلاَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ١١] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ فَذَكَرَا أَنَّ ذَلِكَ كَانَ وَهُمْ فِي الصَّلاَةِ. [صحيح۔ بخاری ۸۹۴]

(۵۶۲۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ شام کی جانب سے ایک قافلہ آیا تو لوگ ﷺ کو چھوڑ کر اس کی طرف چلے گئے اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی باقی رہ گئے۔ پھر سورۃ جمعہ کی یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

ترجمہ ''اور وہ جب کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو تجھے کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔''

(۵۶۲۵) أَمَّا حَدِيثُ زَائِدَةَ فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ أَقْبَلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا قَالَ فَالْتَفَتُوا فَانْصَرَفُوا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَنَزَلَتْ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۲۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھ رہے تھے کہ غلے کا کھانے قافلہ آیا۔ لوگ اس قافلہ کی طرف چلے گئے اور نبی ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی بچے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] ترجمہ: اور وہ جب کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

(۵۶۲۶) وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَقْبَلَتْ عِيرٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نُصَلِّي الْجُمُعَةَ فَانْفَضَّ النَّاسُ إِلَيْهَا فَمَا بَقِيَ إِلاَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا﴾ [الجمعة: ۱۱] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانُ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ

عَنْ أَبِی سُفْیَانَ وَسَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ دُونَ الْبَیَانِ وَقَدْ قِیلَ عَنْهُمَا فِی الْخُطْبَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَیْنٍ فَخَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِی عَدَدِ مَنْ بَقِیَ مَعَهُ. [صحیح ۸۹٤]

(۵۶۲۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قافلہ آیا اور ہم نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھ رہے تھے۔ لوگ اس طرف چلے گئے اور نبی ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی باقی رہ گئے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب وہ کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

(۵۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ الأَدَمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ الْحَسَّانِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَیْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَیْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَخْطُبُنَا یَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ أَقْبَلَتْ عِیرٌ تَحْمِلُ الطَّعَامَ حَتَّی نَزَلُوا بِالْبَقِیعِ فَالْتَفَتُوا إِلَیْهَا وَانْفَضُّوا إِلَیْهَا وَتَرَکُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَیْسَ مَعَهُ إِلاَّ أَرْبَعُونَ رَجُلاً أَنَا فِیهِمْ قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَی النَّبِیِّ -ﷺ- ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

قَالَ عَلِیٌّ: لَمْ یَقُلْ فِی هَذَا الإِسْنَادِ إِلاَّ أَرْبَعِینَ رَجُلاً غَیْرُ عَلِیِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ حُصَیْنٍ وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ حُصَیْنٍ فَقَالُوا لَمْ یَبْقَ مَعَ النَّبِیِّ -ﷺ- إِلاَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً.

قَالَ الشَّیْخُ وَالأَشْبَهُ أَنْ یَکُونَ الصَّحِیحُ رِوَایَةُ مَنْ رَوَی أَنَّ ذَلِکَ کَانَ فِی الْخُطْبَةِ وَقَوْلُ مَنْ قَالَ نُصَلِّی مَعَهُ الْجُمُعَةَ أَرَادَ بِهِ الْخُطْبَةَ وَکَأَنَّهُ عَبَّرَ بِالصَّلاَةِ عَنِ الْخُطْبَةِ وَحَدِیثُ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ یَدُلُّ عَلَی ذَلِکَ أَیْضًا وَذَلِکَ یَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَی. [صحیح لغیرہ۔ الدارقطنی ۲/ ٤]

(۵۶۲۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ غلے کا بھرا ہوا قافلہ آ گیا اور بقیع مقام پر پڑاؤ کیا۔ لوگ اس قافلہ کی طرف چلے گئے اور انہوں نے نبی ﷺ کو چھوڑ دیا اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف چالیس آدمی تھے۔ میں بھی ان میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ پر یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب وہ کسی تجارتی قافلہ یا کھیل کو دیکھتے ہیں تو تجھے کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

نوٹ: علی بن عاصم عن حصین اس سند سے چالیس آدمیوں کا تذکرہ ہے، باقی حصین کے شاگرد اس کی مخالفت کرتے ہیں، وہ صرف بارہ کی تعداد کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: صحیح روایات میں ہے کہ آپ ﷺ خطبہ کی حالت میں تھے اور جس نے نماز کا تذکرہ کیا ہے وہ بھی اس سے مراد خطبہ ہی لیتے ہیں۔

(۹) باب الرَّجُلِ يَسْجُدُ عَلَى ظَهْرِ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الزِّحَامِ

رش کی وجہ سے سامنے والے کی کمر پر سجدہ کرنا

(۵۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ بِنَا فَأَطَالَ السُّجُودَ وَكَثُرَ النَّاسُ فَصَلَّى بَعْضُهُمْ عَلَى ظَهْرِ بَعْضٍ. [منكر]

(۵۶۲۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ ''نجم'' پڑھی تو سجدہ کیا اور سجدہ لمبا کر دیا۔ لوگ بہت زیادہ تھے تو وہ ایک دوسرے کی کمر پر سجدہ کر رہے تھے۔

(۵۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ يَعْنِي أَبَا الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ۱۵۵۶]

(۵۶۲۹) سیار بن معرور فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب سے خطبہ میں سنا: اے لوگو! نبی ﷺ نے اس مسجد کو بنایا تو ہم مہاجرین اور انصار آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب رش زیادہ ہوتا تو آدمی اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرتا۔

(۵۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَلْيَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِهِ، وَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدْ أَحَدُكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ. [صحيح]

(۵۶۳۰) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: سخت گرمی میں اپنے کپڑے پر سجدہ کرے اور جب رش زیادہ ہو تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرے۔

(۱۰) باب الرَّجُلِ يَتَأَخَّرُ سُجُودُهُ عَنْ سَجْدَتَيِ الإِمَامِ بِالزِّحَامِ فَيَجُوزُ قِيَاسًا عَلَى تَأَخُّرِ أَحَدِ الصَّفَّيْنِ عَنِ الإِمَامِ فِي سَجْدَتَيْ صَلاَةِ الْخَوْفِ

رش کی وجہ سے امام کے سجدوں سے سجدے مؤخر کرنا نماز خوف پر قیاس کرتے ہوئے جب پچھلی صف امام کے بعد سجدے کرتی ہے

(۵۶۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی یَعْنِی ابْنَ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْخَوْفِ وَذَكَرَ أَنَّ الْعَدُوَّ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرْنَا ، وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِی يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِی نُحُورِ الْعَدُوِّ ، فَلَمَّا قَامَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِی يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ فَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ، ثُمَّ سَجَدَ فَلَمَّا رَفَعَ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِی يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِی نُحُورِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِی يَلِيهِ وَجَلَسَ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ: كَمَا يَفْعَلُ حَرَسِيُّكُمْ هَذَا بِأُمَرَائِهِمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِی سُلَيْمَانَ وَأَمَّا الاِسْتِخْلاَفُ فَقَدْ مَضَى مَا فِيهِ مِنَ الأَخْبَارِ وَالآثَارِ فِی أَبْوَابِ الإِمَامَةِ. [صحیح]

(۵۶۳۱) عطاء جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف ادا کی اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی۔ ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور پہلی صف نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ جب آپ ﷺ اور پہلی صف کھڑی ہوئی تو پھر دوسری صف نے سجدہ کیا۔ پھر پہلی صف پیچھے آگئی اور دوسری صف پہلی صف کی جگہ چلی گئی۔ آپ ﷺ کے ساتھ مل کر ہم سب نے رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا۔ پھر جب اٹھے اور سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے سجدہ کیا اور بیٹھ گئے تو دوسری صف سجدہ میں چلی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ہم نے بھی سلام پھیرا۔ جابر فرماتے ہیں: یہ ایسے ہے جیسے کہ شاہی محافظ اپنے امرا کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۱) باب مَنْ لاَ تَلْزَمُهُ الْجُمُعَةُ

جس کے لیے جمعہ ضروری نہیں

(۵۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِی الْعَنْبَسِ الْكُوفِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلاَّ عَلَى مَمْلُوكٍ ، أَوِ امْرَأَةٍ ، أَوْ صَبِیٍّ ، أَوْ مَرِيضٍ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ وَإِنْ كَانَ فِيهِ إِرْسَالٌ فَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ فَطَارِقٌ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِينَ وَمِمَّنْ رَأَى النَّبِیَّ -ﷺ- وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ وَلِحَدِيثِهِ هَذَا شَوَاهِدُ. مِنْهَا مَا. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۵۷۸]

(۵۶۳۲) طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام عورت بچہ اور مریض کے علاوہ تمام مسلمانوں پر جمعہ فرض ہے۔

(۵٦٣٣) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ يَعْنِي النَّيْسَابُورِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْحَكَمِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ضِرَارِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ إِلاَّ عَلَى امْرَأَةٍ أَوْ صَبِيٍّ أَوْ مَرِيضٍ أَوْ مُسَافِرٍ)).

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ: ((إِنَّ الْجُمُعَةَ وَاجِبَةٌ إِلاَّ عَلَى صَبِيٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ أَوْ مُسَافِرٍ)).

[حسن لغيره۔ الطبراني في الكبير ١٢٥٧]

(۵۶۳۳) تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت، بچہ، مریض اور مسافر کے علاوہ تمام پر جمعہ واجب ہے۔

ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ بچہ غلام اور مسافر کے علاوہ تمام پر جمعہ واجب ہے۔

(٥٦٣٤) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ عَلَى مَرِيضٍ ، أَوْ مُسَافِرٍ ، أَوْ صَبِيٍّ ، أَوْ مَمْلُوكٍ وَمَنِ اسْتَغْنَى عَنْهَا بِلَهْوٍ أَوْ تِجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ)). وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ فَزَادَ فِيهِمْ: أَوِ امْرَأَةٍ . [حسن لغيره۔ الدار قطني ٢/٣]

(۵۶۳۴) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس پر جمعہ کے دن جمعہ ہے، لیکن بیمار مسافر بچہ اور غلام پر نہیں اور جو کوئی کھیل کی وجہ سے لاپرواہی کرتا ہے تو اللہ اس سے بے پرواہ ہو جاتا ہے اور اللہ غنی اور قابلِ تعریف ہے۔

(٥٦٣٥) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ مَوْلًى لآلِ الزُّبَيْرِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حَالِمٍ إِلاَّ عَلَى أَرْبَعَةٍ عَلَى الصَّبِيِّ ، وَالْمَمْلُوكِ ، وَالْمَرْأَةِ ، وَالْمَرِيضِ)). [صحيح لغيره۔ ابن أبي شيبه ٥١٤٨]

(۵۶۳۵) آل زبیر کا غلام مرفوع حدیث بیان کرتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ، غلام، عورت اور بیمار کے علاوہ ہر بالغ پر جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۳۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حُلْوُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْبِلَادِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ إِلاَّ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَوْ ذِي عِلَّةٍ)). [ضعیف جداً]

(۵۶۳۶) ابو بلاد ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، غلام اور بیمار کے علاوہ ہر شخص جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ السَّلاَمَ فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْكُنَّ. قَالَتْ فَقُلْنَا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ: تُبَايِعْنَ عَلَى أَنْ لاَ تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلاَ تَسْرِقْنَ، وَلاَ تَزْنِينَ الآيَةَ. قَالَتْ قُلْنَا: نَعَمْ فَمَدَّ يَدَيْهِ مِنْ خَارِجِ الْبَيْتِ وَمَدَدْنَا أَيْدِينَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ. وَأُمِرْنَا بِالْعِيدَيْنِ أَنْ تَخْرُجَ فِيهِمَا الْحُيَّضُ وَالْعُتَّقُ وَلاَ جُمُعَةَ عَلَيْنَا، وَنَهَانَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَسَأَلْتُ جَدَّتِي عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَلاَ يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ [الممتحنة: ۱۲] قَالَتْ: نَهَانَا عَنِ النِّيَاحَةِ. [ضعیف۔ احمد ۵/۸۵]

(۵۶۳۷) عبد الرحمن بن عطیہ اپنی دادی ام عطیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ آئے تو انصار کی عورتوں کو ایک گھر میں جمع کیا اور ان کی طرف عمر بن خطاب کو بھیجا تو وہ دروازے پر کھڑے ہو گئے اور سلام کہا، ہم نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا: میں تمہاری طرف رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں۔ ہم نے کہا: خوش آمدید! رسول اللہ ﷺ اور ان کے قاصد کو۔ پھر فرمایا: تم بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو گی، چوری اور زنا نہ کرو گی۔ ہم نے کہا: ہاں۔ انہوں نے اپنا ہاتھ پھیلایا گھر کے باہر سے اور ہم نے اپنے ہاتھ پھیلائے گھر کے اندر سے۔ پھر فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ عیدین میں بالغ عورتیں آئیں، لیکن ہمارے اوپر جمعہ نہیں اور ہمیں جنازوں میں شمولیت سے منع کر دیا۔ اسماعیل کہتے ہیں: میں نے اپنی دادی سے پوچھا: ﴿وَلاَ يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ [الممتحنة: ۱۲] بھلائی کے کاموں میں وہ نافرمانی نہ کریں، سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: آپ نے ہمیں نوحہ کرنے سے منع کر دیا۔

(۵۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ

حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً قَدْ عَقَلَ رَاحِلَتَهُ قَالَ: مَا يَحْبِسُكَ؟ قَالَ: الْجُمُعَةُ. قَالَ: إِنَّ الْجُمُعَةَ لاَ تَحْبِسُ مُسَافِرًا فَاذْهَبْ.

[ضعیف۔ عبد الرزاق تقدم برقم ۵۵۳۷]

(۵۶۳۸) اسود بن قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے اپنی سواری کو باندھا ہوا تھا۔ فرمایا: کس چیز نے تجھے روکا؟ وہ کہنے لگا: جمعہ نے۔ فرمایا: جمعہ کسی مسافر کو نہیں روکتا تم جاؤ۔

(۵۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِی عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لاَ جُمُعَةَ عَلَى مُسَافِرٍ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. (ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِیِّ ﷺ۔

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كُنَّا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ بِخُرَاسَانَ نَقْصُرُ الصَّلاَةَ وَلاَ نُجَمِّعُ. [ضعیف]

(۵۶۳۹) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ نہیں ہے۔

(ب) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم عبدالرحمن بن سمرہ کے ساتھ خراسان میں تھے۔ ہم قصر کرتے اور جمعہ نہ پڑھتے۔

(۵۶۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ الْفَزَارِیِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فَذَكَرَهُ. هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِی كِتَابِی وَلاَ نُجَمِّعُ بِالتَّشْدِيدِ وَرَفْعِ النُّونِ.

(۱۲) باب تَرْكِ إِتْيَانِ الْجُمُعَةِ لِخَوْفٍ أَوْ مَرَضٍ أَوْ مَا فِی مَعْنَاهُمَا مِنَ الأَعْذَارِ

خوف، بیماری یا کسی دوسرے عذر کی وجہ سے جمعہ چھوڑنے کا بیان

(۵۶۴۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أُنَيْفٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِی جَنَابٍ عَنْ مَغْرَاءَ الْعَبْدِیِّ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِیَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ اتِّبَاعِهِ عُذْرٌ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ)). قَالُوا: وَمَا الْعُذْرُ؟ قَالَ: ((خَوْفٌ أَوْ مَرَضٌ)). [صحیح۔ تقدم برقم ۴۹۴۰]

(۵۶۴۱) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر بغیر عذر کے نہیں آتا اس کی نماز نہیں۔ انہوں نے پوچھا: عذر کیا ہے؟ فرمایا: خوف یا بیماری۔

(۵۶۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ)). [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٤٠]

(۵۶۴۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر نماز کے لیے نہیں آتا اس کی نماز نہیں، لیکن عذر کی بنا پر قبول ہے۔

(٥٦٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دُعِيَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَسْتَجْمِرُ لِلْجُمُعَةِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَهُوَ يَمُوتُ فَأَتَاهُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

[صحيح۔ ابن أبي شيبه ٥١٠٨]

(۵۶۴۳) اسماعیل بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو جمعہ کے دن بلایا گیا اور وہ اس وقت عود سے جمعہ کے لیے خوشبو حاصل کر رہے تھے۔ جب سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فوت ہو گئے تو وہ ان کے پاس آئے اور جمعہ چھوڑ دیا۔

(٥٦٤٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا مَرِيضٌ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَرَاحَ إِلَيْهِ بَعْدَ أَنْ تَعَالَى النَّهَارُ وَاقْتَرَبَ الْجُمُعَةُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ بخاري ٣٧٦٩]

(۵۶۴۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کا ذکر کیا گیا کہ وہ بیمار ہیں اور وہ بدری صحابی تھے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ دن چڑھے ان کے پاس گئے جمعہ کا وقت قریب تھا لیکن انہوں نے جمعہ چھوڑ دیا۔

(۱۳) باب تَرْكِ إِتْيَانِ الْجُمُعَةِ بِعُذْرِ الْمَطَرِ أَوِ الطِّينِ وَالدَّحْضِ

بارش، مٹی اور کیچڑ وغیرہ کے عذر سے جمعہ ترک کرنے کا بیان

(٥٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ عَمِّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: إِذَا قُلْتَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ. قَالَ: فَكَأَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا ذَلِكَ فَقَالَ: قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي. إِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُخْرِجَكُمْ فَتَمْشُونَ فِي الطِّينِ وَالْمَطَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ كِلاَهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ بخاری ۵۹۱]

(۵۶۴۵) محمد بن سیرین ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے موذن کو بارش کے دن فرماتے: جب تو اشھد ان محمدا رسول اللہ کہے تو ''حی علی الصلوٰۃ'' نہ کہہ بلکہ کہہ: ''صلوا فی بیوتکم'' اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ لوگوں نے اس کا انکار کر دیا تو آپ نے فرمایا: یہ انہوں نے فرمایا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی ﷺ نے اور جمعہ فرض ہے۔ میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکالوں اور تم مٹی اور کیچڑ میں چل کر آؤ۔

(۵۶۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَعَبْدِالْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ الصَّلاَةُ فِي الرِّحَالِ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ: كَأَنَّكُمْ أَنْكَرْتُمْ هَذَا. قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَإِنَّهَا عَزْمَةٌ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَقَالَ فِي يَوْمٍ رَزْغٍ وَهُوَ الْوَحْلُ الشَّدِيدُ وَكَذَلِكَ الرَّدْغُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۴۶) (الف) عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے ہمیں کیچڑ والے دن خطبہ دیا اور جب موذن حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ تک پہنچا تو اس کو حکم دیا کہ وہ آواز دے: الصَّلاَةُ فِي الرِّحَالِ نماز گھروں میں پڑھو تو لوگ ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے۔ فرمایا: گویا کہ تم نے اس کا انکار کیا ہے! یہ کام انہوں نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی ﷺ نے اور جمعہ فرض ہے۔

(ب) مسدد کی روایت میں ہے: سخت کیچڑ والے دن۔

(۵۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ: أَذَّنَ مُؤَذِّنُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُحْرِجَكُمْ وَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي فَكَرِهْتُ أَنْ تَمْشُوا فِي الدَّحْضِ وَالزَّلَلِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ .(ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَذَكَرَهُ أَيْضًا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحيح۔ مسلم ۶۹۹]

(۵۶۴۷) عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے مؤذن نے جمعہ کے دن بارش کے وقت اذان دی۔ جب اس نے کہا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تو کہا: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ آپ فرماتے ہیں: میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکالوں حالاں کہ یہ کام مجھ سے بہتر انسان نے کیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلو۔

(٥٦٤٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَأَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى أَنَّ الصَّلاَةَ فِي الرِّحَالِ قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمَلِيحِ يَقُولُ كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَأَمَّا قَتَادَةُ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ يَوْمَ جُمُعَةٍ. [صحيح لغيره۔ النسائی ٨٥٤]

(۵۶۴۸) قتادہ ابوملیح سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بارش والے دن حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مؤذن کو حکم دیا کہ وہ منادی کرے کہ نماز تم گھروں میں پڑھ لو۔ ابوملیح کہتے ہیں: یہ جمعہ کا دن تھا، لیکن قتادہ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ نہیں کیا۔

(٥٦٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ جُمُعَةٍ وَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ لَمْ يَبْتَلَّ أَسْفَلُ نِعَالِهِمْ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُصَلُّوا فِي رِحَالِهِمْ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۵۶۴۹) ابوملیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بارش کی وجہ سے ان کے جوتوں کا نیچے والا حصہ بھی تر نہیں ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۴) باب مَنْ لاَ جُمُعَةَ عَلَيْهِ إِذَا شَهِدَهَا صَلاَّهَا رَكْعَتَيْنِ

جس پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ حاضر ہو تو دو رکعات ادا کرے

رُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: قَدْ كُنَّ النِّسَاءُ يُجَمِّعْنَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ میں شریک ہوتی تھیں۔

(٥٦٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ الْفَزَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ امْرَأَةٍ

مِنهُمْ قَالَتْ: جَاءَ نَا ابْنُ مَسْعُودٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: كَيْفَ تُصَلِّينَ؟ ثُمَّ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُنَّ مَعَ الإِمَامِ فَبِصَلَاتِهِ ، وَإِذَا صَلَّيْتُنَّ وَحْدَكُنَّ فَتُصَلِّينَ أَرْبَعًا. [ضعيف۔ عبد الرزاق ۵۲۳۷]

(۵۶۵۰) حمید فزاری اپنے قبیلہ کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ابن مسعود ہمارے پاس آئے اور پوچھا: تم نماز کیسے پڑھتی ہو؟ پھر فرمایا: جب تم امام کے ساتھ نماز پڑھو تو اس کی نماز کی طرح پڑھو اور جب تم اکیلی نماز پڑھو تو پھر چار رکعات ادا کیا کرو۔

(۵۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يُخْرِجُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَقُولُ: اخْرُجْنَ فَإِنَّ هَذَا لَيْسَ لَكُنَّ.

[صحيح۔ عبد الرزاق ۵۲۰۱]

(۵۶۵۱) سعید بن ایاس فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود کو دیکھا، وہ جمعہ کے دن مسجد سے عورتوں کو نکالتے تھے اور فرماتے: جمعہ تمہارے لیے نہیں ہے۔

(۵۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ وَاللَّفْظُ لإِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ فَذَكَرَ الْفُقَهَاءَ السَّبْعَةَ مِنَ التَّابِعِينَ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ مِنْ نُظَرَائِهِمْ أَهْلُ فِقْهٍ وَفَضْلٍ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ رَأْيًا فَذَكَرَ مِنْ أَقَاوِيلِهِمْ أَشْيَاءَ ثُمَّ قَالَ: وَكَانُوا يَقُولُونَ إِنْ شَهِدَتِ امْرَأَةٌ الْجُمُعَةَ أَوْ شَيْئًا مِنَ الأَعْيَادِ أَجْزَأَ عَنْهَا قَالُوا: وَالْغِلْمَانُ وَالْمَمَالِيكُ وَالْمُسَافِرُونَ وَالْمَرْضَى كَذَلِكَ لاَ جُمُعَةَ عَلَيْهِمْ وَلاَ عِيدَ فَمَنْ شَهِدَ مِنْهُمْ جُمُعَةً أَوْ عِيدًا أَجْزَأَ ذَلِكَ عَنْهُ. [حسن]

(۵۶۵۲) عبدالرحمن بن ابوزناد اپنے والد سے نقل فرتے ہیں کہ میں نے ایک مستند فقیہ کو دیکھا، اس نے تابعین کے سات بڑے فقہاء کا تذکرہ کیا۔...... پھر فرمایا: فقہاء فرمایا کرتے تھے کہ اگر عورت جمعہ یا عید کی نماز میں حاضر ہو جائے تو جائز ہے اور بچے غلام مسافر اور بیمار یا بچی وغیرہ پر جمعہ اور عید واجب نہیں۔ اگر کوئی جمعہ اور عید میں حاضر ہو جائے تو یہ جائز ہے۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ لاَ يُنْشِءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَفَرًا حَتَّى يُصَلِّيَهَا

جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے سے پہلے سفر نہیں کرنا چاہیے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ وَرُوِيَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ.

(۵۶۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((رَوَاحُ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَعَلَى مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ غُسْلٌ)). [صحيح۔ تقدم ۵۵۷۷]

(۵۶۵۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی کی بیوی حضرت حفصہ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ میں حاضر ہونا واجب ہے اور جو جمعہ کے لیے آئے اس پر غسل واجب ہے۔

(۱۶) باب مَنْ قَالَ لاَ تَحْبِسُ الْجُمُعَةُ عَنْ سَفَرٍ

جمعہ سفر سے نہیں روکتا

(۵۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً عَلَيْهِ هَيْئَةُ السَّفَرِ فَسَمِعَهُ يَقُولُ: لَوْلاَ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَخَرَجْتُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اخْرُجْ فَإِنَّ الْجُمُعَةَ لاَ تَحْبِسُ عَنْ سَفَرٍ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَسْوَدِ فَقَالَ فِيهِ رَأَى رَجُلاً يُرِيدُ السَّفَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَنْتَظِرُ الْجُمُعَةَ فَقَالَ عُمَرُ مَا قَالَ. [صحيح۔ عبد الرزاق ۵۵۳۷]

(۵۶۵۴) (الف) اسود بن قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے ایک آدمی کو دیکھا حالت سفر میں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے سنا، وہ کہہ رہا تھا: اگر آج جمعہ نہ ہوتا تو میں سفر میں چلا جاتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ جمعہ سفر سے نہیں روکتا۔

(ب) ثوری اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو جمعہ کے دن سفر کا ارادہ رکھتا تھا اور وہ انتظار کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو وہی بات کہی۔

(۵۶۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ: بَعَثَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَيْشًا فِيهِمْ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَخَرَجُوا يَوْمَ جُمُعَةٍ قَالَ: وَمَكَثَ مُعَاذٌ حَتَّى صَلَّى فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ: أَلَسْتَ فِي هَذَا الْجَيْشِ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَمَا شَأْنُكَ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أَشْهَدَ

الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ أَرُوحُ قَالَ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا)).

وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [صحیح لغیرہ]

(۵۶۵۵) ابوزرعہ بن عمرو بن جریر جبلی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن ایک لشکر روانہ کیا۔ ان میں معاذ بن جبل تھے۔ معاذ بن جبل رک گئے۔ جب جمعہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ اسی لشکر میں نہ تھے؟ فرمایا: کیوں نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کہنے لگے: کیا شان ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ جمعہ پڑھ کہ چلا جاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا کہ صبح کے وقت یا شام کے وقت اللہ کے راستہ میں نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے۔

(۵۶۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَجَعْفَرًا وَعَبْدَاللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَتَخَلَّفَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَا خَلَّفَكَ عَنْ أَصْحَابِكَ؟)). قَالَ: أَحْبَبْتُ أَنْ أَشْهَدَ مَعَكَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ قَالَ: ((لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ مَا أَدْرَكْتَ غَدْوَتَهُمْ)). وَكَانُوا خَرَجُوا يَوْمَ جُمُعَةٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ وَالْحَجَّاجُ يَنْفَرِدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ احمد ۱/۲۲٤]

(۵۶۵۶) مقسم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زید بن حارثہ، جعفر اور عبداللہ بن رواحہ کو روانہ کیا تو عبداللہ بن رواحہ پیچھے رہ گئے۔ نبی ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے اپنے ساتھیوں سے پیچھے رکھا۔ عرض کیا: میں نے چاہا کہ آپ کے ساتھ جمعہ پڑھ لوں، پھر میں ان کے ساتھ مل جاؤں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو جو کچھ زمین میں ہے خرچ کر دو تو ان کے صبح کے وقت کے ثواب کو نہ پا سکے گا اور وہ جمعہ کے دن نکلے تھے۔

(۵۶۵۷) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي صَفْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَثِيرٍ وَكَانَ صَاحِبًا لِابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ خَرَجَ لِسَفَرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ لِسَفَرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ. أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف۔ ابوداؤد فی المرسیل ۲/۶۶]

(۵۶۵۷) صالح بن کثیر ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن شہاب جمعہ کے دن ابتدائی وقت سفر کے لیے نکلے۔ میں نے ان سے پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ نبی ﷺ بھی جمعہ کے دن ابتدائی وقت میں سفر کے لیے نکلے تھے۔

جماع أَبْوَابِ الْغُسْلِ لِلْجُمُعَةِ وَالْخُطْبَةِ وَمَا يَجِبُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

غسل، خطبہ، جمعہ اور متعلقہ مسائل کا بیان

(۱۷) باب السُّنَّةِ لِمَنْ أَرَادَ الْجُمُعَةَ أَنْ يَغْتَسِلَ لَهَا

جمعہ کے لیے غسل کرنا سنت ہے

(۵۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ فِيمَا قَرَأْتُهُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ معنى تخريجه فى باب (جماع ابواب الفسل للجمعة والاعياد)]

(۵۶۵۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جو شخص جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

(۵۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْمِنْقَرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَعْنِي مِنْبَرَ الْمَدِينَةِ يَقُولُ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)). [صحيح۔ معنى تخريجه فى الباب المشار الله]

(۵۶۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے: تم میں سے جب کوئی جمعہ کے لیے آئے تو غسل کرے۔

(۵۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ لَمْ يَأْتِهَا فَلَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ)). [صحيح۔ معنى تخريجه فى الباب المشارالله]

(۵۶۶۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مرد و زن جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے اور جو

نہ آئے اس پر غسل نہیں ہے۔

(۵۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِيَانِ ابْنَ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)). وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى: ((الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ معنى تخريجه في باب الغسل على من اراد الجمعة]

(۵۶۶۱) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔ یحییٰ کی روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن غسل واجب ہے۔

(۵۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الطَّيِّبِ الشُّجَاعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيْدَ كُلِّ أُمَّةٍ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى)). ثُمَّ سَكَتَ ثُمَّ قَالَ: ((حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحيح۔ معنى تخريجه (الدلالة على ان الفسل يوم الجمعة)]

(۵۶۶۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم بعد میں آنے والے قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے۔ صرف پہلی امتوں کو ہم سے پہلے کتابیں دی گئی اور ہمیں ان کے بعد۔ لیکن یہ دن (جمعہ) جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اس دن کے لیے اللہ نے ہماری رہنمائی فرما دی۔ دوسرا دن یہود کا ہے اور اس کے بعد عیسائیوں کے لیے۔ پھر آپ خاموش ہوگئے، پھر فرمایا: مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ ہفتہ میں ایک دن مکمل غسل کرے۔

(۱۸) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى الاِخْتِيَارِ

جمعہ کے دن غسل واجب نہ ہونے کا بیان

(٥٦٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَنَادَاهُ عُمَرُ: أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ؟ فَقَالَ: إِنِّي شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ أَزِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالْوُضُوءُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ وَسَمَّى الدَّاخِلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ.

[صحيح۔ معنى تخريجه في الباب المشار اليه]

(۵۶۶۳) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو آواز دی۔ یہ کون سا وقت ہے؟ عرض کیا: میں آج مصروف تھا گھر نہ آ سکا۔ جب میں نے اذان سنی تو صرف وضو کا وقت تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وضو بھی ٹھیک ہے، لیکن آپ جانتے ہوں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کا حکم دیتے تھے۔

نوٹ: مسجد میں آنے والے صحابی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔

(٥٦٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ أَتَيَاهُ فَسَأَلاَهُ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوَاجِبٌ هُوَ فَقَالَ لَهُمَا ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَحْسَنُ وَأَطْهَرُ، وَسَأُخْبِرُكُمْ لِمَاذَا بَدَأَ الْغُسْلُ. كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُحْتَاجِينَ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَسْقُونَ النَّخْلَ عَلَى ظُهُورِهِمْ وَكَانَ الْمَسْجِدُ ضَيِّقًا مُقَارِبَ السَّقْفِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ شَدِيدِ الْحَرِّ وَمِنْبَرُهُ قَصِيرٌ إِنَّمَا هُوَ ثَلاَثُ دَرَجَاتٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَعَرِقَ النَّاسُ فِي الصُّوفِ فَثَارَتْ أَرْوَاحُهُمْ رِيحُ الْعَرَقِ وَالصُّوفِ حَتَّى كَادَ يُؤْذِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى بَلَغَتْ أَرْوَاحُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمُ فَاغْتَسِلُوا وَلْيَمَسَّ أَحَدُكُمْ مَا يَجِدُ مِنْ طِيبِهِ أَوْ دُهْنِهِ)). [حسن۔ احمد ١/ ٢٦٨]

(۵۶۶۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو عراقی شخص آئے اور انہوں نے غسل جمعہ کے وجوب کے بارے میں سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمایا: غسل کرنا زیادہ پاکیزہ اور اچھا ہے۔ لیکن غسل کی ابتدا کیوں ہوئی، میں بتاتا ہوں: لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں غریب تھے اور اون کا لباس پہنتے تھے۔ وہ کھجوریں اپنی کمروں پر لاتے تھے اور مسجدیں تنگ اور چھتیں قریب تھیں۔ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی میں جمعہ کے دن نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر بھی چھوٹا تھا اور تین سیڑھیاں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا تو اون کے لباس میں پسینے کی وجہ سے اون اور پسینے کی بو پیدا ہوئی جس کی وجہ سے لوگوں نے تکلیف محسوس کی اور اس کی بو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک بھی پہنچ گئی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! جب یہ دن ہو تو غسل کر لیا کرو اور گھر سے خوشبو اور تیل لگا لیا کرو۔

(۵۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ وَكَانُوا يَرُوحُونَ إِلَى الْجُمُعَةِ بِهَيْئَتِهِمْ فَكَانَ يُقَالُ لَهُمْ لَوِ اغْتَسَلْتُمْ.
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الأَنْصَارِيِّ.

[صحیح۔ معنی تخریجه فی باب (الدلالة علی ان الغسل بو الجمعة)]

(۵۶۶۵) عمرہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ لوگ بذات خود کام کرتے تھے، پھر جمعہ کے لیے اسی حالت میں آجاتے۔ ان سے کہا جاتا، اگر تم غسل کر لیتے تو بہتر تھا۔

(۵۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنَ الْعَوَالِي يَأْتُونَ فِي الْغُبَارِ يُصِيبُهُمُ الْعَرَقُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمُ الرِّيحُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْهُمْ إِنْسَانٌ وَهُوَ مُنْتِنُ الرِّيحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا)).

[صحیح۔ بخاری ۸۶۰]

(۵۶۶۶) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے گھروں اور بستیوں سے جمعہ کے لیے آتے تھے، وہ غبار میں آتے تو ان کے پسینے کی وجہ سے بدبو پیدا ہو جاتی۔ ان میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس سے بدبو آرہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاش تم اس دن کے لیے غسل کر لو۔

(۵۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتُونَ فِي الْغُبَارِ وَيُصِيبُهُمُ الْغُبَارُ وَالْعَرَقُ وَقَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- أُنَاسٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي فَقَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۶۶۷) احمد بن عیسیٰ نے حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ وہ غبار میں آتے اور ان پر غبار پڑ جاتی اور پسینہ آ جاتا۔ ان میں سے چند لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ میرے پاس تھے۔

(۵۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي قِلاَبَةَ: عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ)).

[صحیح لغیرہ۔ معنی تخریجه فی باب الدلالة علی ان الفسل یوم الجمعة]

(۵۶۶۸) سمرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، اس کو کفایت کر جائے گا اور یہ اچھا ہے، لیکن جو غسل کرلے تو وہ افضل ہے۔

(۱۹) باب وَقْتِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے وقت کا بیان

(۵۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ النُّعْمَانِ. [صحیح۔ بخاری ۷۶۲]

(۵۶۶۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نمازِ جمعہ سورج ڈھلنے کے بعد پڑھتے تھے۔

(۵۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم ۸۶۰]

(۵۶۷۰) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ سورج ڈھلنے کے بعد نبی ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے اور ہم سائے کو تلاش کرتے تھے۔

(۵۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الْجُمُعَةَ؟ فَقَالَ جَابِرٌ: كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ نَذْهَبُ إِلَى جِمَالِنَا فَنُرِيحُهَا يَعْنِي النَّوَاضِحَ.

[صحیح۔ مسلم ۸۵۸]

(۵۶۷۱) جعفر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ نماز جمعہ کب پڑھتے تھے؟ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نماز پڑھتے، پھر ہم اپنے پانی بھرنے والے جانوروں کی طرف جاتے اور ہم ان کو آرام دیتے۔

(۵۶۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْجَارُودِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ فِيهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح معنى فى الذى قبله]

(۵۶۷۲) جعفر بن محمد نے بھی اسی جیسی حدیث ذکر کی، لیکن کچھ الفاظ زائد ہیں: جس وقت سورج ڈھل جاتا۔

(۵۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ فَقُلْتُ لِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: فِي أَيِّ سَاعَةٍ

ذَلِكَ؟ قَالَ: زَوَالُ الشَّمْسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَيُذْكَرُ هَذَا الْقَوْلُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَعْنِي فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ. [صحيح۔ معنى في الذى قبله]

(۵۶۷۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ ادا کرتے، پھر واپس آکر اپنے پانی کھینچنے والے جانوروں کو راحت دیتے۔ حسن فرماتے ہیں: میں نے جعفر بن محمد سے کہا: یہ کون سا وقت ہے؟ فرمایا: سورج ڈھلنے کا۔ یہ قول حضرت عمر، علی، معاذ بن جبل، نعمان بن بشیر اور عمرو بن حریث سے منقول ہے، میری مراد جمعہ کے وقت کے بارے میں کہ جب سورج ڈھل جائے۔

(۲۰) بَاب اسْتِحْبَابِ التَّعْجِيلِ بِصَلاَةِ الْجُمُعَةِ إِذَا دَخَلَ وَقْتُهَا

وقت داخل ہوتے ہی نمازِ جمعہ جلدی پڑھنا مستحب ہے

(۵۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ: الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ نَسْتَظِلُّ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ مسلم ۸۶۰]

(۵۶۷۴) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھتے اور دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

(۵۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ ظِلٌّ يُسْتَظَلُّ بِهِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۷۵) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں (ان کے والد اصحابِ شجرہ میں سے ہیں): ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد پھرتے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

(۵۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ حَدَّثَنِی مُسْلِمُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّی مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَبْتَدِرُ الْفَیْءَ فَمَا يَكُونُ إِلاَّ مَوْضِعَ الْقَدَمِ أَوِ الْقَدَمَيْنِ وَفِی رِوَايَةِ أَبِی مُعَاوِيَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلاَ نَجِدُ فِی الأَرْضِ مِنَ الظِّلِّ إِلاَّ مَوْضِعَ أَقْدَامِنَا. [صحیح۔ ابن خزیمہ ۱۸٤۰]

(۵۶۷۶) مسلم بن جندب حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نمازِ جمعہ پڑھتے، پھر سائے کی جانب جلدی کرتے لیکن سایہ ایک یا دو قدم ہوتا تھا۔

ابومعاویہ کی روایت میں ہے: پھر ہم واپس پلٹتے تو زمین پر سایہ اپنے قدموں کے برابر پاتے۔

(۲۱) باب مَنْ قَالَ يُبْرِدُ بِهَا إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

سخت گرمی میں جمعہ ٹھنڈا کر کے ادا کیا جائے

(۵۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنِی الْمَنِيعِیُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِی حَفْصَةَ حَدَّثَنِی أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَنَادَاهُ يَزِيدُ الضَّبِّیُّ يَوْمَ جُمُعَةٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَدْ شَهِدْتَ الصَّلاَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَشَهِدْتَ الصَّلاَةَ مَعَنَا فَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّی الْجُمُعَةَ فَقَالَ كَانَ إِذَا اشْتَدَّ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلاَةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلاَةِ.

[صحیح۔ بخاری ٨٦٤]

(۵۶۷۷) ابوخلدہ فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک سے سنا کہ انہیں یزید ضبی نے جمعہ کے دن آواز دی۔ اے ابوحمزہ! آپ نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوتے تھے اور ہمارے ساتھ بھی تو نبی ﷺ نمازِ جمعہ کیسے ادا فرماتے تھے۔ جب سخت سردی ہوتی تو نمازِ جمعہ جلدی پڑھتے اور جب سخت گرمی ہوتی تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھتے۔

(۵۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ بُخَارِیٌّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِیُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اشْتَدَّ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلاَةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلاَةِ يَعْنِی الْجُمُعَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیِّ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا

أَبُو خَلْدَةَ وَقَالَ بِالصَّلاَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُمُعَةَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۷۸) ابوخلدہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جب سردی ہوتی تو نبی ﷺ نماز جلدی پڑھتے اور جب سخت گرمی ہوتی تو نماز کو ٹھنڈا کرتے، یعنی جمعہ کی نماز کو۔

(۵۶۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو خَلْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ الْحَكَمِ أَمِيرِ الْبَصْرَةِ عَلَى السَّرِيرِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلاَةِ ، وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلاَةِ.

وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا كَانَ الشِّتَاءُ بَكَّرَ بِالظُّهْرِ وَإِذَا كَانَ الصَّيْفُ أَخَّرَهَا وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ.

[صحيح۔ انظر ما معنیٰ]

(۵۶۷۹) (الف) ابوخلدہ فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ بصرہ کے امیر حکم کے ساتھ چارپائی پر بیٹھے ہوتے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو ٹھنڈا کرتے جب گرمی ہوتی اور سردی میں نماز جلدی پڑھتے۔

(ب) خالد بن دینار انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سردی ہوتی تو ظہر کی نماز کو جلدی پڑھتے اور جب گرمی ہوتی تو اس کو مؤخر کر دیتے اور عصر کی نماز جب سورج چمک رہا ہوتا تھا پڑھتے تھے۔

(۵۶۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَائِضِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْكُزْبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ فَذَكَرَهُ وَقَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ.

(۲۲) باب وَقْتِ الأَذَانِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا وقت

(۵۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلُهُ إِذَا خَرَجَ الإِمَامُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفِي زَمَانِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي زَمَانِ عُمَرَ إِذَا خَرَجَ الإِمَامُ وَإِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ حَتَّى كَانَ زَمَانُ عُثْمَانَ فَكَثُرَ النَّاسُ فَزَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ حَتَّى السَّاعَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۸۷۳]

(۵۶۸۱) زہری سائب بن یزید سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں پہلی اذان تب ہوتی جب امام نکلتا اور دوسری اذان جب نماز کھڑی ہوتی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو تیسری اذان مقام زوراء پر شروع ہوئی، جواب تک جاری ہے۔

(۵۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرَّزْجَاهِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَإِنَّمَا كَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَفْظُ حَدِيثِ الْمَنِيعِيِّ. وَقَالَ ابْنُ نَاجِيَةَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالنِّدَاءِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّمَا كَانَ النِّدَاءُ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحیح۔ بخاری ۸۷۴]

(۵۶۸۲) زہری سائب بن یزید سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان کا حکم دیا، جب مدینہ والوں کی تعداد زیادہ ہوگئی اور اذان کا وقت جب امام منبر پر بیٹھے۔

ابن ناجیہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا جب امام منبر پر بیٹھے تو اذان دی جائے اور نبی ﷺ کا صرف ایک موذن تھا۔

(۲۳) باب الصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نِصْفَ النَّهَارِ وَقَبْلَهُ وَبَعْدَهُ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ

جمعہ کے دن نماز نصف دن اس سے پہلے اور بعد میں ادا کرنے کا بیان امام کے آنے تک

(۵۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَلَبِسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ وَتَطَيَّبَ بِطِيبٍ إِنْ وَجَدَهُ ثُمَّ جَاءَ وَلَمْ يَتَخَطَّ النَّاسَ فَصَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ سَكَتَ فَذَلِكَ كَفَّارَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)). [حسن۔ ابن خزیمہ ۱۷۶۲]

(۵۶۸۳) ابوسلمہ، ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل اور مسواک کرے اور اچھے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے، اگر موجود ہو۔ پھر لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے۔ پھر جتنی اللہ چاہے نماز

پڑھے اور جب امام نکلے تو خاموش ہو جائے۔ یہ دوسرے جمعہ تک کا کفارہ ہے۔

(٥٦٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ: أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلُّونَ حَتَّى يَخْرُجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِذَا خَرَجَ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُونَ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ حَتَّى إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُونَ وَقَامَ عُمَرُ سَكَتُوا فَلَمْ يَتَحَدَّثْ أَحَدٌ. [صحيح۔ مالك ٢٣٣]

(۵۶۸۴) ابن شہاب ثعلبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں وہ جمعہ کے دن حضرت عمر کے نکلنے وقت نماز پڑھتے رہتے۔ جب وہ آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے اور مؤذن اذان کہہ دیتے تو سب بیٹھ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن خاموش ہو جاتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تو سب خاموش ہو جاتے اور کوئی ایک بھی بات نہ کرتا۔

(٥٦٨٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: حَتَّى إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ. وَزَادَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ: خُرُوجُ الإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ وَكَلاَمُهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۸۵) مالک بھی اسی طرح حدیث فرماتے ہیں کہ جب موذن خاموش ہوتا۔ ابن شہاب نے کچھ اضافہ کیا ہے، امام نکلتا تو وہ نماز ختم کر دیتے اور امام کے کلام کے وقت خاموش ہو جاتے۔

(٥٦٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ: أَنَّ قُعُودَ الإِمَامِ يَقْطَعُ السُّبْحَةَ ، وَأَنَّ كَلاَمَهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ ، وَأَنَّهُمْ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ عُمَرُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ حَتَّى يَقْضِيَ الْخُطْبَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا ، فَإِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ وَنَزَلَ عُمَرُ تَكَلَّمُوا.

[جيد۔ أخرجه الشافعي ٢٧١]

(۵۶۸۶) ابن شہاب ثعلبہ بن ابی مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ امام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد نفل ختم کر دیں اور اس کے خطبہ کے وقت بات چیت ختم کر دیں اور لوگ آپس میں بات چیت کرتے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر ہوتے اور مؤذن خاموش ہو جاتا ، پھر عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تو پھر کوئی کلام نہ کرتا۔ یہاں تک کہ وہ دونوں خطبے ختم کر لیتے۔ جب نماز ہو جاتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اترتے اور لوگ باتیں کرتے۔

(٥٦٨٧) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خُرُوجُ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلصَّلاَةِ يَعْنِي يَقْطَعُ الصَّلاَةَ وَكَلاَمُهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ)).

وَهَذَا خَطَأٌ فَاحِشٌ. إِنَّمَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ. وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَمَيَّزَ كَلاَمَ الزُّهْرِيِّ مِنْ كَلاَمِ ثَعْلَبَةَ كَمَا ذَكَرْنَا وَهُوَ الْمَحْفُوظُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيِّ.

[ضعيف]

(۵۶۸۷) ضمضم بن جوس ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن امام کا آنا نماز کو اور اس کا خطبہ دینا کلام کو ختم کر دیتا ہے۔

(۵۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ نِصْفَ النَّهَارِ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لأَنَّ جَهَنَّمَ تُسَعَّرُ كُلَّ يَوْمٍ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ أبو داؤد ۱۰۸۳]

(۵۶۸۸) ابو خلیل ابو قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو پہر کو نماز سے منع کیا، لیکن جمعہ کے دن ۔ کیوں کہ جہنم کو روزانہ بھڑکایا جاتا ہے سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۲۴) باب مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ

امام کے خطبہ کے دوران صرف دو رکعات پڑھی جا سکتی ہیں

(۵۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ: ((صَلَّيْتَ؟)) قَالَ: لاَ قَالَ: ((صَلِّ رَكْعَتَيْنِ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ وَهُوَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ. [صحيح۔ بخاري ۸۸۸]

(۵۶۸۹) عمرو جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ایک شخص داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعات پڑھ لے۔

(۵۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((يَا فُلاَنُ أَصَلَّيْتَ؟)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((صَلِّ رَكْعَتَيْنِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح انظر ما قبله]

(۵۶۹۰) عمرو بن دینار نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھ لے۔

(۵۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَعَدَ سُلَيْكٌ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((قُمْ فَارْكَعْهُمَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۵]

(۵۶۹۱) ابو زبیر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی جمعہ کے دن آئے اور نبی ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے۔ وہ نماز پڑھے بغیر بیٹھ گئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے دو رکعت پڑھی ہیں؟ عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور دو رکعت پڑھو۔

(۵۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَصَلَّيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ. فَقَالَ: لاَ قَالَ: ((قُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا)). وَقَالَ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا)). لَفْظُ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۳]

(۵۶۹۲) ابو سفیان جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی آئے اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے دو رکعت نماز پڑھی ہے؟ وہ کہنے لگے: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور دو ہلکی رکعات ادا کرو اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو ہلکی سی رکعات پڑھ لے۔

(۵۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ أَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. فَجَاءَ إِلَيْهِ الأَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوهُ فَأَبَى حَتَّى صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا أَبَا سَعِيدٍ كَادَ هَؤُلاَءِ أَنْ يَقَعُوا بِكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَا كُنْتُ لأَدَعَهُمَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَأَيْتُ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((أَصَلَّيْتَ يَا فُلاَنُ؟)). قَالَ لاَ قَالَ: ((فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ)). ثُمَّ دَخَلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فِي الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((يَا فُلاَنُ أَصَلَّيْتَ؟)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ)).

[صحيح۔ الترمذی ۵۱۱]

(۵۶۹۳) عیاض بن عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے اور مروان خطبہ دے رہا تھا۔ انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی۔ ان کے پاس شاہی محافظ آیا تا کہ ان کو بٹھا دے۔ انہوں نے انکار کر دیا یہاں تک کہ دو رکعت پڑھ لیں۔ جب ہم فراغت کے بعد واپس ہوئے تو ہم نے کہا: اے ابوسعید! قریب تھا کہ وہ آپ کو تکلیف دیتے۔ ابوسعید کہنے لگے: جو میں نے نبی ﷺ سے دیکھا اس کو میں کسی چیز کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتا۔ میں نے ایک شخص کو بگڑی ہوئی حالت والا دیکھا اور نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے۔ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھ لے۔ پھر یہی شخص دوسرے جمعہ داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت نماز پڑھ لے۔

(۲۵) باب مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ لاَ يَجْلِسُ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعات پڑھنے کا بیان

(۵۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلاَ يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ تقدم ۵۶۹۲]

(۵۶۹۴) عمرو بن سلیم ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو

رکعات پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۵۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ؟)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلاَ يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۷۱٤]

(۵۶۹۵) عمرو بن سلیم ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ میں بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ بھی بیٹھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۲۶) باب مُقَامِ الإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ کے لیے امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

(۵۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ الْبُخَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ الْمَسْجِدُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَسْقُوفًا عَلَى جُذُوعٍ مِنْ نَخْلٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ يَقُومُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ كَانَ عَلَيْهِ فَسَمِعْنَا لِذَلِكَ الْجِذْعِ صَوْتًا كَصَوْتِ الْعِشَارِ. حَتَّى جَاءَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۳۹۲]

(۵۶۹۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ مسجد کی چھت نبی ﷺ کے دور میں کھجور کے تنوں سے بنی ہوئی تھی۔ نبی ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو تنے کے ساتھ کھڑے ہو جاتے۔ جب منبر بنا لیا گیا تو آپ ﷺ

اس منبر پر بیٹھنے لگے۔ اس تنے سے بچے کے رونے کی طرح آواز آتی تھی۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور اپنا ہاتھ اس پر رکھا تو وہ خاموش ہوگیا۔

(۵۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ نَفَرًا جَاءُ وا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْرِفُ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ ، وَمَنْ عَمِلَهُ ، وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ فَحَدِّثْنَا فَقَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى امْرَأَةٍ قَالَ أَبُو حَازِمٍ إِنَّهُ لَيُسَمِّيهَا يَوْمَئِذٍ: ((انْظُرِي غُلاَمَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلْ لِي أَعْوَادًا أُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا)). فَعَمِلَ هَذِهِ الثَّلاَثَ دَرَجَاتٍ ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوُضِعَتْ هَذَا الْمَوْضِعَ فَهِيَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ عَلَيْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَاءَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَعْنِي ثُمَّ رَكَعَ ، ثُمَّ رَفَعَ فَنَزَلَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ، ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ صَلاَتِهِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلاَتِي)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم ۵۲۲۹]

(۵۶۹۷) عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک گروہ سہل بن سعد کی طرف آیا، وہ منبر کے بارے جھگڑ رہے تھے کہ وہ کس لکڑی کا تھا؟ وہ فرمانے لگے: میں جانتا ہوں وہ کس لکڑی کا ہے اور کس نے بنایا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پہلے دن سے دیکھا وہ اس پر بیٹھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے ابوعباس! ہمیں بیان کیجیے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو پیغام دیا۔ ابوحازم کہتے ہیں: انہوں نے اس کا نام بھی لیا کہ وہ اپنے بڑھئی غلام کو حکم دے کہ وہ میرے لیے لکڑی کا منبر تیار کر دے تاکہ میں اس پر بیٹھ کر لوگوں کو وعظ کروں۔ اس نے اس کی تین سیڑھیاں بنائیں۔ پھر نبی ﷺ نے حکم دیا اور اسے اس جگہ رکھ دیا گیا۔ یہ جھاؤ کی لکڑی تھی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس پر کھڑے ہو کر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہا تو لوگوں نے بھی اللہ اکبر کہا، پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور الٹے پاؤں منبر سے نیچے اترے اور سجدہ منبر کی جڑ میں کیا، پھر لوٹ گئے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہوئے۔ پھر لوگوں پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! میں نے ایسا اس لیے کیا تاکہ تم میری اقتدا کرو اور میری نماز کو سیکھ لو۔

(۵۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ السَّمْحِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

إِلَى شَجَرَةٍ ، أَوْ نَخْلَةٍ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ أَوْ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ نَجْعَلُ لَكَ مِنْبَرًا قَالَ: ((إِنْ شِئْتُمْ فَاجْعَلُوهُ)). فَجَعَلُوا لَهُ مِنْبَرًا. فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ذَهَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَصَاحَتِ النَّخْلَةُ صِيَاحَ الصَّبِيِّ. فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَضَمَّهَا إِلَيْهِ كَانَتْ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّتُ قَالَ كَانَتْ تَبْكِي عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ عِنْدَهَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۳۹۱]

(۵۶۹۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن ایک درخت کے پاس کھڑے ہوئے۔ انصار کی ایک عورت یا مرد نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم منبر نہ بنا دیں؟ فرمایا: اگر چاہتے ہو تو بنا دو۔ انہوں نے منبر بنا دیا۔ جب جمعہ کا دن ہوا اور آپ ﷺ منبر کی طرف گئے تو وہ کھجور کا تنا بچے کی طرح رونے لگا۔ نبی ﷺ منبر سے اترے اور اس کو اپنے ساتھ ملایا تو وہ خاموش ہو گیا۔ فرماتے ہیں کہ وہ اس بنا پر رو رہا تھا جو وہ ذکر سنا کرتا تھا۔

(۵۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْجَهْمِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ تَمِيمَ الدَّارِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ: أَلاَ أَتَّخِذُ لَكَ مِنْبَرًا تَحْمِلُ أَوْ تَجْمَعُ أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهُمَا عِظَامَكَ فَاتَّخَذَ لَهُ مِرْقَاتَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا قَالَ فَصَعِدَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَحَنَّ جِذْعٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاحْتَضَنَهُ فَقَالَ لَهُ شَيْئًا لاَ أَدْرِي مَا هُوَ ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَتْ أَسَاطِينُ الْمَسْجِدِ جُذُوعًا وَسَقَائِفُهُ جَرِيدًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوَى أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ فَذَكَرَهُ. [قوی۔ ابو داؤد ۱۰۸۱]

(۵۶۹۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تمیم داری نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، جب آپ بوجھل ہو گئے: کیا میں آپ ﷺ کے لیے منبر نہ بنا دوں تا کہ آپ ﷺ اس پر بیٹھیں۔ پھر تجمع یا اس کے علاوہ دوسرا کلمہ ارشاد فرمایا۔ اس نے آپ ﷺ کے لیے دو یا تین سیڑھیاں بنا دیں۔ پھر آپ ﷺ اس پر بیٹھے تو وہ تنا رو دیا جو مسجد میں تھا۔ نبی ﷺ اس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ پھر نبی ﷺ منبر سے اترے اور اس کو اپنے ساتھ لگایا اور اس سے کچھ بات کی۔ میں نہیں جانتا کہ آپ ﷺ نے کیا کہا۔ پھر آپ ﷺ منبر پر چلے گئے، ان دنوں مسجد کے ستون تنوں کے تھے اور چھت چھڑیوں کی۔

(۵۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَالْتَزَمَهُ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ عَبْدُ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری ۳۳۹۰]

(۵۷۰۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر بنوالیا تو وہ تنا رو دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے ساتھ لگایا۔

(۲۷) باب وُجُوبِ الْخُطْبَةِ وَأَنَّهُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ صَلَّى ظُهْرًا أَرْبَعًا لأَنَّ بَيَانَ الْجُمُعَةِ أُخِذَ مِنْ فِعْلِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَلَمْ يُصَلِّ الْجُمُعَةَ إِلاَّ بِالْخُطْبَةِ

خطبہ جمعہ لازم ہے بغیر خطبہ کے نماز ظہر چار رکعات ادا کریں کیوں کہ جمعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے لیا گیا ہے اور نماز جمعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ کے ساتھ ہی پڑھی

(۵۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا جَلْسَةٌ.

[صحيح۔ ابن ماجه ۱۱۰۳]

(۵۷۰۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے ارشاد فرمائے اور ان کے درمیان بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَبُو الطَّاهِرِ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الأَيْلِيَّ عَنْ أَبِيهِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: بَلَغَنَا أَنَّ أَوَّلَ مَا جُمِّعَتِ الْجُمُعَةُ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَجَمَّعَ بِالْمُسْلِمِينَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: وَبَلَغَنَا أَنَّهُ لاَ جُمُعَةَ إِلاَّ بِخُطْبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَخْطُبْ صَلَّى أَرْبَعًا. [ضعيف]

(۵۷۰۲) زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی کہ پہلا جمعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ آنے سے پہلے ادا کیا گیا۔ مسلمانوں کو مصعب بن عمیر نے جمعہ پڑھایا اور ہمیں یہ بھی خبر ملی کہ جمعہ صرف خطبہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ جو خطبہ نہیں دیتا، وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا لَمْ يَخْطُبِ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى أَرْبَعًا. وَرُوِّينَا ذَلِكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرِهِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانَتِ الْجُمُعَةُ أَرْبَعًا فَجُعِلَتِ الْخُطْبَةُ مَكَانَ الرَّكْعَتَيْنِ. [ضعيف۔ ابن أبي شيبه ۵۳۳۵]

(۵۷۰۳) (الف) ابومعشر ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن امام خطبہ نہ دے تو وہ چار رکعات پڑھائے۔
(ب) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جمعہ چار رکعات تھا، لیکن دو رکعات کے بدلے خطبہ رکھ دیا گیا۔

(۲۸) باب الْخُطْبَةِ قَائِمًا

خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر دینے کا بیان

(۵۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْخَبِيثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ.
[صحيح- مسلم ٨٦٤]

(۵۷۰۴) ابوعبید کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور عبدالرحمن بن حکم بیٹھ کر خطبہ دے رہا تھا۔ فرمانے لگے: دیکھو اس خبیث کی طرف بیٹھ کر خطبہ دیتا ہے حالاں کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب انہوں نے تجارتی قافلہ دیکھا یا کھیل تو اس کی طرف چل دیے اور انہوں نے آپ ﷺ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیا۔

(۵۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ، فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلاَّ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلاً. فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۵۷۰۵) سالم بن ابی جعد جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ ایک قافلہ شام سے آیا، لوگ اس کی طرف چلے گئے اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف ۱۲ آدمی رہ گئے تو یہ آیت نازل کی گئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب وہ تجارتی قافلہ دیکھتے ہیں یا کھیل تو اس کی جانب پلٹ جاتے ہیں اور آپ ﷺ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔

(۵۷۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [جید۔ مسلم ۸٦۲]

(۵۷۰۶) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے خطبہء جمعہ ارشاد فرماتے تھے۔ پھر بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر (دوسرا) خطبہ ارشاد فرماتے۔ جو آپ کو خبر دے کہ آپ ﷺ بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے وہ جھوٹ بولتا ہے۔ اللہ کی قسم! میں نے آپ ﷺ کے ساتھ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھی ہیں۔

(۵۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ الْقُعُودَ عَلَى الْمِنْبَرِ مُعَاوِيَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ قَعَدَ لِضَعْفٍ لِكِبَرٍ أَوْ مَرَضٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۲۰۲/۵۹]

(۵۷۰۷) حصین فرماتے ہیں: میں نے شعبی سے سنا کہ سب سے پہلے منبر پر بیٹھنے کی ابتدا معاویہ رضی اللہ عنہ نے کی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ انہوں نے بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے ایسا کیا۔

(۲۹) باب يَخْطُبُ الإِمَامُ خُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَيَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جِلْسَةً خَفِيفَةً

امام دونوں خطبے کھڑے ہو کر پڑھے لیکن دونوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھے

(۵۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَمَا يَفْعَلُونَ الْيَوْمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ أَبِي كَامِلٍ.

[صحیح۔ بخاری ۸۸٦]

(۵۷۰۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے، پھر بیٹھ جاتے، پھر

کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے جیسا کہ وہ آج کر رہے ہیں۔

(۵۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوسَائِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا وَيَخْطُبُهُمَا وَهُوَ قَائِمٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الشافعي ۲۷۹]

(۵۷۰۸) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دو خطبے ارشاد فرماتے اور دونوں کے درمیان بیٹھ جاتے اور دونوں خطبے کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

(۳۰) باب يُحَوِّلُ النَّاسُ وُجُوهَهُمْ إِلَى الإِمَامِ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

لوگوں کے چہرے امام کی طرف ہوں اور غور سے ذکر کو سنیں

(۵۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ: ((إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا)). فَقَالَ رَجُلٌ: أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَسَكَتَ فَقِيلَ لَهُ: مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَلاَ يُكَلِّمُكَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ. فَأَفَاقَ يَمْسَحُ عَنِ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ ((أَيْنَ السَّائِلُ؟)) وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ. فَقَالَ: ((إِنَّهُ لاَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلاَّ آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى امْتَلأَتْ خَاصِرَتَاهَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَبَالَتْ وَثَلَطَتْ وَارْتَعَتْ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ وَنِعْمَ مَالُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ، وَابْنَ السَّبِيلِ)) أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. ((وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلاَ يَشْبَعُ، وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۶۰۶۳]

(۵۷۱۰) عطاء ابو سعید سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر بیٹھے اور ہم آپ ﷺ کے ارد گرد تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد تمہارے اوپر خوف محسوس کرتا ہوں جو دنیا کی زیب و زینت تمہارے اوپر کھول دی جائے گی۔ ایک شخص نے عرض کیا: بھلائی شر کو لائے گی؟ آپ ﷺ خاموش ہو گئے تو اس سے کہا گیا: تیری کیا حالت ہے تو نبی ﷺ سے کلام کرتا ہے لیکن نبی ﷺ تجھ سے کلام نہیں کرتے اور ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہو رہی تھی۔ آپ ﷺ وحی سے فراغت کے

بعد پسینہ صاف کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سائل کدھر ہے؟ گویا کہ آپ ﷺ اس کی تعریف کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلائی شر کو نہیں لاتی اور موسم بہار جو اُگاتا ہے وہ یا ہلاک کرتا ہے اور جو سرسبز چارہ کھانے والے جانور کا جب پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ سورج کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاتا ہے۔ پھر پیشاب اور گوبر کرتا پھر چرنا شروع کر دیتا ہے اور یہ مال سرسبز و شاداب اور میٹھا ہے۔ مسلم کا بہترین مال وہ ہے جو وہ کسی مسکین و یتیم اور مسافر کو دیتا ہے جو اس کو بغیر حق کے لیتا ہے گویا کہ وہ کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور وہ اس پر قیامت کے دن وبال ہوگا۔

(۵۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَصْلُهُ كُوفِيٌّ بِالْفُسْطَاطِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ أَوْ قَالَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا. [ضعیف]

(۵۷۱۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب منبر پر چڑھتے یا فرمایا: منبر پر بیٹھتے تو ہم آپ ﷺ کی طرف چہرہ کر کے بیٹھتے۔

(۵۷۱۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ هَذَا الْخَبَرُ عِنْدِي مَعْلُولٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ بِوَجْهِهِ إِذَا قَامَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ لَهُ رَأَيْتُكَ تَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ بِوَجْهِكَ قَالَ: رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُونَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ هَكَذَا كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. ذَكَرَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۱۲) ابان بن عبداللہ بجلی فرماتے ہیں کہ میں نے عدی بن ثابت کو دیکھا، وہ اپنا چہرہ امام کی طرف کیے ہوئے تھے جب وہ کھڑا خطبہ دے رہا تھا۔ میں نے ان سے کہا: میں نے دیکھا کہ آپ چہرہ کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو دیکھا وہ ایسا ہی کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ابان بن عبداللہ عدی بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۵۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ اسْتَقْبَلُوهُ بِوُجُوهِهِمْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا. [ضعیف]

(۵۷۱۳) معمر زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ خطبہ شروع فرماتے تو وہ آپ ﷺ کی طرف اپنے چہرا پھیر

لیتے یہاں تک کہ آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہوتے۔

(۵۷۱۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ قَالَ أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ خَادِمَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَخَذَ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْخُطْبَةِ يَسْتَقْبِلُهُ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَفْرُغَ الإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ. [ضعيف]

(۵۷۱۴) ابوجویریہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے خادم انس بن مالک کو دیکھا جب جمعہ کے دن امام خطبہ شروع کرتا تو وہ اپنا چہرہ امام کی طرف پھیر دیتے۔ امام کے خطبہ سے فارغ ہونے تک اسی طرح رہتے۔

(۵۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ وَغَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: السُّنَّةُ إِذَا قَعَدَ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُقْبِلُ عَلَيْهِ الْقَوْمُ بِوُجُوهِهِمْ جَمِيعًا. [ضعيف]

(۵۷۱۵) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لیے بیٹھے تو تمام لوگوں کے چہرے اس کی طرف ہونے چاہئیں۔

(۵۷۱۶) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَأَخْبَرَنِي عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَفْرُغُ مِنْ سُبْحَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ فَإِذَا خَرَجَ لَمْ يَقْعُدِ الإِمَامُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَهُ. [حسن]

(۵۷۱۶) نافع ابن عمر ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نوافل سے امام کے آنے سے پہلے فارغ ہو جاتے تھے۔ جب امام آجاتا تو اس کے بیٹھنے سے پہلے ہی وہ اپنا چہرہ ان کی طرف پھیر لیتے۔

(۵۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ وَقَدْ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ حِينَ يَجْلِسُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى يَقْضِيَ الْمُؤَذِّنُ تَأْذِينَهُ وَيَتَكَلَّمُ عُمَرُ فَإِذَا تَكَلَّمَ عُمَرُ انْقَطَعَ حَدِيثُنَا فَصَمَتْنَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا حَتَّى يَقْضِيَ الإِمَامُ خُطْبَتَهُ. [صحيح۔ تقدم ٥٦٨٦]

(۵۷۱۷) ثعلبہ بن أبي مالک قرظی فرماتے ہیں کہ اس نے عمر بن خطاب ؓ کو پایا، ہم آپس میں باتیں کرتے رہتے اور عمر ؓ منبر پر موجود ہوتے ''مؤذن کے اذان کو ختم کرتے وقت اور عمر ؓ کا خطبہ شروع کرنے سے پہلے۔ جب عمر ؓ خطبہ شروع فرماتے تو ہماری باتیں ختم اور ہم خاموش ہو جاتے۔ پھر امام کے خطبہ سے فارغ ہونے تک کوئی بات نہیں کرتا تھا۔

(۳۱) باب صَلاَةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ

نمازِ جمعہ دو رکعت ہیں

(۵۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ الأَيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: صَلاَةُ الأَضْحَى رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ.
وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ إِلاَّ أَنَّهُ رَفَعَهُ بِآخِرِهِ.

[صحيح- تقدم النسائي ١٤٤٠]

(۵۷۱۸) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چاشت کی نماز دو رکعت، عید الفطر کی نماز دو رکعت، نماز جمعہ دو رکعتا اور نمازِ سفر دو رکعت مکمل ہے قصر نہیں۔

(۵۷۱۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ: صَلاَةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ الأَضْحَى رَكْعَتَانِ ، وَصَلاَةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ -صلى الله عليه وسلم-.
وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عُمَرَ. [صحيح]

(۵۷۱۹) ابن ابی لیلیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز جمعہ دو رکعت' نماز چاشت دو رکعت' نماز سفر دو رکعت' یہ مکمل ہیں قصر نہیں۔ یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ہے۔

(۳۲) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الْجُمُعَةِ

نماز جمعہ میں قرأت کا بیان

(۵۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اسْتَخْلَفَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْجُمُعَةِ

فِی الرَّكْعَةِ الأُولَى وَفِی الثَّانِیَةِ ﴿إِذَا جَاءَ كَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ١] قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: فَلَمَّا انْصَرَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَشَيْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقُلْتُ لَهُ: لَقَدْ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهِمَا. [صحیح۔ مسلم ۱۸۷۷]

(۵۷۲۰) عبیداللہ بن ابورافع فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز پڑھائی اور پہلی رکعت میں ''سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں ﴿إِذَا جَاءَ كَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ١] پڑھی۔ جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فارغ ہو کر چلے تو میں بھی ان کے پہلو میں چلتا رہا۔ میں نے کہا: آپ دو سورتیں پڑھتے ہیں، میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ ان دو سورتوں کو نماز میں پڑھتے تھے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ بھی ان دو سورتوں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِیُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الأُولَى، وَفِي الآخِرَةِ ﴿إِذَا جَاءَ كَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ١] قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ: إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي الْجُمُعَةِ. [صحیح۔ سبق فی الذی قبلہ]

(۵۷۲۱) عبیداللہ بن ابی رافع نقل فرماتے ہیں کہ مروان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب بنایا اور خود مکہ چلے گئے، پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ پڑھایا۔ پہلی رکعت میں ''سورۂ جمعہ'' اور دوسری رکعت میں ﴿إِذَا جَاءَ كَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ١] پڑھی۔ عبیداللہ کہتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو پا لیا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا: آپ نے دو سورتوں کی قرأت کی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کوفہ میں ان کی قراءت کرتے تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ [السجدة: ١-٢] وَ ﴿هَلْ

أَتَى﴾ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۸۷۹]

(۵۷۲۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے اور جمعہ کے دن صبح کی نماز میں: ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ [السجدة: ۱-۲] و ﴿هَلْ أَتَى﴾ پڑھتے تھے۔

(۵۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ: أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ مَاذَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَثَرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ بِ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾

[صحيح۔ مسلم ۸۷۸]

(۵۷۲۳) ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر سے سوال کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ والے دن سورۃ جمعہ کے بعد کیا پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾۔

(۵۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يَسْأَلُهُ أَيَّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ الْجُمُعَةِ سِوَى سُورَةِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ ﴿هَلْ أَتَاكَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۷۲۴) ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کو خط لکھا اور سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ والے دن سورۃ جمعہ کے علاوہ کونسی سورۃ پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا: ھل اتاک

(۵۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجُمُعَةِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيدُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ قَرَأَ بِهِمَا جَمِيعًا فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ معنى فيما سبق]

(۵۷۲۵) حبیب بن سالم جونعمان بن بشیر کے غلام ہیں وہ نعمان بن بشیر سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ والے دن جمعہ میں پڑھتے تھے ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ اور جمعہ اور عید دونوں میں یہ سورتیں پڑھتے تھے۔

(۵۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْجُمُعَةِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾

وَرَوَاهُ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مَعْبَدٍ فِي الْعِيدَيْنِ. [صحيح۔ النسائي ۱۴۲۲]

(۵۷۲۶) سمرہ بن جندب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ پڑھتے تھے۔

(۳۳) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قراءت کا اندازہ

(۵۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مِخْوَلٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾ [الإنسان: ۱] وَفِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۷۶۵]

(۵۷۲۷) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر میں پہلی رکعت میں سورۃ سجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ دھر کی قراءت فرماتے تھے اور جمعہ میں سورۃ جمعہ اور منافقین پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۸۸۰]

(۵۷۲۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورۃ سجدہ اور سورۃ دھر کی قراءت فرماتے تھے۔

(۵۷۲۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾

(۵۷۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورۃ سجدہ اور سورۃ دھر پڑھا کرتے تھے۔

(۳۴) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی رات مغرب اور عشا میں قرأت کا بیان

(۵۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ. [ضعيف جداً۔ ابن حبان ١٨٤١]

(۵۷۳۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی رات مغرب کی نماز میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے اور عشا کی نماز میں ''سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے''

(۳۵) باب مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ

جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی

(۵۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ وَالأَوْزَاعِيُّ وَمَالِكٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ)).

وَفِي رِوَايَةِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَرِوَايَةِ سُفْيَانَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلاَةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ مَضَى فِي أَوَّلِ كِتَابِ الصَّلاَةِ وَفِيهِ مِنَ الزِّيَادَةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا. [صحيح۔ بخاری ۵۵۵]

(۵۷۳۱) (الف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔

(ب) سفیان کی روایت میں ہے: جس نے نماز سے ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔

(۵۷۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا)).

[صحيح۔ معنى في الذى قبله]

(۵۷۳۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔

(۵۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلاَةِ مَعَ الإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۶۰۷]

(۵۷۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے امام کے ساتھ نماز کی ایک رکعت پالی۔ اس نے نماز کو پالیا۔

(۵۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلاَةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا)).

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْجُمُعَةُ مِنَ الصَّلاَةِ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ وَهُوَ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِي رِوَايَةِ مَعْمَرٍ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ لَفْظَ الْحَدِيثِ فِي الصَّلاَةِ مُطْلَقٌ وَإِنَّهَا بِعُمُومِهَا تَتَنَاوَلُ الْجُمُعَةَ كَمَا تَتَنَاوَلُ غَيْرَهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ وَقَدْ رَوَى أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْحَدِيثَ فِي الْجُمُعَةِ نَصًّا . [صحیح۔ انظر ما معنیٰ]

(۵۷۳۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس نے نماز کی ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو لیا۔

زہری فرماتے ہیں: جمعہ بھی نماز ہے۔ لفظ صلاۃ ''مطلق ہے جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کو شامل ہے۔

(۵۷۳۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى)). وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح لغیرہ۔ ابن ماجہ ۱۱۲۱]

(۵۷۳۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت جمعہ کی پالی تو وہ دوسری بھی پڑھے۔

(۵۷۳۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ الْبُهْلُولِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى. فَإِنْ أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا)).

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ ذَكَرْنَاهَا فِي الْخِلاَفِ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ قَوْلِهِ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ. [منکر۔ الدارقطنی ۲/ ۱۰]

(۵۷۳۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی تو اس کے ساتھ دوسری بھی پڑھے۔ اگر اس نے نمازیوں کو تشہد میں پایا تو پھر چار رکعات ادا کرے۔

(۵۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا إِلاَّ أَنَّهُ يَقْضِي مَا فَاتَهُ. [صحیح]

(۵۷۳۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے جمعہ کو پالیا، لیکن جو نماز رہ جائے اس کو پورا کرلے۔

(٥٧٣٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَشْعَثِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا أَدْرَكْتَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَإِنْ أَدْرَكْتَهُمْ جُلُوسًا فَصَلِّ أَرْبَعًا. تَابَعَهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ. [ضعيف]

(۵۷۳۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو جمعہ کی ایک رکعت پالے تو اس کے ساتھ دوسری ملا۔ اگر تو لوگوں کو تشہد کی حالت میں پائے تو چار رکعات پڑھ۔

(٥٧٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا أَدْرَكْتَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَإِذَا فَاتَكَ الرُّكُوعُ فَصَلِّ أَرْبَعًا.

[صحيح لغيره. أخرجه الشافعي في الام ٧/٢٩٦]

(۵۷۳۹) ابواحوص عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو نماز جمعہ سے ایک رکعت پالے تو دوسری اس کے ساتھ ملا اور جب تجھ سے رکوع رہ جائے تو چار رکعات ادا کر۔

(٥٧٤٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَهُبَيْرَةَ قَالاَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى ، وَمَنْ فَاتَهُ الرَّكْعَتَانِ صَلَّى أَرْبَعًا.
رَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّا وَمَنْ أَدْرَكَ الْقَوْمَ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَإِذَا فَاتَكَ الرُّكُوعُ فَصَلِّ أَرْبَعًا وَلَمْ يَذْكُرَا هُبَيْرَةَ فِي الإِسْنَادِ. [صحيح]

(۵۷۵۰) (الف) ابواحوص اور ھبیرۃ دونوں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو نماز جمعہ سے ایک رکعت پالے تو وہ دوسری رکعت بھی پڑھے اور جس سے دونوں رکعتیں رہ جائیں وہ چار رکعت ادا کرے۔

(ب) یونس زکریا سے نقل فرماتے ہیں: جو لوگوں کو بیٹھا ہوا پالے تو چار رکعات پڑھے۔

(ج) اعمش ابواسحاق سے نقل فرماتے ہیں: جب تیرا رکوع رہ جائے تو چار رکعات پڑھ۔

جماع أَبْوَابِ آدَابِ الْخُطْبَةِ

خطبہ کے آداب

(۳۶) باب الإِمَامِ يُسَلِّمُ عَلَى النَّاسِ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

امام منبر پر بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہے

(۵۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ يَعْنِي ابْنَ قُنْفُذٍ التَّيْمِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ. [حسن لغيره۔ ابن ماجه ۱۱۰۹]

(۵۷۴۱) محمد بن منکدر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب منبر پر جاتے تو سلام کہتے۔

(۵۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ وَقَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ أَبِي عَوْنٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَنَا مِنْ مِنْبَرِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَلَّمَ عَلَى مَنْ عِنْدَهُ مِنَ الْجُلُوسِ، فَإِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ سَلَّمَ. [ضعيف۔ ابن عدى فى الكامل ۵/۲۵۳]

(۵۷۴۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جمعہ کے دن منبر کے قریب ہوتے تو قریب بیٹھنے والوں کو سلام کہتے، پھر جب منبر پر چڑھتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر سلام کہتے۔

(۵۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَإِذَا رَقِيَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ عَلَى النَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ. تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَبُو مُوسَى الأَنْصَارِيُّ قَالَ أَبُو سَعْدٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ عَامَّةُ مَا يَرْوِيهِ لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِىَ فِى ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ ثُمَّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [ضعيف]

(۵۷۴۳) نافع اسی کی مثل ذکر کرتے ہیں، لیکن یہ الفاظ ہیں: جب آپ ﷺ منبر پر چڑھتے تو بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہتے۔

(۳۷) باب الإِمَامِ يَجْلِسُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى يَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ عَنِ الأَذَانِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

امام موذن کے فارغ ہونے تک منبر پر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر خطبہ دے

(۵۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّيَّارِىُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ: أَخْبَرَنِى السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الأَذَانَ الأَوَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلَ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-، وَعَهْدِ أَبِى بَكْرٍ، وَعُمَرَ فَلَمَّا كَانَ فِى خِلاَفَةِ عُثْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ بِالأَذَانِ الثَّالِثِ فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ الأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح۔ تقدم ۵۶۸۱]

(۵۷۴۴) سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان نبی ﷺ کے دور میں جب امام منبر پر بیٹھ جاتا اس وقت ہوتی۔ جب حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کی خلافت آئی اور لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو انہوں نے تیسری اذان کا حکم دیا جو مقام زوراء میں ہوتی تھی، پھر حکم ایسے ہی رہا۔

(۵۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الأَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَالَ: أَمَرَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالأَذَانِ الثَّالِثِ وَالْبَاقِى سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ انظر ۵۶۸۱]

(۵۷۴۵) یونس نے بھی اسی طرح حدیث ذکر کی ہے، لیکن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان تب ہوگی جب امام منبر پر بیٹھ جائے گا اور تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا تھا۔

(۵۷۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِى أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ بِلاَلٌ. [صحيح لغيره۔ حاكم ۱/ ۴۲۰]

(۵۷۴۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب جمعہ کے دن آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے تب بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے۔

(۵۷۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِى ابْنَ عَطَاءٍ عَنِ الْعُمَرِىِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ -ﷺ- يَخْطُبُ

خُطْبَتَيْنِ. كَانَ يَجْلِسُ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتَّى يَفْرُغَ أُرَاهُ الْمُؤَذِّنُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ فَلاَ يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ الْمِنْبَرِ قَالَ فَصَنَعَ لَهُ مِنْبَرًا دَرَجَتَيْنِ وَيَقْعُدُ عَلَى الثَّالِثِ فَلَمَّا قَعَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى ذَلِكَ خَارَ الْجِذْعُ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۰۹۲]

(۵۷۴۷) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے ارشاد فرماتے اور آپ ﷺ جب منبر پر چڑھتے تو موذن کے اذان سے فارغ ہونے تک بیٹھ جاتے، پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔ پھر بیٹھ جاتے اور کسی سے کلام نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے۔

(ب) انس بن مالک منبر کا قصہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے لیے دو سیڑھیوں والا منبر بنایا اور تیسری سیڑھی پر آپ بیٹھ جاتے۔ جب نبی ﷺ منبر پر بیٹھے تو وہ تنا رونے لگا۔

(۳۸) باب الإِمَامِ يَأْمُرُ النَّاسَ بِالْجُلُوسِ عِنْدَ اسْتِوَائِهِ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام لوگوں کو بیٹھنے کا حکم دے جب وہ منبر کے برابر ہوں

(۵۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَوَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لِلنَّاسِ: اجْلِسُوا . فَسَمِعَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((تَعَالَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ)).

كَذَا قَالَ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۰۹۱]

(۵۷۴۸) عطاء بن ابی رباح ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن منبر کے پر چڑھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سن لیا، وہ مسجد کے دروازہ کے پاس تھے وہیں بیٹھ گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: ابن مسعود! آگے آجاؤ۔

(۵۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الأَنْطَاكِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا اسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ: ((اجْلِسُوا)). فَسَمِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَجَلَسَ عَلَى

بَابِ الْمَسْجِدِ فَرَآهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: ((تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)).
وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقِيلَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- ابْنَ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ: ((تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)).

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۰۹۱]

(۵۷۴۹) (الف) عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن نبی ﷺ منبر پر بیٹھے تو فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سن لیا، وہ مسجد کے دروازے پر ہی بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ابن مسعود آگے آجاؤ۔

(ب) عطاء بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو مسجد کے باہر دیکھا، جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھےتو فرمایا: اے ابن مسعود! آگے آجاؤ۔

(۳۹) باب الإِمَامِ يَعْتَمِدُ عَلَى عَصًا أَوْ قَوْسٍ أَوْ مَا أَشْبَهَهُمَا إِذَا خَطَبَ

امام خطبہ دیتے وقت لاٹھی کمان وغیرہ پر ٹیک لگا سکتا ہے

(۵۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ جَابِرٍ الزَّيَّاتُ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُرَشَّلِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ نُمَيْرٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَزْنٍ الْكُلَفِيِّ قَالَ: أَتَيْنَاهُ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَابِعَ سَبْعَةٍ، أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ فَأَذِنَ لَنَا عَلَيْهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا فَقُلْنَا: زُرْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِتَدْعُوَ اللَّهَ لَنَا أَوْ تَدْعُوَ لَنَا بِخَيْرٍ قَالَ: فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ وَأَمَرَ بِنَا فَأُنْزِلْنَا وَأَمَرَ لَنَا بِشَىْءٍ مِنْ تَمْرٍ وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ قَالَ: فَأَقَمْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَيَّامًا شَهِدْنَا فِيهَا الْجُمُعَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَكَّأُ عَلَى قَوْسٍ أَوْ قَالَ عَلَى عَصًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِكَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَيِّبَاتٍ مُبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا أَوْ إِنَّكُمْ لَنْ تَفْعَلُوا كُلَّمَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا)).
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَغَيْرُهُ عَنْ شِهَابِ بْنِ خِرَاشٍ. [حسن۔ ابو داؤد ۱۰۹۶]

(۵۷۵۰) شعیب بن رزیق، حکم بن حزن کلفی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ان کے پاس آئے، وہ ہمیں نبی ﷺ کی احادیث بیان کرنا شروع ہو گئے۔ فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس نو یا سات آدمیوں کا وفد بن کر آئے۔ ہم نے آپ ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے ہمیں اجازت دے دی۔ ہم آپ ﷺ کے پاس داخل ہوئے اور سلام کے بعد عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ ﷺ کی زیارت کے لیے آئے ہیں تا کہ آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا کریں یا کہا:

آپ ہمارے لیے بھلائی کی دعا کریں۔آپ ﷺ نے ہمارے لیے بھلائی کی دعا کی اور ہماری مہمانی کا حکم دیا اور ہمارے لیے کھجوروں کا حکم دیا اور حالت اس سے کم تر تھی۔

ہم نے نبی ﷺ کے پاس قیام کیا، انہی ایام میں ہم جمعہ کے لیے حاضر ہوئے تو نبی ﷺ کمان پر لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے کھڑے ہوئے۔آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا پاکیزہ اور مبارک کلمات کے ساتھ کی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم طاقت نہیں رکھتے یا فرمایا: تم ہرگز نہ کرسکو گے جس کا تم حکم دیے گئے ہو، لیکن تم سیدھے رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری دو۔

(۵۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَرَّانِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ آبَائِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ ، وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا. [ضعيف۔ ابن ماجه ۱۱۰۷]

(۵۷۵۱) عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد رسول اللہ ﷺ کے موذن ہیں، فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے آباء سے نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ جب جنگ یا لڑائی میں خطبہ ارشاد فرماتے تو کمان پر ٹیک لگاتے اور خطبہ جمعہ پڑھاتے تو لاٹھی پر ٹیک لگاتے۔

(۵۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُومُ إِذَا خَطَبَ عَلَى عَصًا؟ قَالَ: نَعَمْ ، وَكَانَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا اعْتِمَادًا. [حسن لغيره۔ عبد الرزاق ۵۲۴۶]

(۵۷۵۲) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تھے جب لاٹھی پر ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں آپ ﷺ اس پر ٹیک لگاتے تھے۔

(۴۰) باب رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْخُطْبَةِ

خطبہ بلند آواز سے دینا چاہیے

(۵۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ ، وَعَلاَ صَوْتُهُ ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ. وَيَقُولُ: ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ)). وَيُفَرِّقُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَيَقُولُ: ((أَمَّا

بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ، وَخَيْرُ الْهُدَى هَدْيُ مُحَمَّدٍ ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)) ثُمَّ يَقُولُ ((أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ ، مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلأَهْلِهِ ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَكَذَا قَالَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرٍ كَانَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلاَ صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ. [صحيح۔ مسلم ٨٦٧]

(۵۷۵۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتی اور آواز بلند ہو جاتی اور غصہ سخت ہو جاتا، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں، جو صبح یا شام کے وقت حملہ کرنے والا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے: میں اور قیامت اس طرح ہیں جیسے یہ دو انگلیاں اور آپ ﷺ اپنی سبابہ اور وسطیٰ کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ فرماتے اور آپ ﷺ فرماتے: بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین طریقہ وسیرت محمد ﷺ کا ہے اور بدترین کام نئے ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ پھر فرماتے: میں ہر مومن سے زیادہ اس کے نفس سے زیادہ قریب ہوں۔ جس نے مال چھوڑا تو تو اس کے گھر والوں کا ہے اور جس نے قرض چھوڑا تو وہ میرے ذمہ ہے۔ جعفر فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ ﷺ کی آنکھیں سرخ، آواز بلند اور غصہ سخت ہو جاتا۔

(۵۷۵٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَحَدِيثُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَتَمُّ.

(۵۷۵۵) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ بِإِسْنَادِهِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ اشْتَدَّ غَضَبُهُ وَارْتَفَعَ صَوْتُهُ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ كَأَنَّهُ نَذِيرُ جَيْشٍ صَبَّحَتْكُمْ مَسَّتْكُمْ.
أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ النسائي في الكبرى ٥٨٩٢]

(۵۷۵۵) جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قیامت کا تذکرہ فرماتے تو غصہ سخت، آواز بلند اور رخسار سرخ ہو جاتے، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں جو صبح یا شام کے وقت حملہ کرنے والا ہے۔

(۵۷۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ. حَتَّى لَوْ كَانَ فِي مَقَامِي هَذَا لأَسْمَعَ مَنْ فِي السُّوقِ حَتَّى خَرَّتْ خَمِيصَةٌ كَانَتْ عَلَى عَاتِقِهِ. [جيد۔ الدارمي ٢٨١٢]

(۵۷۵٦) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں آگ سے ڈراتا ہوں۔ اگر تمہارا کوئی میری اس جگہ ہوتا اور وہ سن لیتا کہ بازار میں کیا تھی کہ آپ ﷺ کے کندھوں سے چادر گر پڑی۔

(۴۱) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَبْيِينِ الْكَلاَمِ وَتَرْتِيلِهِ وَتَرْكِ الْعَجَلَةِ فِيهِ

خوب وضاحت کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آہستہ بولنا مستحب ہے

(۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَسْرُدُ الْكَلاَمَ كَسَرْدِكُمْ هَذَا كَانَ كَلاَمُهُ فَصْلاً بَيِّنًا يَحْفَظُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ. [صحيح لغيره۔ ترمذی ۳۶۳۹]

(۵۷۵۷) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح مسلسل اور لگاتار بات چیت نہ فرماتے تھے، بلکہ آپ ﷺ کے کلام کے درمیان فاصلہ ہوتا تھا اور وہ واضح ہوتی تھی کہ سننے والا اس کو یاد کر لیتا۔

(۵۷۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْمِصْرِيُّ الْمُقِيمُ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللَّهُ تَعَالَى فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْوَنِّ: عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْغَفَّارِ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- لاَ يَسْرُدُ الْكَلاَمَ كَسَرْدِكُمْ هَذَا وَلَكِنْ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ فَصْلاً بَيِّنَةً يَحْفَظُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۷۵۸) عروہ عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تمہاری طرح مسلسل کلام نہ فرماتے تھے، بلکہ نبی ﷺ جب بھی کلام فرماتے تو وہ واضح ہوتی کہ سننے والا اس کو یاد کر لیتا۔

(۵۷۵۹) وَهَذَا الإِسْنَادُ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ أُسَامَةُ عَنِ الْقَاسِمِ وَالزُّهْرِيِّ صَحِيحَانِ جَمِيعًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ ثَبَتَ الْحَدِيثُ فِي مَعْنَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْمَدْخَلِ.

(۵۷٦۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ فِي كَلاَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَرْتِيلٌ أَوْ تَرْسِيلٌ. [صحيح لغيره۔ أبو داؤد ۴۸۳۸]

(۵۷٦۰) جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی کلام میں ترتیب اور وضاحت ہوتی تھی۔

(۴۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْقَصْدِ فِي الْكَلَامِ وَتَرْكِ التَّطْوِيلِ

لمبی گفتگو کے بجائے درمیانی کلام کرنا مستحب ہے

(۵۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَانَتْ صَلاَتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ. [صحيح- مسلم ٧٦٦]

(۵۷۶۱) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

(۵۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُطِيلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا هِيَ كَلِمَاتٌ يَسِيرَةٌ. [صحيح- أبو داؤد ١١٠٧]

(۵۷۶۲) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کا وعظ لمبا نہیں ہوتا تھا، یہ تو صرف چند کلمات ہوتے تھے۔

(۵۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْبَجَلِيُّ مِنْ وَلَدِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ بْنِ الأَبْجَرَ الْكِنَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ الأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: خَطَبَنَا عَمَّارٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبْلَغَ وَأَوْجَزَ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ طُولَ صَلاَةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ، فَأَطِيلُوا الصَّلاَةَ وَأَقْصِرُوا الْخُطْبَةَ، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ وَيُرْوَى ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحيح- مسلم ٨٦٩]

(۵۷۶۳) ابووائل فرماتے ہیں کہ عمار نے ہمیں بلاغت سے بھرپور اور مختصر خطبہ دیا جب وہ منبر سے اترے تو ہم نے کہا: اے ابو یقظان! آپ نے بلیغ اور مختصر خطبہ دیا، اگر آپ کلام کو طول دیتے تو بہتر تھا۔ وہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ

آدمی کی نماز کا لمبا ہونا اور خطبہ کا چھوٹا ہونا اس کی سمجھداری کی علامت ہے، تم نماز کو لمبا کرو اور خطبہ کو چھوٹا رکھو بعض بیان تو جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۵۷۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ طُولَ الصَّلاَةِ وَقِصَرَ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ يَقُولُ عَلاَمَةٌ. [صحيح۔ الطبراني في الكبير ٩٤٩٤]

(۵۷۶۴) عمرو بن شرجیل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا لمبا ہونا اور خطبے کا چھوٹا ہونا آدمی کی سمجھداری کی علامت ہے۔

(۵۷۶٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَطِيلُوا هَذِهِ الصَّلاَةَ ، وَاقْصُرُوا هَذِهِ الْخُطْبَةَ يَعْنِي صَلاَةَ الْجُمُعَةِ. وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمَّارٍ مَرْفُوعًا مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ حاكم ٢/ ٥٣٠]

(۵۷۶۵) قیس بن ابی حازم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: نماز لمبی پڑھو اور خطبہ چھوٹا یعنی نماز جمعہ۔

(۵۷۶٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِقْصَارِ الْخُطَبِ.

(۵۷۶۶) عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبوں کو چھوٹا کرنے کا حکم دیا۔

(۴۳) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى وُجُوبِ التَّحْمِيدِ فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ

خطبۂ جمعہ میں حمد لازم ہے

(۵۷٦۷) فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْفَرْوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ ذَلِكَ. وَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ مسلم ٨٦٧]

(۵۷۶۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبۂ جمعہ میں آپ ﷺ اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے تھے۔

(۵۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لاَ يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ أَقْطَعُ)). أَسْنَدَهُ قُرَّةُ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [منكر۔ ابن ماجه ۱۸۹۴]

(۵۷۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شان والا کام بھی اگر اس کی ابتدا اللہ کی حمد سے نہ ہو تو وہ بے برکت ہے۔

(۵۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ)). [صحيح۔ ابو داؤد ٤٨٤١]

(۵۷۶۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں شہادت نہ ہو وہ کوڑھی ہاتھ کے مانند ہے۔

(۵۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي قَالَ قَالَ أَبُو الْفَضْلِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ: لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلاَّ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فَقُلْتُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ)). فَقَالَ مُسْلِمٌ إِنَّمَا تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِي أَبِي هِشَامٍ بِهَذَا الَّذِي رَوَاهُ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ. (ج) قَالَ الشَّيْخُ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ مِنَ الثِّقَاتِ الَّذِينَ يُقْبَلُ مِنْهُمْ مَا تَفَرَّدُوا بِهِ.

[صحيح لغيره]

(۵۷۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں شہادت نہیں وہ کوڑی ہاتھ کی مانند ہے۔

(۴۴) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى وُجُوبِ ذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں نبی ﷺ کے ذکر کے وجوب پر استدلال

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ٤]

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ٤] ہم نے تیرا ذکر بلند کر دیا۔

(۵۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِی قَوْلِهِ ﴿وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ﴾ [الشرح: ٤] قَالَ: لاَ أُذْکَرُ إِلاَّ ذُکِرْتَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَیُذْکَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ الْقُرَظِیِّ مِثْلُ ذَلِکَ. [صحیح۔ ابن أبی شیبه ٣١٦٨٩]

(۵۷۷۱) مجاہد اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ﴾ [الشرح: ٤] ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا ہے کے بارے میں فرماتے ہیں: میں تو صرف ''أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ'' کا ذکر کروں گا۔

(۵۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُوسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا فِیهِ رَبَّهُمْ وَلَمْ یُصَلُّوا عَلَى نَبِیِّهِمْ -ﷺ- إِلاَّ کَانَ تِرَةً عَلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُمُ اللَّهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُمْ)). [جید۔ ترمذی ٣٣٨٠]

(۵۷۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ کسی مجلس میں بیٹھا ہو اور اللہ کا ذکر نہ کرے اور نبی ﷺ پر درود بھی نہ پڑھے تو یہ مجلس اس پر قیامت کے دن ندامت کا باعث ہوگی۔ اگر اللہ چاہے تو ان کا مواخذہ کرے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(۴۵) باب مَا یُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ یَعِظُهُمْ فِی خُطْبَتِهِ وَیُوصِیهِمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَیَقْرَأُ شَیْئًا مِنَ الْقُرْآنِ

امام خطبہ میں نصیحت اور اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرے اور قرآن میں سے کچھ تلاوت کرے

(۵۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ الْخَلِیلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: کَانَتْ لِلنَّبِیِّ -ﷺ- خُطْبَتَانِ یَجْلِسُ بَیْنَهُمَا وَیَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَیُذَکِّرُ النَّاسَ.

وَفِی رِوَایَةِ مُسَدَّدٍ یَقْرَأُ لَیْسَ فِیهِ وَاوٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى وَغَیْرِهِ.

[صحیح۔ مسلم ٨٦٢]

(۵۷۷۳) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے ارشاد فرماتے تھے اور دونوں کے درمیان بیٹھا کرتے تھے۔ قرآن کی تلاوت فرماتے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت فرماتے۔

(۴۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ يَدْعُو فِي خُطْبَتِهِ

خطبہ میں دعا کرنے پر استدلال

(۵۷۷٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ: قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۸۷٤]

(۵۷۷۴) عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا، وہ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، کہنے لگے: اللہ ان دونوں ہاتھوں کا برا کرے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، وہ اس سے زائد نہیں کرتے تھے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۵۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ: أَنَّهُ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا قَالَ وَشَتَمَهُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا يَزِيدُ عَلَى هَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۷۷۵) عمارۃ بن رویبہ فرماتے ہیں کہ اس نے بشر بن مروان کو منبر پر جمعہ کے دن دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس کی طرف دیکھو اور اس کو گالی دی، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، آپ وہ اس سے زیادہ نہیں کرتے تھے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۵۷۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ يَدْعُو عَلَى مِنْبَرِهِ، وَلاَ عَلَى غَيْرِهِ، وَلَكِنْ رَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَعَقَدَ الْوُسْطَى بِالإِبْهَامِ.

وَالْقَصْدُ مِنَ الْحَدِيثَيْنِ إِثْبَاتُ الدُّعَاءِ فِي الْخُطْبَةِ ثُمَّ فِيهِ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لاَ يَرْفَعَ يَدَيْهِ فِي حَالِ الدُّعَاءِ فِي الْخُطْبَةِ وَيَقْتَصِرَ عَلَى أَنْ يُشِيرَ بِإِصْبَعِهِ

وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ مَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا وَذَلِكَ حِينَ اسْتَسْقَى فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ فَرُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلاَّ فِي الاِسْتِسْقَاءِ

حَتَّی یُرَی بَیَاضُ إِبْطَیْہِ.

وَرُوِّینَا عَنِ الزُّهْرِیِّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَعَا فَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ وَأَمَّنَ النَّاسُ.

وَرَوَاهُ قُرَّةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۱۰۵]

(۵۷۷۶) (الف) ابن أبي ذباب سھل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے منبر پر یا منبر کے علاوہ دعا کرتے ہوئے اپنے ہاتھ بلند کیے ہوں بلکہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ اس طرح کرتے تھے اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا وسطی اور انگوٹھے کی گرہ لگائی۔

(ب) دونوں احادیث کا مقصد خطبہ میں دعا کا ثبوت اور یہ سنت ہے، لیکن خطبہ کے دوران اشارہ کرنا ہے، ہاتھوں کو نہیں اٹھانا۔

(ج) انس بن مالک نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دعا کے لیے ہاتھ بلند نہیں کیے۔ صرف بارش کی طلب کے لیے تو آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی تھی۔

(د) زہری بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تو دعا کے لیے انگلی کا اشارہ فرماتے اور لوگ آمین کہتے۔

(۴۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ قِرَاءَ تُهُ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں قرأت مستحب ہے

(۵۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُخْتٍ لِعَمْرَةَ قَالَتْ: أَخَذْتُ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۳]

(۵۷۷۷) عمرۃ بنت عبدالرحمن اپنی بہن عمرہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں نے ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ نبی ﷺ کے ہر جمعہ خطبہ میں پڑھنے کی وجہ سے یاد کی۔

(۵۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنِ ابْنَةٍ لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: مَا حَفِظْتُ ﴿ق﴾ [ق: ۱] إِلاَّ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ بِهَا

كُلَّ جُمُعَةٍ قَالَتْ: وَكَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاحِدًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

حارثہ بن نعمان کی بیٹی سے روایت ہے کہ میں نے سورۃ ق رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے سن کر یاد کی، آپ اسے ہر جمعہ خطبے میں پڑھا کرتے تھے اور ہمارا اور آپ ﷺ کا تنور (چولہا) ایک ہی تھا۔

(۵۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِى طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِىُّ الشَّيْخُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ مَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى بُيُوتِنَا وَإِنَّ تَنُّورَنَا وَتَنُّورَهُ وَاحِدٌ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضَ أُخْرَى وَمَا أَخَذْتُ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ إِلاَّ عَنْ لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ بِهَا كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ عَلَى النَّاسِ إِذَا خَطَبَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأُمُّ هِشَامٍ بِنْتُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ هِىَ أُخْتُ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لأُمِّهَا. [صحيح لغيره]

(۵۷۷۹) سعد بن زرارہ ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ رہے۔ آپ ﷺ اور ہماری آگ ایک یا دو سال تک ایک ہی رہی اور میں نے ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ نبی ﷺ کی زبان سے یاد کی؛ کیوں کہ آپ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ میں اس کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِى طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى يَعْنِى ابْنَ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ ﴿وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ﴾ [الزخرف: ۷۷]

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ بخاری ۳۰۵۸]

(۵۷۸۰) صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو سنا، آپ منبر پر پڑھ رہے تھے: ﴿وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ﴾ [الزخرف: ۷۷]

(۵۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ حَتَّى يَبْلُغَ ﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ﴾ [التكوير: ۱۴] ثُمَّ يَقْطَعُ.

[ضعيف جدًا۔ أخرجه الشافعي ۴۲۵]

(۵۷۸۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خطبہ جمعہ میں ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ جب پڑھتے ﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ﴾ [التكوير: ۱۴] تک پہنچتے تو ختم کر دیتے۔

(۴۸) باب إِذَا حُصِرَ الإِمَامُ لُقِّنَ

جب امام بھول جائے تو لقمہ دیا جائے

(۵۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ عَنْ مِسْوَرِ بْنِ يَزِيدَ الأَسَدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الصَّلاَةِ فَتَرَكَ شَيْئًا لَمْ يَقْرَأْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكْتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-: ((فَهَلاَّ أَذْكَرْتَنِيهَا إِذًا)) قَالَ كُنْتُ أُرَاهَا نُسِخَتْ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [حسن لغيره۔ أبو داؤد ۹۰۷]

(۵۷۸۲) مسور بن یزید اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے قرأت کرتے ہوئے درمیان سے کچھ چھوڑ دیا۔ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے فلاں فلاں آیت چھوڑ دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تب تو نے مجھے یاد کیوں نہ کروا دیا۔ وہ کہنے لگے: میں تو اس کو منسوخ سمجھتا۔

(۵۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَظُنُّهُ ابْنَ الْعَلاَءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى صَلاَةً يَقْرَأُ فِيهَا فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: ((أَصَلَّيْتَ مَعَنَا)). قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ((فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَفْتَحَ عَلَيَّ؟)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ وَرَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً فِي قِصَّةِ أُبَيٍّ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن۔ أبو داؤد ۹۰۷]

(۵۷۸۳) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی نماز میں قرأت کی تو قراءت آپ ﷺ پر ملتبس ہوگئی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو اُبی بن کعب سے پوچھا: کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی؟ عرض کیا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو مجھے بتا دیتا۔

(۵۷۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَفْتَحُ عَلَى الأَئِمَّةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف۔ حاكم ۱/۴۱۰]

(۵۷۸۴) حمید انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ہم ائمہ کو لقمہ دیا کرتے تھے۔

(۵۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُلَقِّنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فِي الصَّلاَةِ. [ضعيف جداً۔ حاكم ۱/۴۱۱]

(۵۷۸۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز میں ایک دوسرے کو لقمہ دے دیا کرتے تھے۔

(۵۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا بِمَكَّةَ فَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَ الْمَقَامِ طَيِّبُ الرِّيحِ يُصَلِّي ، وَإِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ خَلْفَهُ يُلَقِّنُهُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن۔ عبد الرزاق ۲۸۲۵]

(۵۷۸۶) عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی عمدہ خوشبو والا امیر کے نزدیک نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے پیچھے ایک شخص بیٹھ کر اس کو لقمے دے رہا تھا، وہ عثمان تھے۔

(۵۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّاجِرُ الأَصْبَهَانِيُّ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْوَسْقَنْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ أُلَقِّنُ ابْنَ عُمَرَ فِي الصَّلاَةِ فَلاَ يَقُولُ شَيْئًا.

وَعَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۱] جَعَلَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ مِرَارًا يُرَدِّدُهَا فَقُلْتُ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ [الزلزلة: ۱] فَقَرَأَهَا فَلَمَّا فَرَغَ لَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ. [صحيح۔ عبد الرزاق ۲۸۲۶]

(۵۷۸۷) (الف) نافع فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز میں لقمے دیا کرتا تھا وہ مجھے کچھ بھی نہ کہتے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھی جب پڑھا: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۱] پھر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بار بار پڑھتے رہے، میں نے کہا: ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ [الزلزلة:

۱] تو انہوں نے پڑھا اور نماز سے فراغت کے بعد مجھ پر عیب نہیں لگایا۔

(۵۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يَقُولُ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا قَامَ يُصَلِّي قَامَ خَلْفَهُ غُلاَمٌ مَعَهُ مُصْحَفٌ فَإِذَا تَعَايَا فِي شَيْءٍ فَتَحَ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۵۷۸۸) عیسیٰ بن طہمان فرماتے ہیں کہ میں نے ثابت بنانی سے سنا کہ انس رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوئے تو ان کے پیچھے ایک غلام قرآن لے کر کھڑا ہوتا۔ جب وہ کوئی چیز بھول جاتے تو وہ غلام ان کو بتا دیتا۔

(۵۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِئِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَفْتَحُ عَلَى مَرْوَانَ فِي الصَّلاَةِ. [ضعيف]

(۵۷۸۹) ابوجعفر قاری فرماتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ مروان کو نماز میں لقمہ دے دیا کرتے تھے۔

(۵۷۹۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا عَلِيُّ أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي ، وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي. لاَ تَقْرَأْ وَأَنْتَ رَاكِعٌ ، وَلاَ وَأَنْتَ سَاجِدٌ ، وَلاَ تُصَلِّ وَأَنْتَ عَاقِصٌ شَعْرَكَ فَإِنَّهُ كِفْلُ الشَّيْطَانِ، وَلاَ تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ، وَلاَ تَعْبَثْ بِالْحَصْبَاءِ ، وَلاَ تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ ، وَلاَ تَفْتَحْ عَلَى الإِمَامِ ، وَلاَ تَخَتَّمْ بِالذَّهَبِ ، وَلاَ تَلْبَسِ الْقَسِّيَّ ، وَلاَ تَرْكَبْ عَلَى الْمَيَاثِرِ)). [ضعيف۔ ترمذی ۲۸۲]

(۵۷۹۰) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں اور تیرے لیے وہ ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں تو رکوع میں قرآن نہ پڑھو اور نہ ہی سجدہ میں اور بالوں کی لٹ بنائے ہوئے نماز نہ پڑھ، کیوں کہ یہ شیطان کا حصہ ہے اور دو سجدوں کے درمیان اقعاء نہ کر اور کنکریوں سے نہ کھیل اور ہتھیلیوں کو نہ پھیلا اور امام کو لقمہ نہ دو اور سونے کی انگوٹھی نہ پہن اور قسی کے کپڑے نہ پہنو اور ریشمی گدھی پر سواری نہ کرو یعنی نہ بیٹھو۔

(۵۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ أَبُو إِسْحَاقَ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْحَارِثِ إِلاَّ أَرْبَعَةَ أَحَادِيثَ لَيْسَ هَذَا مِنْهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَالْحَارِثُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا يَدُلُّ عَلَى جَوَازِ الْفَتْحِ عَلَى الإِمَامِ. [صحيح]

(۵۷۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جو امام کو لقمہ دینے پر دلیل ہے۔

(۵۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَحْسَبُهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: هَكَذَا حَفِظْتُهُ أَنَا عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِي بَعْدُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَشُكُّ فِيهِ إِذَا اسْتَطْعَمَكُمُ الإِمَامُ فَأَطْعِمُوهُ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ قَوْلِهِ نَحْوَ الأَوَّلِ وَزَادَ قُلْنَا مَا اسْتِطْعَامُهُ قَالَ إِذَا تَعَايَا فَسَكَتَ فَافْتَحُوا عَلَيْهِ. [حسن لغیرہ۔ الدار قطنی ۱/۴۵۵]

(۵۷۹۲) (الف) ابو عبید فرماتے ہیں کہ اسی طرح میں نے ان سے یاد کیا۔ پھر اس کے بعد مجھے خبر ملی جس میں شک نہیں کہ جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو تم اس کو کھلاؤ۔

(ب) ابو عبد الرحمن پہلے قول کی طرح بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں اضافہ ہے۔ اس کا کھانا طلب کرنا کیا ہے؟ فرمایا: جب وہ تھک کر خاموش ہو جائے تو تم اس کو لقمہ دو۔

(۵۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَفْتَحَ عَلَى الإِمَامِ إِذَا اسْتَطْعَمَكَ. قُلْتُ لأَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ: مَا اسْتِطْعَامُ الإِمَامِ؟ قَالَ: إِذَا سَكَتَ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۳) ابو عبد الرحمن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب امام تم سے لقمے کا مطالبہ کرے تو اس کو لقمہ دے دیا کرو۔ میں نے کہا: ابو عبد الرحمن امام کا کھانا طلب کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب وہ خاموش ہو جائے۔

(۵۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا اسْتَطْعَمَكُمُ الإِمَامُ فَأَطْعِمُوهُ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۴) ابو عبد الرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو ان کو کھلایا کرو، یعنی نماز میں بھول جائیں تو لقمہ دے دیا کرو۔

(۵۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ يَعْنِي الأَبَّارَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ أُرَاهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا اسْتَطْعَمَكُمُ الإِمَامُ فَأَطْعِمُوهُ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۵) ابوعبدالرحمن السلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو تم ان کو کھانا کھلا دیا کرو، یعنی نماز میں بھول جائیں تم لقمہ دے دیا کرو۔

(۴۹) باب الْإِمَامِ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ آيَةَ السَّجْدَةِ

امام کے منبر پر آیت سجدہ تلاوت کرنے کا حکم

قَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَبْوَابِ سُجُودِ التِّلاَوَةِ.

(۵۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ فَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى فَتَهَيَّئُوا لِلسُّجُودِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَلَى رِسْلِكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكْتُبْهَا عَلَيْنَا إِلاَّ أَنْ نَشَاءَ فَقَرَأَهَا وَلَمْ يَسْجُدْ وَمَنَعَهُمْ أَنْ يَسْجُدُوا. [صحيح لغيره۔ مالك ٤٨٤]

(۵۷۹۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے جمعہ کے دن منبر پر سجدہ والی آیت تلاوت کی تو منبر سے اترے اور سجدہ کیا، لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر دوسرے جمعہ سجدہ والی آیت منبر پر پڑھی تو لوگ سجدہ کے لیے تیار ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے جگہوں پر رہو۔ اللہ نے ہمارے اوپر فرض نہیں کیا، ہاں اگر ہم چاہیں۔ انہوں آیت تلاوت کی خود بھی سجدہ نہیں کیا اور دوسروں کو بھی سجدہ سے منع کیا۔

(۵۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ: أَنَّ عَمَّارًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ عَلَى الْمِنْبَرِ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ. [حسن۔ ابن أبي شيبه ٤٢٥١]

(۵۷۹۷) زر فرماتے ہیں کہ عمار رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن منبر پر سجدہ والی آیت تلاوت کی، ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ پھر منبر سے اترے اور سجدہ کیا۔

(۵۰) باب كَيْفَ يُسْتَحَبُّ أَنْ تَكُونَ الْخُطْبَةُ

خطبہ کا مستحب طریقہ

(۵۷۹۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْفَرْوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ، ثُمَّ يَقُولُ عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ ، وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمْ أَوْ مَسَّاكُمْ .ثُمَّ يَقُولُ: ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ)) وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ .ثُمَّ يَقُولُ: ((إِنَّ أَفْضَلَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ، وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ، وَشَرُّ الأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ. مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلأَهْلِهِ ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ)). لَفْظُ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ تقدم ۵۷۵۳]

(۵۷۹۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سنا: آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ جمعہ کے دن آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر اس کے بعد بلند آواز سے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ کا غصہ سخت اور رخسار سرخ ہو چکے تھے، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں، جو صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والا ہے۔ پھر فرماتے: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور آپ ﷺ نے اپنی درمیانی انگلی اور اس انگلی سے اشارہ کیا جو انگوٹھے کے ساتھ ملنے والی ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: افضل بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور بدترین کام نئے ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے گھر والوں کے لیے ہے اور جس نے قرض یا نقصان چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

(۵۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ. فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحيح۔ انظر ۵۷۵۳]

(۵۷۹۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا خطبہ جمعہ کے دن اس طرح ہوتا تھا۔

(۵۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ النَّاسَ فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ، وَيَقُولُ: ((مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَخَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ)). وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ عَلاَ صَوْتُهُ ، وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ أَنَا وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ انظر ۵۷۵۳]

(۵۸۰۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو خطبہ ارشاد فرماتے، اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر فرماتے: جس کو اللہ ہدایت دے اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔

بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور بدترین کام نئے کام ہیں اور ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور جب آپ ﷺ قیامت کا تذکرہ فرماتے تو آپ ﷺ کی آواز بلند ہو جاتی اور رخسار سرخ ہو جاتے، غصہ زیادہ ہو جاتا۔ گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں۔ جو صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والا ہے، جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے اور میں مومنوں کا ولی ہوں۔

(۵۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَكَانَ يَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ. فَسَمِعَ سُفَهَاءَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُونٌ فَقَالَ: لَوْ أَنِّي رَأَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللَّهَ يَشْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ وَإِنَّ اللَّهَ يَشْفِي عَلَى يَدَيَّ مَنْ يَشَاءُ فَهَلْ لَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ)). فَقَالَ: أَعِدْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هَؤُلاَءِ فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ، وَقَوْلَ السَّحَرَةِ، وَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هَؤُلاَءِ، وَلَقَدْ بَلَغْنَ نَاعُوسَ الْبَحْرِ فَقَالَ: هَاتِ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الإِسْلاَمِ فَبَايَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَعَلَى قَوْمِكَ؟)). قَالَ: وَعَلَى قَوْمِي قَالَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً فَمَرُّوا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ: ((هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هَؤُلاَءِ شَيْئًا؟)) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً. فَقَالَ: ((رُدُّوهَا فَإِنَّ هَؤُلاَءِ قَوْمُ ضِمَادٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ مسلم ۸٦۸]

(۵۸۰۱) ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ ضماد مکہ آئے، وہ ازد شنوءہ سے تعلق رکھتے تھے اور جادو سے دم کیا کرتے تھے۔ اس نے مکہ کے بے وقوف لوگوں سے سنا کہ محمد ﷺ مجنون ہے۔ انہوں نے سوچا: اگر میں اس آدمی کو دیکھوں تو ممکن ہے میرے ہاتھ سے اللہ اس کو شفا دے دے۔ ضماد آپ ﷺ سے ملا اور کہنے لگا: اے محمد! میں اس بیماری کا دم کرتا ہوں اور میرے ہاتھ سے اللہ جس کو چاہتا ہے شفا دے دیتا ہے کیا آپ ﷺ کو بھی یہ بیماری ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ پڑھا: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ)) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد

طلب کرتے ہیں۔ جسے وہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ ضماد کہنے لگے: اپنے کلمات دوبارہ پڑھیں تو نبی ﷺ نے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ ضماد کہنے لگے: میں نے کاہنوں کا کلام سن رکھا ہے اور جادوگر اور شعراء کے کلام بھی سن رکھے ہیں، لیکن میں نے اس جیسے کلمات نہیں سنے کیوں کہ یہ انتہائی بلیغ ہیں۔ ضماد نے عرض کیا: اپنا ہاتھ بڑھائیے میں اسلام پر آپ کی بیعت کرتا ہوں، پھر اس نے بیعت کر لی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم پر بھی؟ ضماد نے عرض کیا: ہاں میری قوم پر بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ روانہ کیا تو وہ ضماد کی قوم کے پاس سے گزرے، امیر لشکر نے کہا: کیا تم نے اس قوم سے کچھ لیا؟ ایک آدمی کہنے لگا: میں نے ایک لوٹا لیا تھا فرمایا: واپس کر دو یہ ضماد کی قوم ہے۔

(۵۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۰۲] ﴿اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء: ۱] ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [الأحزاب: ۷۰-۷۱]

[صحيح لغيره۔ النسائى ۱۴۰۴]

(۵۸۰۲) ابو احوص عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا۔

((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۰۲] اللہ سے ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت مسلمان ہونے کی صورت میں آئے ﴿اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء: ۱] اور تم اللہ سے ڈرو وہ ذات جس کے ذریعہ تم رشتہ داریوں کا سوال کرتے ہو۔ تحقیق اللہ تم پر نگہبان ہے۔ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [الأحزاب: ۷۰-۷۱] اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے بہت بڑی کامیابی پالی۔

(۵۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ: أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَشَهَّدُ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ ، مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ ، وَمَنْ يَعْصِهِ فَإِنَّهُ لاَ يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا ، وَلاَ يَضُرُّ إِلاَّ نَفْسَهُ)). [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۰۹۷]

(۵۸۰۳) عبد اللہ بن مسعود نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح خطبہ دیا کرتے تھے: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ ، مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ ، وَمَنْ يَعْصِهِ فَإِنَّهُ لاَ يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا ، وَلاَ يَضُرُّ إِلاَّ نَفْسَهُ)) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ لیتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اس نے انہیں حق کے ساتھ مبعوث کیا، وہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے قیامت سے پہلے۔ جس نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی اس نے ہدایت پائی اور جس نے نافرمانی کی وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا اپنا ہی نقصان کرے گا۔

(۵۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ ، مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. نَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ))

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَغَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَطَبَ: ((كُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ لاَ بُعْدَ لِمَا هُوَ آتٍ لاَ يَعْجَلُ اللَّهُ لِعَجَلَةِ أَحَدٍ وَلاَ يَخِفُّ ، لأَمْرُ النَّاسِ مَا شَاءَ اللَّهُ لاَ مَا شَاءَ النَّاسُ يُرِيدُ النَّاسُ أَمْرًا وَيُرِيدُ اللَّهُ أَمْرًا وَمَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَلَوْ كَرِهَ النَّاسُ ، لاَ مُبْعِدَ لِمَا قَرَّبَ اللَّهُ ، وَلاَ مُقَرِّبَ لِمَا بَعَّدَ اللَّهُ فَلاَ يَكُونُ شَىْءٌ إِلاَّ بِإِذْنِ اللَّهِ))

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: أَفْلَحَ مِنْكُمْ مَنْ حُفِظَ مِنَ الْهَوَى

وَالطَّمَعِ وَالْغَضَبِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الصِّدْقِ مِنَ الْحَدِيثِ خَيْرٌ ، مَنْ يَكْذِبْ يَفْجُرْ ، وَمَنْ يَفْجُرْ يَهْلَكْ إِيَّاكُمْ وَالْفُجُورَ مَا فُجُورُ امْرِءٍ خُلِقَ مِنَ التُّرَابِ وَإِلَى التُّرَابِ يَعُودُ وَهُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ وَغَدًا مَيِّتٌ اعْمَلُوا عَمَلَ يَوْمٍ بِيَوْمٍ ، وَاجْتَنِبُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَعُدُّوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْمَوْتَى. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۰۹۸]

(۵۸۰۴) یونس نے ابن شہاب سے رسول اللہ ﷺ کے جمعہ کے خطبہ کے بارے میں سوال کیا تو ابن شہاب نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں۔ ہم اس کی پناہ میں آتے ہیں نفس کی شرارتوں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ قیامت سے پہلے ان کو ڈرانے والا، خوشخبری سنانے والا، بنا کر بھیجا ہے۔ جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا۔ اس نے ہدایت پائی اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔ ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ان میں سے بنا جو تیری فرمانبرداری کرنے والے ہوں اور تیرے رسول کی اطاعت کرنے والے ہوں، ان کی رضا کو تلاش کریں اور ناراضگی سے بچیں۔ ہم تیری اور تیرے رسول کی تابعداری کرتے ہیں۔

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے: ''جو چیز قریب آنے والی ہے وہ دور نہیں ہے۔ کسی کی جلدی کی وجہ سے اللہ اس کو جلدی نہیں کرتا اور وہ لوگوں کے کاموں کو بھی اتنا گھیرتا ہے جتنا چاہتا ہے، لوگوں کی چاہت کے موافق نہیں۔ اللہ کچھ چاہتا ہے اور لوگ کچھ۔ ہوتا وہی ہے جو خدا چاہتا ہے۔ اگرچہ لوگ ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔ جس کو اللہ قریب کر دے اسے دور کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ دور کر دے اس کو قریب کرنے والا کوئی نہیں۔ کوئی کام اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا''

ابن شہاب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرماتے تھے: کامیاب وہ ہے جو خواہشات، لالچ اور غصہ سے محفوظ کیا گیا۔ سچی بات کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں۔ جو جھوٹ بولتا ہے گناہ کرتا ہے اور گناہ ہلاک کر دیتا ہے۔ گناہ سے بچو۔ فاجر آدمی مٹی سے پیدا ہوا اس میں واپس چلا جائے گا۔ وہ آج زندہ ہے اور کل مردہ اور روزانہ کے عمل کرو۔ مظلوم کی بددعا سے بچو اور اپنے آپ کو مردوں سے شمار کرو۔

(۵۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ أَفْلَحَ مِنْكُمْ مَنْ حُفِظَ مِنَ الْهَوَى وَالْغَضَبِ وَالطَّمَعِ وَوُفِّقَ إِلَى الصِّدْقِ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ يَجُرُّهُ إِلَى الْخَيْرِ مَنْ يَكْذِبْ يَفْجُرْ ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ.

(۵۸۰۵) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب اپنے خطبہ میں فرماتے تھے: کامیاب وہ ہے جو خواہشات، لالچ اور غصہ سے

محفوظ کیا گیا اور اسے بات میں سچائی کی توفیق دی گئی، یہ اسے بھلائی کی طرف لے جائے گا۔ جو جھوٹ بولتا ہے گناہ گار ہوتا ہے، پھر اس کا مابعد ذکر کیا.....

(۵۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ أَبِي عَلَى عَجُزِ الرَّاحِلَةِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ هَذَا؟)) قَالُوا: هَذَا قَالَ: ((فَأَيُّ شَهْرٍ أَحْرَمُ)). قَالُوا: هَذَا قَالَ: ((فَأَيُّ بَلَدٍ أَحْرَمُ)). قَالُوا: هَذَا الْبَلَدُ قَالَ: ((فَإِنَّ دِمَاءَ كُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا)).

(۵۸۰۶) نبیط بن شریط فرماتے ہیں: میں سواری کی پشت پر اپنے والد کے پیچھے تھا۔ نبی ﷺ جمرہ کے پاس خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: **الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره واشهدان لا اله الا الله وان محمداً عبده ورسوله** ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔''

میں تمہیں اللہ کے خوف کی وصیت کرتا ہوں۔ کون سا دن سب سے زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: یہی دن۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سا مہینہ زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: یہی مہینہ زیادہ حرمت والا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سا شہر زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ کرام ؓ نے جواب دیا: یہی شہر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون اور مال تمہارے آپس میں اوپر ایسے ہی حرام ہیں جیسے تمہارے اس دن، مہینہ اور شہر کی حرمت ہے۔

(۵۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْحَمَّامِيُّ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْهَيْثَمِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ ، وَالآخِرَةُ وَعْدٌ صَادِقٌ يَحْكُمُ فِيهَا مَلِكٌ عَادِلٌ يُحِقُّ فِيهَا الْحَقَّ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ)).

(۵۸۰۷) شداد بن اوس ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اے لوگو! دنیا حاضر سامان ہے۔ اس سے نیک و بد کھاتے ہیں اور آخرت سچا وعدہ ہے۔ اس میں عادل بادشاہ سچ کو سچ ثابت کرے گا اور باطل کو باطل کر دے گا۔

(۵۸۰۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ :أَبُو سَعِيدٍ الْعَامِرِيُّ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ سَعِيدٍ الثُّمَالِيُّ عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ((إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَإِنَّ الآخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ يَقْضِي فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ ، أَلاَ وَإِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَذَافِيرِهِ فِي الْجَنَّةِ ، أَلاَ وَإِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَذَافِيرِهِ فِي النَّارِ، وَاعْمَلُوا وَأَنْتُمْ مِنَ اللَّهِ عَلَى حَذَرٍ، وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مَعْرُوضُونَ عَلَى أَعْمَالِكُمْ وَأَنَّكُمْ مُلاَقُو اللَّهِ رَبِّكُمْ لاَ بُدَّ مِنْهُ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ [الزلزلة: ۷-۸]))

[باطل۔ الطبرانی فی الکبیر ۵۵۹۸]

(۵۸۰۸) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا خطبہ یہ تھا کہ دنیا حاضر مال ہے۔ اس سے نیک و بد کھاتے ہیں اور آخرت سچا وعدہ ہے جس میں قدرت رکھنے والا بادشاہ فیصلہ کرے گا۔ خبردار! بھلائی تمام کی تمام جنت میں ہے اور خبردار! برائی تمام کی تمام جہنم میں ہے اور تم عمل کرو اور اللہ سے ڈرو۔ جان لو تم پر تمہارے اعمال پیش کیے جائیں گے اور تم اپنے رب سے ضرور ملاقات کرنے والے ہو۔ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ [الزلزلة: ۷-۸]
جس نے ذرہ برابر بھلائی کی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

(۵۱) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْكَلاَمِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں کلام کرنے کراہت کا بیان

(۵۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: خَطَبَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى)). لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الْعَدَنِيُّ قَوْلَهُ ((قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۰]

(۵۸۰۹) (الف) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے پاس خطبہ دیا۔ اس نے کہا: جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو برا خطیب ہے۔

اس طرح کہہ: جس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔

(ب) یہ وکیع کی حدیث کے الفاظ ہیں، لیکن عدنی نے یہ قول ذکر نہیں کیا۔ ((قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى))

(۵۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَسَارٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلاَنٌ. وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ فُلاَنٌ)). [صحيح۔ ابو داؤد ۴۹۸۰]

(۵۸۱۰) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ نہ کہو: جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے بلکہ تم کہو: جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے۔

(۵۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ قُتَيْلَةَ بِنْتِ صَيْفِيٍّ الْجُهَنِيِّ قَالَتْ: جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الأَحْبَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلاَ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ. قَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا ذَلِكَ؟)). قَالَ: تَقُولُونَ إِذَا حَلَفْتُمْ بِالْكَعْبَةِ. فَأَمْهَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ حَلَفَ فَلْيَحْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ)). ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلاَ أَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلاَنٌ. فَأَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ قَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَهُمَا ثُمَّ شِئْتَ)). [صحيح لغيره۔ احمد ۳۷۱/۶]

(۵۸۱۱) عبداللہ بن یسار قتیلہ بنت صیفی جہنی سے نقل فرماتے ہیں کہ یہود کا ایک عالم نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے محمد ﷺ! تم بہترین لوگ ہو اگر تم شرک نہ کرو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ وہ کیسے؟ اس نے کہا: جب تم قسم اٹھاتے ہو تو کہتے ہو: کعبہ کی قسم۔ نبی ﷺ ٹھہر گئے۔ پھر فرمایا: جو قسم اٹھائے وہ کعبہ کے رب کی قسم اٹھائے، پھر اس نے کہا: تم بہترین لوگ ہو کاش کہ تم کہو جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے۔ نبی ﷺ تھوڑی دیر رک گئے، پھر فرمایا: جو کہے جو اللہ چاہے پھر کچھ دیر بعد کہے: پھر جو تو چاہے۔

(۵۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَجْلَحُ أَبُو حُجَيَّةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَلَّمَهُ فِي بَعْضِ الأَمْرِ فَقَالَ الرَّجُلُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَجَعَلْتَنِي وَاللَّهِ عَدْلاً بَلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ)).

[صحيح لغيره۔ احمد ۲۲٤/۱]

(۵۸۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے بعض امور میں بات چیت کی اور شخص رسول

اللہ ﷺ سے کہا: جو اللہ چاہے اور آپ۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے مجھے اللہ کے برابر کر دیا، یوں کہو: جو اکیلا اللہ چاہے۔

(۵۲) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الدُّعَاءِ لأَحَدٍ بِعَيْنِهِ أَوْ عَلَى أَحَدٍ بِعَيْنِهِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں کسی ایک کے لیے خصوصی دعا یا بددعا کرنا مکروہ ہے

(۵۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: الَّذِي أَرَى النَّاسَ يَدْعُونَ بِهِ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَئِذٍ أَبَلَغَكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ عَمَّنْ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- ؟ قَالَ: لاَ إِنَّمَا أُحْدِثَ إِنَّمَا كَانَتِ الْخُطْبَةُ تَذْكِيرًا. وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَغَيْرِهِ فِي خُطْبَةِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[حسن۔ أخرجه الشافعي في الام ۱/ ۳۴۶]

(۵۸۱۳) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: وہ جو آپ لوگوں کو دیکھ رہے ہیں کہ وہ دوران خطبہ دعا کرتے ہیں، آج کل۔ کیا آپ کو نبی ﷺ کی کوئی حدیث ملی یا یہ آپ کی وفات کے بعد شروع ہوا؟ فرمایا: حدیث تو کوئی نہیں لیکن یہ بدعت ہے۔

(۵۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ: أَنْ لاَ يُسَمَّى أَحَدٌ فِي الدُّعَاءِ.

[ضعيف]

(۵۸۱۴) ابن عون فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے لکھا کہ دعا میں کسی کا نام نہ لیا جائے۔

(۵۳) باب كَلاَمِ الإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں امام کا کلام کرنا

(۵۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَارِمٌ وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ: أَصَلَّيْتَ. قَالَ: لاَ قَالَ: ((قُمْ فَارْكَعْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ تقدم ۵۶۸۹]

(۵۸۱۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک شخص آیا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔

(۵۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ جَاءَ وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. فَجَاءَ إِلَيْهِ الأَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوهُ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ حَتَّى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلاَةَ أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا أَبَا سَعِيدٍ كَادَ هَؤُلاَءِ أَنْ يَفْعَلُوا بِكَ. فَقَالَ: مَا كُنْتُ لأَدَعَهَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- جَاءَ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ: ((أَصَلَّيْتَ)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ)). قَالَ ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهَا الرَّجُلَ ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الأُخْرَى جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((أَصَلَّيْتَ)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ)). ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَطَرَحَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ: ((خُذْهُ)). فَأَخَذَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((انْظُرُوا إِلَى هَذَا جَاءَ تِلْكَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَطَرَحُوا ثِيَابًا فَأَعْطَيْتُهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَاءَتْ هَذِهِ الْجُمُعَةُ أَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَجَاءَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ)).
وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم ۵۶۹۳]

(۵۸۱۶) عیاض بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ آئے اور مروان خطبہ دے رہے تھے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دو رکعات پڑھیں تو ان کے پاس شاہی محافظ آئے تا کہ ان کو بٹھائیں۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ دو رکعات ادا کیں۔ جب ہم نے نماز پوری کر لی تو ہم ان کے پاس آئے اور کہا: اے ابو سعید! قریب تھا کہ وہ آپ کو تکلیف دیتے۔ فرمانے لگے: میں نے جو نبی ﷺ سے دیکھا ہے میں اس کو کبھی نہ چھوڑوں گا۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا، پراگندہ حالت والا اور آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں: تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھو۔ راوی کہتے ہیں: پھر نبی ﷺ نے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا تو اس نے ایک کپڑا دے دیا، نبی ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا: اسے لے لو۔ اس نے لے لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف دیکھو پچھلے جمعہ پراگندہ حالت میں آیا تو میں نے لوگوں کو صدقہ کے لیے فرمایا۔ لوگوں نے کپڑے دیے۔ ان کپڑوں

سے دو کپڑے میں نے اس کو دے دیے۔ اس جمعہ آیا ہے تو میں نے لوگوں کو صدقہ کا حکم دیا تو اس نے ان دو کپڑوں میں سے ایک کو صدقہ میں دے دیا۔

(۵۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رِفَاعَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ فَأَقْبَلَ إِلَيَّ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ وَأَتَمَّ آخِرَهَا. [صحيح- مسلم ٨٧٦]

(۵۸۱۷) ابو رفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کے پاس گیا، آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک اجنبی آیا ہے، وہ دین کے بارے میں سوال کر رہا ہے، وہ نہیں جانتا کہ دین کیا ہوتا ہے؟ تو آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور خطبہ چھوڑ دیا۔ ایک کرسی لائی گئی۔ میرا خیال ہے کہ اس کے پائے لوہے کے تھے۔ آپ ﷺ مجھے سکھانے لگے جو اللہ نے آپ ﷺ کو سکھایا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے خطبہ مکمل کیا۔

(۵۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ.

(۵۸۱۸) ایضاً۔

(۵۸۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُنَا فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَحَمَلَهُمَا فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((صَدَقَ اللَّهُ ﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ [التغابن: ١٥] نَظَرْتُ إِلَى هَذَيْنِ الصَّبِيَّيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ حَدِيثِي وَرَفَعْتُهُمَا))

وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح- ترمذي ٣٧٧٤]

(۵۸۱۹) ابو بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمیں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو حسن و حسین آئے، ان پر سرخ رنگ کی دو قمیصیں تھیں، وہ چل رہے تھے اور گرتے تھے۔ نبی ﷺ منبر سے اترے، ان کو اٹھایا اور اپنے سامنے بٹھا لیا۔ پھر فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا: ﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ [التغابن: ١٥] تمہارے مال و اولاد فتنہ ہیں۔ میں نے ان دو بچوں کو دیکھا وہ چلتے

اور گرتے تو مجھ سے صبر نہ ہوا، میں نے اپنی بات کاٹی اور ان کو اٹھالیا۔

(۵۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: قَامَ أَبِي فِي الشَّمْسِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَأَمَرَ بِهِ فَقُرِّبَ إِلَى الظِّلِّ. [صحیح۔ ابن خزیمه ۱۴۵۳]

(۵۸۲۰) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ میرے والد آئے اور دھوپ میں کھڑے ہوگئے، نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے حکم دیا تو ان کو سائے میں کر دیا گیا۔

(۵۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَامَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ. [صحیح۔ ابو داؤد ۴۸۲۲]

(۵۸۲۱) قیس فرماتے ہیں کہ میرے والد آئے اور رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ دھوپ میں کھڑے ہوگئے تو نبی ﷺ نے حکم دیا اور ان کو سائے میں کر دیا گیا۔

(۵۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: ((اجْلِسُوا)). فَسَمِعَ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَجَلَسَ فَرَآهُ فَقَالَ: ((تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)). [ضعیف۔ تقدم ۵۷۴۹]

(۵۸۲۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے تو فرمایا: تم بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنا تو وہیں بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ابن مسعود آگے آ جاؤ۔

(۵۸۲۳) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ: ((تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)). [ضعیف۔ تقدم ۵۷۴۸]

(۵۸۲۳) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو مسجد سے باہر دیکھا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن مسعود! آگے آ جاؤ۔

(۵۴) باب الإِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ

خطبہ خاموشی سے سننا

(۵۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ)). [صحیح۔ بخاری ۸۹۲]

(۵۸۲۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے (دوران خطبہ) اپنے ساتھی کو کہا کہ خاموش ہو جا تب بھی تو نے لغوبات کی۔

(۵۸۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۸۲۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہیکہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن ساتھی سے کہا اور امام خطبہ دے رہا تھا کہ خاموش ہو جا تو اس نے لغوبات کی۔

(۵۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ أَنْصِتْ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ معنیٰ سالفاً]

(۵۸۲۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اپنے ساتھی سے خاموشی کا کہے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اس نے فضول بات کی۔

(۵۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ)). [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۸۲۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو جمعہ کے دن اپنے ساتھی کو خاموش کروائے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تو نے فضول بات کی۔

(۵۸۲۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مِثْلَ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: لَغَيْتَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: لَغَيْتَ لُغَةُ أَبِى هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي ۲۹۲]

(۵۸۲۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی کی مثل حدیث بیان کی، لیکن لفظ لغیت کا استعمال کیا۔ ابن عیینہ فرماتے ہیں: یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اپنی زبان ہے۔

(۵۸۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِى أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ: إِنَّمَا هِىَ لُغَةُ أَبِى هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هِىَ لَغَوْتَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَرَ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ بِزِيَادَةِ لَفْظَةٍ فِيهِ.

(۵۸۲۹) پہلے والی حدیث کی مثل

(۵۸۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِىُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِى مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ عَلَيْكَ بِنَفْسِكَ)). [صحيح]

(۵۸۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے کہے کہ خاموش ہو جا تو تو نے فضول بات کی، صرف اپنے آپ کو روکے رکھ۔

(۵۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ: ((يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ، فَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَلْغُو فَهُوَ حَظُّهُ مِنْهَا، وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِدُعَاءٍ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللَّهَ إِنْ شَاءَ أَعْطَاهُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُ، وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِإِنْصَاتٍ وَسُكُوتٍ وَلَمْ يَتَخَطَّ رَقَبَةَ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُؤْذِ أَحَدًا فَهِىَ كَفَّارَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِى تَلِيهَا وَزِيَادَةُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا﴾ [الأنعام: ۱۶۰])). [حسن۔ ابو داؤد ۱۱۱۳]

(۵۸۳۱) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ جمعہ میں حاضر ہوتے ہیں: ایک وہ جو حاضر ہوتا ہے اور فضول کام کرتا ہے یہ اس کا حصہ ہے۔ دوسرا جو دعا کی غرض سے حاضر ہوتا ہے وہ اللہ سے دعا کرتا ہے اگر اللہ چاہے تو اس کو عطا کر دے اگر چاہے تو روک لے۔ تیسرا وہ جو حاضر ہوا اور خاموش رہا نہ تو اس نے کسی مسلمان کی گردن کو روندا اور نہ ہی

کسی کو تکلیف دی۔ اس کا اجر یعنی ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، بلکہ تین دن زائد بھی اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا﴾ [الأنعام: ۱۶۰] جو ایک نیکی کرتا ہے اس کے لیے دس گنا ہے۔

(۵۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَرَأَ النَّبِيُّ -ﷺ- سُورَةَ بَرَاءَةَ فَقُلْتُ لأُبَيٍّ: مَتَى نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَتَجَهَّمَنِي وَلَمْ يُكَلِّمْنِي. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَتَهُ قُلْتُ لأُبَيٍّ: إِنِّي سَأَلْتُكَ فَتَجَهَّمْتَنِي وَلَمْ تُكَلِّمْنِي. فَقَالَ أُبَيٌّ: مَا لَكَ مِنْ صَلاَتِكَ إِلاَّ مَا لَغَوْتَ، فَذَهَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ كُنْتُ بِجَنْبِ أُبَيٍّ وَأَنْتَ تَقْرَأُ بَرَاءَةَ فَسَأَلْتُهُ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَتَجَهَّمَنِي وَلَمْ يُكَلِّمْنِي، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ مِنْ صَلاَتِكَ إِلاَّ مَا لَغَوْتَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((صَدَقَ أُبَيٌّ)). وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَوْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَجَعَلَ الْقِصَّةَ بَيْنَهُمَا. وَرَوَاهُ حَرْبُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَجَعَلَ الْقِصَّةَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُبَيٍّ. وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ بَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ. وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ بَيْنَ رَجُلٍ غَيْرِ مُسَمًّى وَبَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَعَلَ الْمُصِيبَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ بَدَلَ أُبَيٍّ وَلَيْسَ فِي الْبَابِ أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي ذَكَرْنَا إِسْنَادَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُرْسَلاً بَيْنَ أَبِي ذَرٍّ وَبَيْنَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي شَيْءٍ سَأَلَهُ عَنْهُ. وَأَسْنَدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [جید۔ ابن خزیمہ ۱۸۰۷]

(۵۸۳۲) عطاء بن یسار ابو ذر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں اُبی بن کعب کے پاس بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے سورہ براءت پڑھی۔ میں نے اُبی سے پوچھا: یہ سورۃ کب نازل ہوئی؟ وہ خاموش رہے اور مجھ سے کلام نہ کیا۔ جب نبی ﷺ نے اپنی نماز پوری کی تو میں نے ابی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے پیچھے کر دیا اور مجھ سے بات نہیں کی۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری نماز سے صرف جو فضول بات آپ نے کی یہی ملے گی۔ میں نبی ﷺ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کی نبی! میں اُبی بن کعب کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا اور آپ ﷺ سورہ براءت پڑھ رہے تھے۔ میں نے اُبی بن کعب سے پوچھا: یہ سورہ کب نازل ہوئی؟ اس نے مجھے پیچھے ہٹا دیا اور کلام نہیں کی۔ پھر کہنے لگے: تیری نماز میں سے صرف فضول بات تیرے حصہ میں آئے گی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اُبی بن کعب نے سچ کہا ہے۔

(۵۸۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَالَ أَبُو ذَرٍّ لأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ. فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ قَالَ لَهُ: مَا لَكَ مِنْ صَلاَتِكَ إِلاَّ مَا لَغَوْتَ. فَأَتَى أَبُو ذَرٍّ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: ((صَدَقَ أُبَيٌّ)).

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الطيالسي ۲۳٦٥]

(۵۸۳۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: یہ سورت کب نازل کی گئی؟ انہوں نے جواب نہیں دیا۔ جب انہوں نے نماز پوری کی تو فرمایا: تمہیں نماز کا اجر و ثواب نہیں ملے گا، صرف لغویات تمہارے کھاتے میں آئے گی۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابی بن کعب نے سچ کہا ہے۔

(۵۵) باب الإِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْهَا

خطبہ کے لیے خاموش رہنا واجب ہے اگرچہ آواز نہ سن رہا ہو

(۵۸۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مَوْلًى لاِمْرَأَتِهِ أُمِّ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ غَدَتِ الشَّيَاطِينُ بِرَايَاتِهَا إِلَى الأَسْوَاقِ يَأْخُذُونَ النَّاسَ بِالرَّبَائِثِ وَيُذَكِّرُونَهُمُ الْحَوَائِجَ وَيُثَبِّطُونَهُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ، وَتَغْدُو الْمَلاَئِكَةُ بِرَايَاتِهَا إِلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ عَلَى رَجُلٍ السَّاعَةَ الَّتِي جَاءَ فِيهَا فُلاَنٌ جَاءَ مِنْ سَاعَةٍ فُلاَنٌ مِنْ سَاعَتَيْنِ. فَإِذَا الرَّجُلُ جَلَسَ مَجْلِسًا يَسْتَمْكِنُ فِيهِ مِنَ الاِسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلاَنِ مِنَ الأَجْرِ، وَإِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا فَنَأَى وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الأَجْرِ، وَمَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَسْتَمْكِنُ فِيهِ مِنَ الاِسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ فَلَغَا وَلَمْ يُنْصِتْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلاَنِ أَوْ قَالَ كِفْلٌ مِنْ وِزْرٍ، وَمَنْ قَالَ لأَخِيهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَهْ فَقَدْ لَغَا، وَمَنْ لَغَا فَلَيْسَ لَهُ مِنْ جُمُعَتِهِ شَيْءٌ، ثُمَّ يَقُولُ فِي آخِرِ ذَلِكَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ ذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعيف۔ احمد ۱/۹۳]

(۵۸۳٤) ام عثمان رضی اللہ عنہا کے غلام کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر پر تھے: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو شیاطین اپنے جھنڈے لے کر بازاروں کی طرف نکل جاتے ہیں، وہ لوگوں کو رکاوٹوں کے ذریعہ سے روکتے ہیں اور ان کو کام یاد کرواتے ہیں۔ ان کو جمعہ سے روکتے ہیں اور صبح سویرے فرشتے اپنے جھنڈے لے کر نکلتے ہیں، مسجد کے دروازوں کی طرف، وہ لکھتے ہیں

کہ فلاں آدمی فلاں گھڑی آیا اور فلاں فلاں گھڑی آیا۔ جب آدمی اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہے اور خطبہ غور سے سنتا ہے کوئی فضول بات نہیں کرتا تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے اور جب اپنی جگہ بیٹھتا ہے اور دور ہوتا ہے، خاموش رہتا ہے اور کوئی لغو بات نہیں کرتا تو اس کا ایک اجر ہے اور جب آدمی اپنی جگہ پر رہتا ہے اور خطبہ ممکن حد تک غور سے سنتا ہے لیکن لغو کام کر لیتا ہے اور خاموش نہیں رہتا، اس کے اوپر دوہرا عذاب ہے یا فرمایا: اس پر بوجھ ہے اور جس نے اپنے ساتھی سے جمعہ کے دن کہا: رک جا، اس نے بھی لغویات کی اور جو فضول بات کرتا ہے اس کا جمعہ نہیں۔ اس کے آخر میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ یہ فرما رہے تھے۔

(۵۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ قَلَّمَا يَدَعُ ذَلِكَ إِذَا خَطَبَ: إِذَا قَامَ الإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَمِعُوا وَأَنْصِتُوا فَإِنَّ لِلْمُنْصِتِ الَّذِي لاَ يَسْمَعُ مِنَ الْحَظِّ مِثْلَ مَا لِلسَّامِعِ الْمُنْصِتِ ، فَإِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ فَاعْدِلُوا الصُّفُوفَ وَحَاذُوا بِالْمَنَاكِبِ فَإِنَّ اعْتِدَالَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ لاَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَهُ رِجَالٌ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ فَيُخْبِرُونَهُ أَنْ قَدِ اسْتَوَتْ فَيُكَبِّرُ. [صحیح۔ مالک ۲۲۹]

(۵۸۳۵) مالک بن أبی عامر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے خطبہ میں کہہ رہے تھے: بہت کم اس کو چھوڑتے ہیں جب امام خطبہ دے یا خطبہ کے لیے کھڑا ہو، جمعہ کے دن تو تم خاموش رہو اور غور سے سنو کیوں کہ جو خاموش ہو کر سنے اس کے لیے اجر ہے اور جو اس طرح نہ کرے تو وہ اجر سے بھی محروم ہوگا۔ جب اقامت ہو جائے تو صفیں درست کر لو اور کندھے باہر کر لو کیوں کہ صفوں کا درست کرنا نماز کو پورا کرتا ہے۔ پھر اتنی دیر تکبیر نہ کہتے، جتنی دیر صفوں کو درست کرنے والا اس کی اطلاع نہ دے دے کہ صفیں درست ہو چکیں۔ جب وہ خبر دیتے کہ صفیں درست ہو گئی تب آپ نماز شروع کرتے۔

(۵۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ تَكْبِيرًا وَتَهْلِيلاً وَتَسْبِيحًا

قَالَ وَأَخْبَرَنَا قَالَ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ أَنَّ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ أَنَقْرَأُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ لاَ يَسْمَعُ الْخُطْبَةَ؟ فَقَالَ: عَسَى أَنْ لاَ يَضُرَّكَ. [ضعیف جداً]

(۵۸۳۶) منصور بن معتمر نے ابراہیم سے سوال کیا: کیا ہم جمعہ کے دن نماز پڑھیں اور امام کے خطبہ کے دوران قراءت کر لیں جب کہ خطبہ سنائی نہ دے رہا ہو؟ انہوں نے فرمایا: قریب ہے کہ وہ تجھے نقصان نہ دے۔

(۵۶) باب الإِشَارَةِ بِالسُّكُوتِ دُونَ التَّكَلُّمِ بِهِ

کلام کیے بغیر اشارہ کرنے کا بیان

يُذْكَرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَكَلَّمَ رَجُلٌ وَكَانَ مِنْكَ قَرِيبًا فَاغْمِزْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَأَشِرْ إِلَيْهِ.

زید بن صوحان سے نقل کیا گیا ہے کہ جب آدمی کلام کرے اور تیرے قریب ہو تو اس کو چوکا لگا دے اور اگر دور ہو تو اشارہ کر دے۔

(۵۸۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ؟ فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ أَنِ اسْكُتْ فَسَأَلَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يُشِيرُونَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ الثَّالِثَةِ: ((وَيْحَكَ مَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [جيد۔ ابن خزيمة ۱۷۹٦]

(۵۸۳۷) شریک فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! قیامت کب قائم ہوگی؟ لوگوں نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ خاموش ہو جا۔ اس نے تین مرتبہ سوال کیا اور لوگ اس کو اشارہ کر رہے تھے کہ خاموش ہو جا۔ نبی ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: افسوس! تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے!

(۵۷) باب حُجَّةِ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الإِنْصَاتَ لِلإِمَامِ اخْتِيَارٌ وَأَنَّ الْكَلاَمَ فِيمَا يَعْنِيهِ أَوْ يَعْنِي غَيْرَهُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ مُبَاحٌ

امام کے لیے خاموش رہنے میں اختیار ہے اور دوسروں کے بارے میں کلام کرنا مباح ہے جب وہ خطبہ دے رہا ہو

(۵۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: صَلَّيْتَ يَا فُلاَنُ. قَالَ: لاَ قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ. لَفْظُ عَارِمٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ

أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ وَجَمَاعَةٍ فِی بَابِ كَلاَمِ الإِمَامِ فِی الْخُطْبَةِ وَحَدِیثُ الرَّجُلِ الَّذِی طَلَبَ الاِسْتِسْقَاءَ مُخَرَّجٌ فِی كِتَابِ الاِسْتِسْقَاءِ . [صحیح۔ تقدم ۵۶۸۹]

(۵۸۳۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آیا اور نبی ﷺ جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑا ہو اور نماز پڑھ۔

(۵۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِی أَبِی حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِی إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ حَدَّثَنِی أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: أَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَأَتَاهُ أَعْرَابِیٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ ، وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِی يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِی السَّمَاءِ قَزَعَةً فَوَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتَّى ثَارَتْ سَحَابٌ كَأَمْثَالِ الْجِبَالِ ، ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنِ الْمِنْبَرِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ ، وَمِنَ الْغَدِ ، وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ وَالَّذِی يَلِيهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى. فَقَامَ ذَلِكَ الأَعْرَابِیُّ أَوْ قَالَ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا. فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا)). قَالَ فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ السَّحَابِ إِلاَّ انْفَرَجَتْ حَتَّى صَارَتِ الْمَدِينَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ ، وَسَالَ الْوَادِی وَادِی قَنَاةَ شَهْرًا ، وَلَمْ يَجِیءْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ مِنَ النَّوَاحِی إِلاَّ حَدَّثَ بِالْجُودِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِیِّ. [صحیح۔ بخاری ۸۹۰]

(۵۸۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں لوگوں کو قحط سالی کا سامنا تھا۔ نبی ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، ایک دیہاتی آیا: اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مال تباہ ہو گئے اور لوگ بھوکے ہیں، آپ ﷺ اللہ سے دعا کریں تو نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھا لیے اور ہم نے آسمان پر بادل کا ٹکڑا بھی نہیں دیکھا تھا۔ اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے ہاتھ نیچے نہیں کیے کہ آسمان پر پہاڑوں کی مانند بادل پیدا ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ منبر سے نہیں اترے کہ بارش شروع ہوگئی اور اس کے قطرے آپ ﷺ کی داڑھی سے گر رہے تھے تو اس دن اور اگلے دن بارش ہوئی، اس سے اگلے دن بھی۔ یہاں تک کہ دوسرے جمعہ تک۔ وہ دیہاتی یا کوئی دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! گھر گر گئے اور لوگ بھوکے رہے، آپ ﷺ اللہ سے دعا کریں تو نبی ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا: اللہ اس کو ہم سے پھیر دے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے ہاتھ کا اشارہ کیا تو بادل بالکل صاف ہو گئے اور مدینہ بادلوں سے خالی ہو گیا اور ایک ماہ تک ندی نالے بہتے رہے اور جو بھی مدینہ کے گردونواح سے آتا وہ بارش کے بارے میں بیان کرتا۔

(۵۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ شَاذِلِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَعْنِي الْعُثْمَانِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ الرَّهْطَ الَّذِينَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى ابْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ بِخَيْبَرَ لِيَقْتُلُوهُ فَقَتَلُوهُ وَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ رَآهُمْ: ((أَفْلَحَتِ الْوُجُوهُ)). فَقَالُوا: أَفْلَحَ وَجْهُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((أَقَتَلْتُمُوهُ؟)). قَالُوا: نَعَمْ فَدَعَا بِالسَّيْفِ الَّذِي قُتِلَ بِهِ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَلَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَجَلْ هَذَا طَعَامُهُ فِي ذُبَابِ السَّيْفِ)). وَكَانَ الرَّهْطُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ، وَأَسْوَدُ بْنُ خُزَاعِيٍّ حَلِيفٌ لَهُمْ، وَأَبُو قَتَادَةَ فِيمَا يَظُنُّ الزُّهْرِيُّ، وَلَا يَحْفَظُ الزُّهْرِيُّ الْخَامِسَ، وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ وَهَذِهِ قِصَّةٌ مَشْهُورَةٌ فِيمَا بَيْنَ أَرْبَابِ الْمَغَازِي.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَا هَذِهِ الْقِصَّةَ وَذَكَرَا مَعَ هَؤُلَاءِ مَسْعُودَ بْنَ سِنَانٍ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ۹۷۴۷]

(۵۸۴۰) عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب فرماتے ہیں کہ وہ گروہ جو نبی ﷺ نے ابن ابوالحقیق کی طرف روانہ کیا تا کہ اس کو قتل کر دیں۔ انہوں نے قتل کر دیا اور نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے جب ان کو دیکھا تو فرمایا: چہرے کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو خوشخبری ہو۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے اس کو قتل کر دیا۔ عرض کیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے تلوار منگوائی جس سے وہ قتل کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ منبر پر ہی تھے۔ آپ ﷺ نے اس کو سونتا اور فرمایا: یہ تلوار کی مکھیوں کا کھانا ہے اور گروہ میں عبداللہ بن عقیل' عبداللہ بن انیس، اسود بن خزاعی تھے ان کے حلیف تھے اور ابوقتادہ بھی زہری کے گمان کے مطابق لیکن زہری کو پانچویں کا نام یاد نہیں۔

(۵۸۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَا هَذِهِ الْقِصَّةَ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولًا مُخْتَصَرًا.

(۵۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى ابْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: ((أَفْلَحَ الْوَجْهُ)). قُلْتُ: وَوَجْهُكَ يَا رَسُولَ

اللّٰہِ فَأَفْلَحَ .

وَرُوِیَ ذَلِکَ بِتَمَامِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ مَوْصُولاً. [حسن لغیرہ]

(۵۸۴۲) عبداللہ بن انیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ابوالحقیق کی طرف روانہ کیا، جب میں واپس آیا تو نبی اخطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چہرے کامیاب ہو گئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کو خوشخبری ہو۔

(۵۸٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی نَصْرٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِیُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا دَنَوْتُ مِنْ مَدِينَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَخْتُ رَاحِلَتِی وَحَلَلْتُ عَيْبَتِی فَلَبِسْتُ حُلَّتِی فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ فَسَلَّمَ عَلَیَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَمَانِی النَّاسُ بِالْحَدَقِ فَقُلْتُ لِجَلِيسِی: يَا عَبْدَ اللَّهِ هَلْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَمْرِی شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرَكَ بِأَحْسَنِ الذِّكْرِ. بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ عَرَضَ لَهُ فِی خُطْبَتِهِ فَقَالَ: ((إِنَّهُ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْبَابِ أَوْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِی يَمَنٍ ، وَإِنَّ عَلَى وَجْهِهِ لَمَسْحَةَ مَلَكٍ . فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَلَى مَا أَبْلاَنِی)). [حسن۔ احمد ٤/ ۳۵۹]

(۵۸۴۳) جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں: جب میں مدینہ کے قریب آیا اور اپنی سواری کو بٹھایا، اپنا تھیلا کھولا اور حلہ پہن لیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے مجھے سلام کہا تو لوگ مجھے گھور رہے تھے۔ میں نے اپنے ساتھ والے سے پوچھا: اے اللہ کے بندے! کیا اللہ کے رسول ﷺ نے میرے بارے میں کچھ ذکر کیا ہے؟ کہنے لگے: اچھا تذکرہ کیا۔ جب دوران خطبہ کوئی بات پیش کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: عنقریب اس دروازے یا اسی راستہ سے یمن کا بہترین آدمی آئے گا اور اس کے چہرے پر فرشتے کا چوکا ہوگا۔ میں نے اللہ کی حمد بیان کی، جو اس نے میری آزمائش کی۔

(۵۸٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا كَانَ إِلاَّ الْوُضُوءَ قَالَ: وَالْوُضُوءُ أَيْضًا ، وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْغُسْلِ. [صحیح۔ معنی تخریجه فی کتاب الاغتسال]

(۵۸۴۴) سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما

وکر جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، کہنے لگے: یہ کونسی گھڑی ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وضو کا وقت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وضو بھی ٹھیک ہے، لیکن آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۵۸۴۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ لِرَجُلٍ هَلِ اشْتَرَيْتَ لأَهْلِنَا هَذَا وَأَشَارَ بِطَرَفِ إِصْبَعِهِ يَعْنِي الْحِنْطَةَ. [ضعيف]

(۵۸۴۵) موسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ نے ایک آدمی کو مخاطب کیا اور پوچھا: کیا تو نے ہمارے گھر والوں کے لیے یہ خریداری ہے اور ہاتھ کی انگلی سے گندم کا اشارہ کیا۔

(۵۸) باب مَنْ قَالَ يَرُدُّ السَّلاَمَ وَيُشَمِّتُ الْعَاطِسَ

سلام اور چھینک کا جواب دینا

(۵۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِسَبْعٍ ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ. أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ ، وَرَدِّ السَّلاَمِ ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِي ، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ ، وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ ، وَنَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ ، وَعَنِ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ ، وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۱۸۲]

(۵۸۴۶) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا: بیمار کی پرداری، جنازہ پڑھنا، سلام کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، سچی قسم، چھینک کا جواب دینا اور مظلوم کی مدد کرنے کا حکم دیا۔

سونے کی انگوٹھی پہننے، چاندی کے برتن میں پینے، ہر قسم کی ریشم پہننے، ریشم کی گدی پر بیٹھنے اور ریشم کے سرخ زین سے منع فرمایا۔

(۵۸۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلاَمِ ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَازَةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۸۳]

(۵۸۴۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں مسلمان کا مسلمان پر حق ہیں: سلام کا جواب دینا، چھینک کا جواب دینا، بیمار کی تیمارداری کرنا، جنازہ پڑھنا اور دعوت کو قبول کرنا۔

(۵۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَشَمِّتْهُ)). وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَرُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَدِّ السَّلاَمِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلاَمِ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي السَّلاَمِ يَرُدُّ فِي نَفْسِهِ وَسُئِلَ عَنِ التَّشْمِيتِ فَنَهَى عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ فِي السَّلاَمِ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ إِيمَاءً وَلاَ يَتَكَلَّمُ.

(۵۸۴۸) (الف) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی چھینک لے اور امام جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو تو اس کا جواب دو۔

(ب) سعید بن مسیب سے سلام کے جواب کے بارے میں اور چھینک کے جواب کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے اس سے منع کر دیا اور ابن سیرین فرماتے ہیں: اشارہ کر سکتا ہے کلام نہیں۔

(۵۹) باب كَرَاهِيَةِ مَسِّ الْحَصَى

کنکریوں کو چھونے کی کراہت کا بیان

(۵۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا، وَأَنْصَتَ، وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ، وَإِنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْوُضُوءَ يُجْزِءُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ. [صحیح۔ مسلم ۸۵۷]

(۵۸۴۹) (الف) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر جمعہ کے لیے آیا اور امام کے قریب خاموشی سے بیٹھا رہا، غور سے خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن مزید بھی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور کنکریوں کو چھونا لغو بات ہے۔

(ب) ابومعاویہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کی جگہ وضو بھی کافی ہے۔

(۶۰) باب اسْتِئْذَانِ الْمُحْدِثِ الإِمَامَ

بے وضو ہونے والا امام سے اجازت لے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ﴾ [النور: ٦٢] قَالَ مُجَاهِدٌ ذَاكَ فِي الْغَزْوِ وَالْجُمُعَةِ وَإِذْنُ الإِمَامِ أَنْ يُشِيرَ بِيَدِهِ.

وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: فِي الْحَرْبِ وَنَحْوِهَا. وَعَنْ مَكْحُولٍ قَالَ هِيَ فِي الْغَزْوِ وَالْجُمُعَةِ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ. وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُهُمْ يَسْتَأْذِنُونَ الإِمَامَ وَهُوَ يَخْطُبُ يُشِيرُ الرَّجُلُ بِيَدِهِ وَيُشِيرُ الإِمَامُ وَلَا يَتَكَلَّمُ، وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يَقُولُ: لَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَسْتَأْذِنَ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ. وَدَلَّ عَلَى صِحَّةِ قَوْلِهِ مَا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ﴾ [النور: ٦٢] اگر وہ آپ ﷺ کے ساتھ ہوں کسی معاملہ میں تو اجازت کے بغیر نہ جائیں۔

مجاہد فرماتے ہیں: یہ غزوہ اور جمعہ کے بارے میں ہے اور امام کی اجازت ہاتھ سے اشارہ کرنا ہے۔

مکحول فرماتے ہیں: یہ غزوہ اور جمعہ کے بارے میں ہے اور منسوخ نہیں ہے۔

عطاء فرماتے ہیں: جب امام خطبہ دے رہا ہو تو اجازت لینے والا اور اجازت دینے والا دونوں اشارہ کریں گے کلام نہیں کریں گا۔

مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جانے والے کے لیے ضروری نہیں کہ وہ امام سے اجازت لے۔

(۵۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ بِأَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ وَعُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ عَائِشَةَ فِيهِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامٍ مُرْسَلاً قَالَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُمْسِكْ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَخْرُجْ.

(۵۸۵۰) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں تم میں سے کوئی بے وضو ہو جائے تو وہ اپنا ناک پکڑ کر نکل جائے۔

(ب) ہشام مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن بے وضو ہو جائے تو وہ اپنے ناک پر ہاتھ رکھے اور نکل جائے۔

(۶۱) باب الإِمَامِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ

امام منبر سے اترنے کے بعد بات کرے

(۵۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ ذَكَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلَاةُ وَبَعْدَ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّلَاةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ عَنْ ثَابِتٍ وَهُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

وَالْمَشْهُورُ عَنْ ثَابِتٍ مَا. [شاذ۔ ابو داؤد ۱۱۲۰]

(۵۸۵۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی آدمی اپنی ضرورت پیش کرتا اور نماز کی اقامت ہو چکی ہوتی یا آپ ﷺ منبر سے نیچے اترتے تو آپ ﷺ اس کی ضرورت کو پورا کر دیتے، پھر نماز پڑھاتے۔

(۵۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ: أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّوْا. لَفْظُ حَدِيثِ حِبَّانَ. وَفِي رِوَايَةِ حَجَّاجٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَجَاءَ فَصَلَّى وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُمْ تَوَضَّئُوا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الدَّارِمِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۶۱۷]

(۵۸۵۲) (الف) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشا کی نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد ایک آدمی نے کہا: مجھے کام ہے یا کہا: ضرورت ہے تو نبی ﷺ اس سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ قوم سو گئی یا بعض افراد سو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو

نماز پڑھائی۔

(ب) مجاہد کی روایت میں ہے کہ نماز کی اقامت ہو چکی تو ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی کام ہے تو آپ ﷺ اس سے بات چیت کرتے رہے اور بعض افراد سو گئے، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی اور انہوں نے ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے وضو کیا۔

(۵۸۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلاَةُ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ فَحَبَسَهُ بَعْدَ مَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَيَّاشٍ الرَّقَّامِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً بِمَعْنَى رِوَايَةِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. [صحیح۔ ابو داؤد ۲۰۱]

(۵۸۵۳) حمید فرماتے ہیں کہ میں نے ثابت بنانی سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو اقامت کے بعد باتیں کرتا ہے، انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی کہ اقامت ہو چکی تو ایک شخص نبی ﷺ کے سامنے آیا اور آپ کو اقامت کے بعد روک لیا۔

(۶۲) بَابُ مَنْ تَكُونُ خَلْفَهُ الْجُمُعَةُ مِنْ أَمِيرٍ وَمَأْمُورٍ وَغَيْرِ أَمِيرٍ حُرًّا كَانَ أَوْ عَبْدًا

جمعہ حاکم اور محکوم وغیرہ کے پیچھے جائز ہے چاہے وہ آزاد ہو یا غلام

(۵۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى الرَّبَذَةِ وَعَلَى الْمَاءِ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَقِيلَ أَبُو ذَرٍّ فَنَكَصَ الْعَبْدُ فَقَالَ لَهُ أَبُو ذَرٍّ تَقَدَّمْ: إِنَّ خَلِيلِي -ﷺ- أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ، وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الأَطْرَافِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ تقدم ۵۱۱۹]

(۵۸۵۴) عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ ربذہ گئے اور چشمہ پر ایک حبشی غلام تھا، جب نماز کی اقامت کہہ دی گئی تو ابوذر رضی اللہ عنہ سے نماز کے لیے کہا گیا تو غلام پیچھے ہٹا۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: آگے بڑھو؛ کیوں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت کی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں، اگرچہ کان کٹا حبشی غلام ہی امیر کیوں نہ ہو۔

(۵۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ

مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَحْصُورٌ. [صحيح۔ تقدم ۵۳۱۰]

(۵۸۵۵) ابوعبید فرماتے ہیں کہ میں عید کی نماز میں عمر بن خطاب عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب کے ساتھ حاضر ہوا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان دنوں محصور تھے۔

(۵۸۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدَّارَ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي لِلنَّاسِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أَتَحَرَّجُ فِي الصَّلَاةِ مَعَ هَؤُلَاءِ وَأَنْتَ مَحْصُورٌ، وَأَنْتَ الإِمَامُ فَكَيْفَ تَرَى فِي الصَّلَاةِ مَعَهُمْ؟ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ الصَّلَاةَ أَحْسَنُ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ، فَإِذَا أَحْسَنُوا فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ، وَإِذَا أَسَاءُوا فَاجْتَنِبْ إِسَاءَتَهُمْ. وَسَائِرُ الآثَارِ فِي هَذَا الْمَعْنَى قَدْ مَضَتْ فِي بَابِ الإِمَامَةِ. [صحيح۔ تقدم ۵۳۱۱]

(۵۸۵۶) عبیداللہ بن عدی بن خیار فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، جب وہ گھر میں بند تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں ان لوگوں کے ساتھ نماز میں حرج محسوس کرتا ہوں اور آپ کا گھیرا کیا ہوا ہے حالاں کہ آپ امام ہیں، ان کے ساتھ نماز پڑھنے کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: نماز اچھا کام ہے جب تک لوگ کریں۔ جب وہ اچھائی کریں تو آپ بھی ان کے ساتھ مل کر اچھائی کرو اور جب وہ برائی کریں تو آپ ان سے بچ جاؤ۔

(۵۸۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْلٍ السَّلِيحِيُّ إِلَى قُضَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كُنْتُ مَعَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ جَالِسًا قَرِيبًا مِنَ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُذَيْفَةَ فَاسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، وَكَانَ مِنْ أَقْرَإِ النَّاسِ فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ)). فَسَمِعَهَا ابْنُ أَبِي حُذَيْفَةَ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَئِنْ كُنْتَ صَادِقًا وَإِنَّكَ مَا عَلِمْتُ لَكَذُوبٌ إِنَّكَ مِنْهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَمَلَ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُمْ يَجْمَعُونَ مَعَهُمْ وَيَقُولُونَ لَهُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةَ. [ضعيف۔ احمد ۴/۱۴۵]

(۵۸۵۷) عبدالعزیز بن عبدالملک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن منبر کے قریب عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے

ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ محمد بن ابو حذیفہ تشریف لائے اور منبر پر بیٹھ گئے، لوگوں کو خطبہ دیا اور لوگوں پر قرآن کی سورت پڑھی۔ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ قرآن پڑھے ہوئے تھے۔ عقبہ بن عامر فرمانے لگے کہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا؛ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ لوگ قرآن پڑھیں گے، لیکن یہ ان کے حلقوں سے نیچے نہ گزرے گا اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ ابن ابی حذیفہ نے یہ بات سنی تو فرمایا: اللہ کی قسم! اگر آپ سچے ہیں تو میں آپ کو جھوٹا تصور نہیں کرتا بیشک آپ انہی میں سے ہیں۔

(۶۳) باب مَنْ لَمْ يَرَ الْجُمُعَةَ تُجْزِءُ خَلْفَ الْغُلَامِ لَمْ يَحْتَلِمْ

نابالغ بچے کے پیچھے جمعہ درست نہیں

(۵۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ يَؤُمُّ الْغُلاَمُ حَتَّى يَحْتَلِمَ. مَوْقُوفٌ مُطْلَقٌ. [ضعيف جدًا۔ عبد الرزاق ۱۸۷۲]

(۵۸۵۸) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ بچہ امامت نہ کروائے جب تک بالغ نہ ہو۔

(۶۴) باب مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ إِمَامَتِهِ فِي الصَّلاَةِ

بچے کی امامت پر دلیل کا بیان

(۵۸۵۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ الْجَرْمِيَّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ أَنَّ أَبَاهُ وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ وَفَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ أَسْلَمَ النَّاسُ فَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَلَمَّا قَضَوْا حَاجَتَهُمْ قَالُوا: مَنْ يُصَلِّي بِنَا أَوْ لَنَا فَقَالَ: ((يُصَلِّي بِكُمْ أَكْثَرُكُمْ أَخْذًا أَوْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ)). قَالَ فَجَاءُ وا إِلَى قَوْمِهِمْ فَسَأَلُوا فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَوْ أَخَذَ مِنَ الْقُرْآنِ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ أَوْ أَخَذْتُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلاَمٌ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ لِي فَقَدَّمُونِي فَصَلَّيْتُ بِهِمْ فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلاَّ وَأَنَا إِمَامُهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا. قَالَ مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ: وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ عَلَى جَنَائِزِهِمْ وَفِي مَسَاجِدِهِمْ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

وَرُوِّينَاهُ فِي بَابِ الإِمَامَةِ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ أَوْ سِتِّ سِنِينَ وَفِي رِوَايَةٍ سَبْعٍ أَوْ ثَمَانٍ. [صحيح۔ تقدم ۵۱۳۷]

(۵۸۵۹) (الف) عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اور ان کی قوم کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا، جب لوگوں نے اسلام

قبول کرلیا تاکہ وہ قرآن سیکھیں۔ جب وہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو نبی ﷺ سے سوال کیا کہ ہمیں نماز کون پڑھائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو قرآن زیادہ یاد ہو۔ وہ اپنی قوم کے پاس آگئے تو انہوں نے سوال کیا، لیکن کوئی بھی مجھ سے زیادہ قرآن کو جمع کرنے والا اور یاد رکھنے والا نہ تھا۔ میں اس وقت بچہ تھا اور میرے اوپر ایک چادر تھی۔ انہوں نے مجھے آگے کر دیا۔ میں نے ان کو نماز پڑھائی۔ فرماتے ہیں: جب بھی یہ لوگ اکٹھے ہوتے تو میں ان کی امامت کرواتا تھا۔ مسعر بن حبیب فرماتے ہیں کہ وہ ان کے جنازے بھی پڑھاتے اور وہ اپنی مساجد میں ہوتے۔

(ب) ایوب ختیانی عمرو سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سات یا چھ سال کے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ سات یا آٹھ سال کے تھے۔

التَّبْكِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

جمعہ وغیرہ کے لیے جلدی آنا

(٦٥) باب فَضْلِ التَّبْكِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے صبح سویرے آنے کی فضیلت

(٥٨٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: أَبُو مُحَمَّدٍ الْهِلَالِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ ، فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ ، فَإِذَا جَلَسَ الإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاجْتَمَعُوا لِلْخُطْبَةِ)). [صحيح۔ بخاری ٨٨٧]

(٥٨٦٠) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مسجدوں کے دروازوں پر فرشتے موجود ہوتے ہیں جو لکھتے رہتے ہیں کہ پہلے کون آیا۔ جو جمعہ کے لیے پہلے آتا ہے اس کو اونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے اور جو اس کے بعد آیا اسے گائے کی قربانی کا۔ پھر جو اس کے بعد آئے تو مینڈھے کی قربانی کا یہاں تک کہ آپ نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا اور جب

امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر بند کر دیتے ہیں اور خطبہ جمعہ کے لیے حاضر ہو جاتے ہیں۔

(۵۸۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ وَقَالَ: ((يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمُ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ ، فَإِذَا جَلَسَ الإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ)). ثُمَّ ذَكَرَ الْمُهَجِّرَ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۱) سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے لوگوں کے آنے کو ترتیب وار درج کرتے ہیں اور جب امام بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں اور غور سے خطبہ جمعہ سنتے ہیں۔ پھر انہوں نے نماز کے لیے جلدی آنے والے کے لیے بھی بیان کیا۔

(۵۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلاَئِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَيَكْتُبُونَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ ، فَمَثَلِ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي كَبْشًا ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي دَجَاجَةً ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَيْضَةً ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازوں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پہلے آنے والوں کا ثواب لکھتے ہیں۔ جلدی آنے والے کے لیے جیسی اونٹ کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے مینڈھے کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے جیسے مرغی کا ثواب پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے انڈے کا ثواب۔ جب امام خطبہ کے آتا ہے وہ اپنے رجسٹر لپیٹ دیتے ہیں اور ذکر کو سنتے ہیں۔

(۵۸۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ

ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ)). لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۸٤۱]

(۵۸۶۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا۔ پھر وہ جمعہ کے لیے چلا گویا کہ اس نے اونٹ کی قربانی کی اور جو دوسری گھڑی چلا گویا کہ اس نے گائے قربان کی اور جو تیسری گھڑی چلا گویا کہ اس نے سینگوں والا مینڈھا قربان کیا اور جو چوتھی گھڑی مسجد میں گیا گویا کہ اس نے مرغی قربان کی اور جو پانچویں گھڑی چلا گویا اس نے انڈے کی قربانی دی۔ جب امام آ جاتا ہے تو فرشتے آ جاتے ہیں اور غور سے خطبہ سننے لگتے ہیں۔

(٥٨٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((تَقْعُدُ مَلاَئِكَةٌ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَكْتُبُونَ مَجِيءَ النَّاسِ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَرُفِعَتِ الأَقْلاَمُ قَالَ فَتَقُولُ الْمَلاَئِكَةُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا حَبَسَ فُلاَنًا وَمَا حَبَسَ فُلاَنًا)) قَالَ ((فَتَقُولُ الْمَلاَئِكَةُ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مَرِيضًا فَاشْفِهِ ، وَإِنْ كَانَ ضَالاًّ فَاهْدِهِ وَإِنْ كَانَ عَائِلاً فَأَغْنِهِ)).

[ضعیف۔ ابن خزیمہ ۱۷۷۱]

(۵۸۶۴) عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ لوگوں کے آنے کے اوقات نوٹ کرتے ہیں یہاں تک کہ امام آ جائے اور جب امام آ جاتا ہے تو رجسٹر لپیٹ لیے جاتے ہیں اور قلمیں اٹھالی جاتی ہیں اور فرشتے آپس میں باتیں کرتے ہیں کہ فلاں کو کس نے روک لیا، فلاں کو کس نے روک لیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اگر وہ بیمار ہے تو اس کو شفا دے۔ اگر وہ گمراہ ہے تو اس کو ہدایت دے، اگر وہ فقیر ہے تو اس کو غنی کر دے۔

(٥٨٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: ((مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ وَحَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ وَذَكَرَ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ سَمَاعَ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ ابن خزيمه ١٧٦٧]

(۵۸۶۵) اوس بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: جس نے اعضاء کو دھویا، پھر غسل کیا اور صبح سویرے چلا، امام کے قریب ہو کر بیٹھا، خاموش رہا، غور سے سنتا رہا تو اس کے آئندہ جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ بھی معاف کر دیے جائیں گے اور جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے فضول کام کیا۔

(۵۸۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُثْمَانَ الشَّامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَدَا وَابْتَكَرَ ، وَدَنَا وَاقْتَرَبَ وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَجْرُ قِيَامِ سَنَةٍ وَصِيَامِهَا)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ وَالْوَهْمُ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ مِنْ عُثْمَانَ الشَّامِيِّ هَذَا وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَعْنِي غَسَلَ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ لأَنَّهُمْ كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي رُءُوسِهِمُ الْخَطْمِيَّ أَوْ غَيْرَهُ فَكَانُوا أَوَّلاً يَغْسِلُونَ رُءُوسَهُمْ ثُمَّ يَغْتَسِلُونَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ احمد ٢/ ٢٠٩]

(۵۸۶۶) (الف) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اعضا کو دھویا، پھر غسل کیا اور صبح سویرے جمعہ کے لیے گیا۔ امام کے قریب ہو کر بیٹھا اور خطبہ بغور سنتا رہا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ایک قدم کے بدلے ایک سال کے قیام اور روزوں کا اجر ہے۔

(ب) سعید بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سروں کو خطمی بوٹی سے دھویا کرتے تھے۔ پھر غسل کرتے تھے۔

(۲۶) باب صِفَةِ الْمَشْيِ إِلَى الْجُمُعَةِ

پیدل چل کر جمعہ کے لیے آنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ٩]

(۵۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَؤُهَا إِلاَّ فَامْضُوا إِلَى

ذِكْرِ اللَّهِ. [صحيح۔ مالك ٢٣٩]

(۵۸۶۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ یہی پڑھتے تھے کہ تم اللہ کے ذکر کی طرف چلو۔

(۵۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَعْقُولٌ أَنَّ السَّعْيَ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ الْعَمَلُ لاَ السَّعْيُ عَلَى الأَقْدَامِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى﴾ [الليل: ٤] وَقَالَ ﴿وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ﴾ [الاسراء: ١٩] وَقَالَ ﴿وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا﴾ [الإنسان: ٢٢] وَقَالَ ﴿وَأَنْ لَيْسَ لِلإِنْسَانِ إِلاَّ مَا سَعَى﴾ [النجم: ٣٩] وَقَالَ ﴿وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا﴾ [البقرة: ٢٠٥].

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَا يُؤَكِّدُ هَذَا. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہاں سعی سے مراد عمل ہے، پاؤں سے چلنا مراد نہیں؛ کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى﴾ [الليل: ٤] تمہارے محنت وکوشش مختلف ہے۔

اور اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ﴾ [الاسراء: ١٩]

اور جو آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اس کے لیے کوشش بھی کرتا ہے وہ مومن ہے۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا﴾ [الإنسان: ٢٢]

اور تمہاری کوشش کی قدر کی جائے گی۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَأَنْ لَيْسَ لِلإِنْسَانِ إِلاَّ مَا سَعَى﴾ [النجم: ٣٩]

انسان کے لیے وہی ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا﴾ [البقرة: ٢٠٥].

اور جب وہ پھرتا ہے زمین میں فساد کی کوشش کرتا ہے۔

(۵۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي إِذْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَرَفَعْتُ فِي الْمَشْيِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاَةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ٩] فَجَذَبَنِي جَذْبَةً كِدْتُ أَنْ أُلاَقِيَهُ فَقَالَ: أَوَلَسْنَا فِي سَعْيٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي السُّنَّةِ مَا يُؤَكِّدُ جَمِيعَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۵۸۶۹) عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن مسجد کی طرف گیا۔ میں ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ہم چل رہے تھے۔ ہم نے جس وقت اذان کو سنا میں ذرا تیز چلا کیوں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ۹] جب جمعہ کی دن اذان دے دی جائے تو اس کے ذکر کی جانب کوشش کرو۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے مجھے سختی سے کھینچ لیا قریب تھا کہ میں آئندہ ان سے کبھی ملاقات نہ کرتا، پھر فرمایا: کیا ہم عمل میں کوشش نہیں کر رہے ہیں۔

(۵۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيَّارٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ ، وَائْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ بخاري ۸٦٦]

(۵۸۷۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو تم اس کی طرف دوڑ کر نہ آؤ، بلکہ چل کر آؤ اور سکونت کو لازم پکڑو۔ جو پالو پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

(۵۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَإِسْحَاقَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ، وَائْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ)). [صحيح۔ مسلم ٦٠٢]

(۵۸۷۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت ہو جائے تو تم دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکونت کو لازم پکڑو۔ جتنی نماز پالو پڑھ لو اور جو نماز تم سے رہ جائے پوری کرلو؛ کیوں کہ تم اس وقت بھی نماز میں ہوتے ہو جب تم نماز کا ارادہ کرتے ہو۔

(۵۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ

الصَّلَاةِ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۷۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کا قصد کرتا ہے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔

(۵۸۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ: أَبُو الْفَضْلِ يَوْمَ الْخَمِيسِ لإِحْدَى عَشْرَةَ بَقِيَتْ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ: أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ ، فَلَمَّا صَلَّى دَعَاهُمْ فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكُمْ؟؟)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلاَةِ فَقَالَ: ((لاَ تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ. [صحیح۔ بخاری ۶۰۹]

(۵۸۷۳) عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک آدمیوں کا شور ہوا۔ جب نماز مکمل ہوئی تو آپ ﷺ نے ان کو بلوایا۔ فرمایا: تمہاری کیا حالت تھی؟ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم نے نماز کے لیے جلدی کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جلدی نہ کرو۔ جب تم نماز کو آؤ تو سکونت اختیار کرو۔ جتنی نماز پالو اتنی پڑھ لو اور جو نماز تم سے رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

(۵۸۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ فَانْتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدِ انْبَهَرَ فَقَالَ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- الصَّلاَةَ قَالَ: ((مَنِ الْمُتَكَلِّمُ أَوْ مَنِ الْقَائِلُ؟ فَإِنَّهُ قَدْ قَالَ خَيْرًا لَمْ يَقُلْ بَأْسًا)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ انْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدِ انْبَهَرْتُ وَحَفَزَنِي النَّفَسُ قَالَ: ((لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا)). ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ وَيُصَلِّي مَا أَدْرَكَ وَيَقْضِي مَا سَبَقَهُ)). [صحیح]

(۵۸۷٤) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص تیز چل رہا تھا، جب وہ لوگوں کے پاس آیا تو اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔ جس وقت وہ نماز میں کھڑا ہوا تو اس نے کہا: ''الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. جب نبی نے نماز پوری

کی تو پوچھا: کلام کرنے والا کون تھا؟ اس نے اچھے کلمات کہے ہیں کوئی بری بات نہیں کی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں صف میں ملا تو میرا سانس پھولا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا وہ ان کلمات کو اٹھانے میں جلدی کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی طرف آئے تو اپنی حالت پر چلتے ہوئے آئے اور جو نماز اس کو مل جائے وہ پڑھ لے اور جو گزر جائے اس کو پوری کر لے۔

(٦٧) باب فَضْلِ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلاَةِ وَتَرْكِ الرُّكُوبِ إِلَيْهَا

نماز کی طرف سواری کے بغیر چل کے آنے کی فضیلت

(٥٨٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ ، وَمَشْيُكَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَدَقَةٌ)).
وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلاَةِ صَدَقَةٌ)). وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَهُوَ مُخَرَّجٌ فِي آخِرِ كِتَابِ الزَّكَاةِ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ. [صحيح۔ احمد ٢/٣١٢]

(٥٨٧٥) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اچھی بات بھی صدقہ ہے اور مسجد کی طرف چل کے آنا بھی صدقہ ہے۔

(ب) معمر کی حدیث میں ہے کہ ہر قدم جو مسجد کی طرف اٹھتا ہے نماز کے لیے صدقہ ہے۔

(٥٨٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا رَائِحٌ إِلَى الْجُمُعَةِ إِذْ لَحِقَنِي عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَهُوَ رَاكِبٌ وَأَنَا مَاشٍ فَقَالَ: احْتَسِبْ خُطَاكَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا عَبْسِ بْنَ جَبْرٍ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُمَا اللَّهُ عَلَى النَّارِ)). [صحيح۔ بخاری ٧٦٥]

(٥٨٧٦) یزید بن ابی مریم فرماتے ہیں: میں جمعہ کی طرف پیدل جا رہا تھا۔ مجھے عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج راستے میں ملے، وہ سوار تھے۔ انہوں نے کہا: اپنے ان قدموں کو اللہ کے راستہ میں شمار کرو۔ کیوں کہ میں نے ابوعبس بن حبر انصاری سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے قدم اللہ کے راستہ میں خاک آلود ہو گئے اللہ ان قدموں کو جہنم پر حرام کر دے گا۔

(٥٨٧٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَأَبُو هَمَّامٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْسٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۵۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى ، وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا)). [صحيح۔ تقدم ۵۸۶۵]

(۵۸۷۸) اوس بن اوس ثقفی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ نے سنا جس نے جمعہ کے دن سر کو دھویا اور غسل کیا۔ پھر صبح سویرے چلا، سوار نہیں ہوا اور امام کے قریب ہو کر غور سے خطبہ سنا اور فضول بات نہیں کی تو اس کو ایک قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملے گا۔

(۵۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ وَحَسَنُ بْنُ هَارُونَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -.

(۵۸۷۹) ایضاً

(۵۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: امْشُوا إِلَى الصَّلاَةِ فَقَدْ مَشَى إِلَيْهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ قَارِبُوا الْخُطَى وَأَكْثِرُوا ذِكْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَلاَ عَلَيْكَ أَنْ لاَ تَصْحَبَ أَحَدًا إِلاَّ مَنْ أَعَانَكَ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح]

(۵۸۸۰) ابو احوص عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم نماز کی طرف چل کر جاؤ؛ کیوں کہ جو تم سے بہتر تھے یعنی ابوبکر، عمر، انصار و مہاجرین وہ نماز کی طرف پیدل جاتے تھے۔ قدم قریب قریب رکھو اور اللہ کا ذکر زیادہ کرو اور تمہارا ساتھی وہ بنے جو تمہاری اللہ کے ذکر پر مدد کرے۔

(۶۸) باب لاَ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ

نماز کی طرف جاتے ہوئے انگلیوں میں تشبیک نہ دیں

(۵۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَّاطِ قَالَ: أَدْرَكَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ وَأَنَا بِالْبَلَاطِ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۵۶۲]

(۵۸۸۱) ابوثمامہ حناط فرماتے ہیں کہ مجھے کعب بن عجرہ نے پالیا اور میں بلاط نامی جگہ میں تھا اور مسجد کی طرف جا رہا تھا، میں نے انگلیوں میں تشبیک دی ہوئی تھی (انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کرنا) اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اچھی طرح وضو کرو، پھر مسجد کا ارادہ کر کے نکلو تو اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دو۔

(۵۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَّاطِ قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ وَأَنَا مُتَوَجِّهٌ إِلَى الْمَسْجِدِ أُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَا يُشَبِّكْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَأَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ. [صحیح لغیرہ]

(۵۸۸۲) ابوثمامہ حناط فرماتے ہیں کہ مجھے کعب بن عجرہ ملے اور میں اپنی انگلیوں میں تشبیک دیے مسجد کی طرف جا رہا تھا۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر مسجد میں آئے تو وہ اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دے کیوں کہ وہ نماز میں ہے۔

(۵۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ مَوْلًى لِبَنِي سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ خَرَجَ لِلصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ فَلَا يُشَبِّكَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ أَوْ بَعْدَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ)).

وَقَالَ شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ: وَلَا يُخَالِفُ أَحَدُكُمْ أَصَابِعَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَالِمٍ. وَهَذَا الْحَدِيثُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى سَعِيدٍ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِكَعْبٍ وَقِيلَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالصَّوَابُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَلَى الْوُجُوهِ الثَّلَاثَةِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۸۸۳) (الف) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے، پھر نماز کی

طرف نکلے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔ تم میں سے کوئی اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دے، وضو کرنے اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد۔

(ب) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی انگلیاں نماز میں ایک دوسرے کے مخالف نہ کرے۔ مراد تشبیک ہی ہے۔

(۵۸۸٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْبَرِّيِّ قَالَ: خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّلاَةَ فَصَحِبْتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ فَنَظَرَ إِلَيَّ وَأَنَا أُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ: لاَ تُشَبِّكْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ نُشَبِّكَ بَيْنَ أَصَابِعِنَا فِي الصَّلاَةِ. فَقُلْتُ: إِنِّي لَسْتُ فِي صَلاَةٍ. قَالَ: أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ وَخَرَجْتَ تُرِيدُ الصَّلاَةَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَأَنْتَ فِي صَلاَةٍ. (ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ فِي هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ النَّهْيَ عَنْ ذَلِكَ وَقَعَ فِي الصَّلاَةِ وَأَنَّ كَعْبًا أَدْخَلَ فِيهِ الْخَارِجَ إِلَى الصَّلاَةِ بِمَا ذَكَرَ مِنَ الدَّلِيلِ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَلَى اللَّفْظَةِ الأُولَى. [صحيح لغيره]

(۵۸۸٤) ابوثمامہ بری بیان کرتے ہیں کہ میں نماز کے ارادہ سے نکلا، میں کعب عجرہ کو ملا۔ انہوں نے میری طرف دیکھا اور میں نے انگلیوں میں تشبیک دی ہوئی تھی۔ وہ کہنے لگے: اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دو کیوں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی حالت میں انگلیوں میں تشبیک دینے سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا: میں نماز میں نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے: کیا آپ وضو کر کے نماز کے ارادہ سے نہیں نکلے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، فرمایا: آپ نماز میں ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: نہی اس کے لیے ہے جو نماز میں شامل ہو اور کعب نے اس میں نماز سے خارج کو شامل کیا ہے، اس دلیل کی وجہ سے جو انہوں نے ذکر کی۔

(۵۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ: ((يَا كَعْبُ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ خَرَجْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلاَ تُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِكَ فَإِنَّكَ فِي صَلاَةٍ)). هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِنْ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّقِّيُّ هَذَا حَفِظَهُ وَلَمْ أَجِدْ لَهُ فِيمَا رَوَاهُ مِنْ ذَلِكَ بَعْدُ مُتَابِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره]

(۵۸۸۵) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے کعب! جب تو وضو کرے تو اچھی طرح وضو کر اور جب آپ مسجد کی طرف جائیں تو اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک نہ دینا؛ کیوں کہ آپ نماز میں ہیں۔

(۶۹) باب لاَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ

لوگوں کی گردنوں کو روندنا منع ہے

(۵۸۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَانِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ)). قَالَ أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ. [قوی۔ أبو داؤد ۱۱۱۸]

(۵۸۸٦) عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن ایک جانب بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا تو وہ لوگوں کی گردنوں کو پھلاند رہا تھا۔ اس سے نبی ﷺ نے فرمایا۔ بیٹھ جا تو نے اذیت دی اور تو دور رہا۔ ابوزاہریہ بیان کرتے ہیں کہ ہم امام کے نکلنے تک آپس میں بات چیت کرتے تھے۔

(۵۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِيبِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ لَهَا وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ ، ثُمَّ لَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ، وَلَمْ يَلْغُ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَمَنْ لَغَا وَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ كَانَتْ لَهُ ظُهْرًا)). [حسن۔ أبو داؤد ۳۴۷]

(۵۸۸۷) عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اپنی بیوی کی خوشبو لگائی اور اچھے کپڑے پہنے۔ پھر اس نے لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلاندا اور خطبہ کے وقت لغویات بھی نہیں کی تو یہ عمل دونوں جمعہ کے درمیان والے وقفہ کا کفارہ بن جائے گا اور جس نے لغویات کی اور لوگوں کی گردنوں کو پھلانداس کے لیے ظہر (کا ثواب) ہے۔

(۵۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَاسْتَاكَ وَلَبِسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ ، وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ وَصَلَّى فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ أَنْصَتَ كَانَ لَهُ كَفَّارَةً مَا

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)). [حسن۔ ابو داؤد ۳۴۳]

(۵۸۸۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور مسواک کی اور اچھے کپڑے پہنے اور اپنے گھر والوں کی خوشبو لگائی۔ پھر وہ مسجد میں آتا ہے لیکن لوگوں کی گردنیں نہیں روندتا اور نماز پڑھتا ہے۔ جب امام آجائے تو وہ خاموش ہو جاتا ہے تو یہ عمل دو جمعوں کے درمیانی وقفہ کا کفارہ بن جائے گا۔

(۵۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لأَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُكُمْ بِظَهْرِ الْحَرَّةِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَقْعُدَ حَتَّى إِذَا قَامَ الإِمَامُ يَخْطُبُ جَاءَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ. [صحیح لغیرہ۔ مالك ۲۴۴]

(۵۸۸۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ شخص جو سخت گرمی میں نماز پڑھتا ہے اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ بیٹھا رہے۔ یہاں تک کہ امام خطبہ کے لیے کھڑا ہو اس سے کہ وہ آئے اور لوگوں کی گردنیں روند رہا ہو۔

(۷۰) باب يَجْلِسُ حَيْثُ يَنْتَهِي بِهِ الْمَجْلِسُ

مجلس کے آخر میں بیٹھ جانے کا بیان

(۵۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَلَسْنَا حَيْثُ نَنْتَهِي.

(۵۸۹۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے وہیں بیٹھ جاتے جہاں پہنچتے۔

(۷۱) باب الرَّجُلِ يَرَى أَمَامَهُ فُرْجَةً لاَ يَحْتَاجُ فِي الْمُضِيِّ إِلَيْهَا إِلَى تَخَطِّي كَثِيرٍ فَمَضَى إِلَيْهَا وَجَلَسَ فِيهَا

جو شخص اپنے سامنے خالی جگہ پائے کہ بغیر ضرورت کے لوگوں کی گردنیں پھلاندے بغیر جانا ممکن تو وہاں جا کر بیٹھ جائے

(۵۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ: أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ

أَقْبَلَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ ، فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا ، وَأَمَّا الآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ ، وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَلاَ أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلاَثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَاسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ٦٦]

(۵۸۹۱) ابوواقد لیثی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ اچانک تین آدمیوں کا گروہ آیا۔ دو نبی ﷺ کے پاس آگئے اور ایک چلا گیا۔ جو دو آدمی آپ ﷺ کے پاس ٹھہرے، ایک نے مجلس میں خالی جگہ دیکھی، وہاں بیٹھ گیا اور ایک ان کے پیچھے بیٹھ گیا۔ تیسرا چلا گیا۔ جب نبی ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا میں تمہیں تین لوگوں کے گروہ کے بارے میں نہ بتاؤں۔ ایک نے اللہ کے طرف جگہ پکڑی تو اللہ نے اس کو جگہ دے دی۔ دوسرے نے اللہ سے حیا کی تو اللہ نے بھی اس سے حیا کی اور تیسرے نے اللہ سے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

(۷۲) باب لاَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا فُرْجَةٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِمَا

دو کے درمیان جگہ نہ ہو تو تفریق پیدا نہ کریں اگر اجازت دیں تو درست ہے

(۵۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنَ الطُّهُورِ ، ثُمَّ ادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ ، أَوْ مَسَّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ، أَوْ أَهْلِهِ ، ثُمَّ رَاحَ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ أَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. وَبِهَذَا الإِسْنَادِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، لَمْ يَذْكُرْ أَبَا سَعِيدٍ بَعْضُهُمْ فِي إِسْنَادِهِ ، وَقَدْ قِيلَ فِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ بَدَلَ سَلْمَانَ وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ ، وَالَّذِينَ أَقَامُوا إِسْنَادَهُ ثِقَاتٌ حُفَّاظٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ بخاری ۸۴۳]

(۵۸۹۲) سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جتنی پاکی اختیار کر سکتا تھا کی۔ پھر تیل اور اپنے گھر والوں کی خوشبو لگائی۔ پھر جمعہ کے لیے چلا اور دو کے درمیان تفریق نہیں ڈالی اور جتنی نماز مقدر میں تھی پڑھی۔ پھر جب امام آیا تو خاموش رہا تو اس کے آئندہ جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۵۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ إِلاَّ بِإِذْنِهِمَا.

[حسن۔ ابو داؤد ٤٨٤٤]

(۵۸۹۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان نہ بیٹھے مگر ان کی اجازت سے۔

(۷۳) باب الرَّجُلِ يُقِيمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کسی شخص کا جمعہ کے دن دوسرے کو اپنی جگہ سے اٹھانے کا بیان

(۵۸۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ آخَرُ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ٥٩١٥]

(۵۸۹۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ ایک آدمی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھائے اور خود بیٹھ جائے۔ لیکن تم وسعت اختیار کرو۔

(۵۸۹٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((لاَ يُقِيمُ أَحَدُكُمْ يَعْنِي أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَخْلُفُهُ فِيهِ)) فَقُلْتُ: أَقَالَهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ مسلم ٢١٦٨]

(۵۸۹۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارا ایک بھائی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر اس کا نائب بن جائے۔ میں نے کہا: کیا آپ ﷺ نے جمعہ کے دن کے لیے فرمایا؟ فرمایا: جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کے لیے۔

(۵۸۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فَلاَ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ ، وَلاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَأَبِي الرَّبِيعِ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ لاَ يُقِيمَنَّ أَوْ لاَ يُقِيمُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ احمد ۲/۱۲۱]

(۵۸۹۶) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دومل کر سرگوشی نہ کریں اور نہ ہی کوئی آدمی کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود بیٹھے۔

(ب) نافع نے لاَ يُقِيمَنَّ أَوْ لاَ يُقِيمُ کے لفظ بیان کیے ہیں۔

(۵۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ)). قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَقْعُدْ فِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ مسلم ۲۱۷۷]

(۵۸۹۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر خود اس جگہ بیٹھ جائے۔ سالم کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے لیے جب کوئی آدمی جگہ خالی کر دیتا تو اس جگہ بیٹھ جاتے۔

(۵۸۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلَكِنْ يَقُولُ افْسَحُوا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۷۸]

(۵۸۹۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ خود جا کر اس جگہ بیٹھ جائے، بلکہ یہ کہے کہ تم وسعت پیدا کرو۔

(۷۴) باب الرَّجُلِ يَقُومُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ

کوئی آدمی کسی کے لیے اپنی جگہ خالی کر دے

(۵۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ حَمُّوَيْهِ

النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْخَصِيبِ يُحَدِّثُ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ مَقْعَدِهِ فَأَبَى أَنْ يَقْعُدَ فِيهِ وَقَعَدَ فِي مَكَانٍ آخَرَ. فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ: مَا كَانَ عَلَيْكَ أَنْ تَقْعُدَ. قَالَ: مَا كُنْتُ يَعْنِي أَقْعُدُ فِي مَجْلِسِكَ ، وَلاَ فِي مَجْلِسٍ غَيْرِكَ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- جَاءَ رَجُلٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَأَرَادَ أَنْ يَقْعُدَ مَقْعَدَهُ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ.

هَكَذَا أَتَى بِهِ أَبُو الْخَصِيبِ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مُصِيبٌ فِي رِوَايَةِ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ.

فَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَذَلِكَ إِلاَّ أَنَّهُ خَالَفَ سَالِمًا وَنَافِعًا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ الَّذِي رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنَّهُمَا رَوَيَا عَنْهُ الْحَدِيثَ فِي الإِقَامَةِ دُونَ الْقِيَامِ وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَبِي بَكْرَةَ.

[ضعيف۔ احمد ۲/۸٤]

(۵۸۹۹) ابوخصیب فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ایک آدمی نے اپنی جگہ چھوڑ دی۔ انہوں نے وہاں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور دوسری جگہ بیٹھ گئے۔ وہ آدمی کہہ رہا تھا: کیا حرج تھا کہ آپ وہاں بیٹھ جاتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: نہ تیری جگہ اور نہ کسی اور کی جگہ میں بیٹھنے والا ہوں۔ جب سے میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ ایک آدمی آیا تو دوسرے نے اس کے لیے جگہ چھوڑ دی۔ اس نے اس کی جگہ بیٹھنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۵۹۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آلِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: جَاءَ أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ. وَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ ذَا ، وَنَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ يَكْسُهُ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ عَنْهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ بِالشَّكِّ فِي مَتْنِهِ. [ضعيف۔ ابو داؤد ٤٨٢٧]

(۵۹۰۰) سعید بن ابوالحسن نقل فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کسی گواہی کے سلسلہ میں آئے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، انہوں نے وہاں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: نبی ﷺ نے اس سے منع کیا ہے اور اس سے بھی کہ آدمی کسی کے کپڑے سے ہاتھ صاف کرے جو اس کو پہنائے نہیں۔

(۵۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ: أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قَامَ لَكَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلاَ تَجْلِسْ فِيهِ أَوْ قَالَ لاَ تُقِمْ رَجُلاً مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ تَجْلِسْ فِيهِ ، وَلاَ تَمْسَحْ يَدَكَ

بِثَوْبٍ مَنْ لَا تَمْلِكُ)).

فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّهْيِ عَنِ الإِقَامَةِ كَمَا رَوَاهُ الْحُفَّاظُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا بَكْرَةَ كَانَا يَتَنَزَّهَانِ عَنِ الْجُلُوسِ وَإِنْ قَامُوا لَهُمَا تَبَرُّعًا دُونَ الإِقَامَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الطيالسي ۸۷۱]

(۵۹۰۱) (الف) سعید بن ابوالحسن فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ گواہی کے سلسلہ میں آئے تو ان کے لیے ایک آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جب کوئی آدمی تیرے لیے اپنی جگہ چھوڑے تو اس جگہ نہ بیٹھ یا فرمایا: کسی آدمی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھا کہ پھر تو اس میں بیٹھ جائے اور ایسے کپڑے سے ہاتھ صاف نہ کر جس کا تو مالک نہیں۔

(ب) ابن عمر اور ابوبکرہ رضی اللہ عنہم دونوں حضرات ناپسند کرتے تھے کہ کوئی ان کے لیے اپنی جگہ چھوڑے یا وہ خود کسی کو اٹھائیں۔

(۷۵) باب الرَّجُلِ يَقُومُ مِنْ مَجْلِسِهِ لِحَاجَةٍ عَرَضَتْ لَهُ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ

کسی ضرورت کے تحت اپنی جگہ سے اٹھنے والا وہیں لوٹ سکتا ہے

(۵۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسٍ كَانَ فِيهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۷۹]

(۵۹۰۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی جگہ سے کھڑا ہو جس میں وہ تھا، پھر واپس لوٹ آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

(۵۹۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ)).

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ إِلاَّ أَنَّ فِيهِ ذِكْرَ الْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۵۹۰۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ جمعہ کے دن اپنی جگہ سے اٹھے، پھر واپس آ جائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷٦) بابُ مَنْ كَرِهَ التَّحَلُّقَ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَتِ الْجَمَاعَةُ كَثِيرَةً وَالْمَسْجِدُ صَغِيرًا وَكَانَ فِيهِ مَنْعُ الْمُصَلِّينَ عَنِ الصَّلاَةِ

جب لوگ زیادہ ہوں اور مسجد چھوٹی ہوتو مسجد میں حلقے بنا کر بیٹھنا ممنوع ہے تا کہ نمازیوں کو خلل واقع نہ ہو

(٥٩٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ حِلَقٌ مُتَفَرِّقُونَ فَقَالَ: ((مَالِي أَرَاكُمْ عِزِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ مسلم ٤٣٠]

(۵۹۰۴) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم مختلف حلقوں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا میں تمہیں جدا جدا دیکھ رہا ہوں۔

(٥٩٠٥) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ. [جيد۔ ابن ماجه ١١٣٣]

(۵۹۰۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے بنا کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۷) بابُ مَنْ أَبَاحَ التَّحَلُّقَ فِي مَجَالِسِ الْعِلْمِ حَيْثُ لاَ يَسْتَقْبِلُونَ الْمُصَلِّينَ بِوُجُوهِهِمْ

علم کی مجلسوں میں بیٹھنا درست ہے جب چہرے نمازیوں کی طرف نہ ہوں

(٥٩٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدٌ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ فَأَمَّا رَجُلٌ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ ، وَأَمَّا رَجُلٌ فَجَلَسَ أَظُنُّهُ قَالَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ ، وَأَمَّا رَجُلٌ فَانْطَلَقَ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَلاَ أُخْبِرُكُمْ عَنْ هَؤُلاَءِ النَّفَرِ أَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى جَلَسَ فِى الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ أَوَى فَآوَاهُ اللَّهُ ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى جَلَسَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللَّهُ مِنْهُ ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى انْطَلَقَ فَرَجُلٌ أَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبَانَ الْعَطَّارِ.

وَرَوَاهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ فَقَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى حَلْقَةٍ.

[صحيح۔ مسلم ۲۱۷٦]

(۵۹۰۶) ابوواقد لیثی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے، تین آدمیوں کا گروہ آیا۔ ایک نے مجلس میں جگہ پائی، وہ وہاں بیٹھ گیا اور دوسرا بھی مجلس کے آخر میں بیٹھ گیا، میرے گمان کے مطابق اور تیسرا چلا گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کے متعلق بیان نہ کروں: پہلا آدمی جو مجلس میں بیٹھ گیا اس نے مجلس میں جگہ پکڑی تو اللہ نے اس کو جگہ دے دی اور دوسرا بندہ جو مجلس کے آخر میں بیٹھ گیا اس نے حیا محسوس کی تو اللہ نے بھی اس سے حیا کی لیکن تیسرا بندہ وہ چلا گیا۔ اس نے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے اعراض کرلیا۔

(۷۸) باب كَرَاهِيَةِ الْجُلُوسِ فِى وَسْطِ الْحَلْقَةِ لِمَا فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مِنْ تَخَطِّى رِقَابِ النَّاسِ مَعَ سُوءِ الأَدَبِ وَتَرْكِ الْحِشْمَةِ

حلقۂ مجلس کے درمیان میں بیٹھنا بے شرمی، سوءِ ادب اور لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی وجہ سے مکروہ ہے

(۵۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِى أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ مَنْ جَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ.

[منكر۔ ابو داؤد ٤٨٢٦]

(۵۹۰۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلقہ مجلس کے درمیان میں بیٹھنے والے پر لعنت کی۔

(۵۹۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ أَنَّ رَجُلاً أَتَى حُذَيْفَةَ فَقَالَ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ فُلاَنًا مَاتَ. قَالَ: إِنَّ الَّذِى أَمَاتَهُ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمِيتَكَ. فَجَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الَّذِى يَجْلِسُ وَسْطَ الْحَلْقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عَرَفَ مِنْهُ نِفَاقًا وَأَنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ قَصْدًا إِلَى تَرْكِ الْحِشْمَةِ وَقِلَّةِ الْمُبَالَاةِ بِأَهْلِ الْحَلْقَةِ. [منکر۔ انظر ما قبلہ]

(۵۹۰۸) ابو مجلز فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ فلاں فوت ہو گیا ہے۔ فرمایا: جس اللہ نے اسے موت دی ہے وہ اس پر قادر ہے کہ تجھے بھی موت دے دے۔ وہ مجلس کے درمیان میں بیٹھ گیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اٹھ جاؤ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت کی ہے جو حلقہ کے درمیان بیٹھتا ہے۔

(۵۹۰۹) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ وَهُوَ أَبُو مِجْلَزٍ: أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ - صلى الله عليه وسلم - أَوْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - لَعَنَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسْطَ الْحَلْقَةِ. [منکر۔ انظر ما قبلہ]

(۵۹۰۹) ابو مجلز فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مجلس کے درمیان میں بیٹھ گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ لعنت کیا گیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یا فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت کی ہے جو مجلس کے درمیان میں بیٹھتا ہے۔

(۷۹) باب الاِحْتِبَاءِ وَالإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام کے خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا

(۵۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَجَمَّعَ بِنَا فَنَظَرْتُ فَإِذَا جُلُّ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فَرَأَيْتُهُمْ مُحْتَبِينَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَبِي وَالإِمَامُ يَخْطُبُ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَشُرَيْحٌ وَصَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَمَكْحُولٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ وَنُعَيْمُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا وَلَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّ أَحَدًا كَرِهَهَا إِلَّا عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۱۱۱]

(۵۹۱۰) یعلیٰ بن شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ میں معاویہ کے ساتھ بیت المقدس میں حاضر ہوا۔ انہوں نے ہمیں جمعہ پڑھایا۔ میں نے دیکھا، مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بزرگ صحابہ بھی موجود تھے۔ میں نے ان کو دیکھا، وہ گوٹھ مارے بیٹھے تھے اور امام خطبہ ارشاد فرما رہا تھا۔

(ب) ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھ جاتے تھے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ، شریح وغیرہ اس میں کوئی قباحت خیال نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَحْتَبِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ. [صحیح لغیرہ۔ ابن أبی شیبه ۵۲۲۸]

(۵۹۱۱) نافع ابن عمر رضی اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دورانِ خطبہ گوٹھ مار کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۸۰) باب مَنْ كَرِهَ الاِحْتِبَاءَ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ لِمَا فِيهِ مِنَ اجْتِلاَبِ النَّوْمِ وَتَعْرِيضِ الطَّهَارَةِ لِلاِنْتِقَاضِ

حالت نماز میں گوٹھ مارنا مکروہ ہے کیوں کہ نیند آنے اور وضو ٹوٹنے کا خطرہ ہے

(۵۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ الْمُهْتَدِي بِاللَّهِ الْعَبَّاسِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ بِالْمَدِينَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْحَبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

[صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۱۰]

(۵۹۱۲) معاذ بن جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

(۵۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ.

(۵۹۱۳) ایضاً۔

(۸۱) باب الاِحْتِبَاءِ الْمُبَاحِ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلاَةِ

نماز کے علاوہ گوٹھ مارنا جائز ہے

(۵۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مِسْكِينٍ قَاضِي الْمَدِينَةِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مُحْتَبِيًا بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَشَبَّكَ أَبُو حَاتِمٍ بِيَدَيْهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ فُلَيْحٍ . [صحیح۔ بخاری ۵۹۱۴]

(۵۹۱۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کعبہ کے صحن میں گوٹھ مارے ہوئے دیکھا، آپ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے۔ ابو حاتم نے اپنی انگلیوں کو تشبیک دی۔

(۵۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَتْنِي جَدَّتَاىَ صَفِيَّةُ وَدُحَيْبَةُ ابْنَتَا عُلَيْبَةَ قَالَ مُوسَى: بِنْتِ حَرْمَلَةَ وَكَانَتَا رَبِيبَتَىْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ وَكَانَتْ جَدَّةَ أَبِيهِمَا: أَنَّهُمَا أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- الْمُخْتَشِعَ وَقَالَ مُوسَى الْمُتَخَشِّعَ فِي الْجِلْسَةِ أُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْقُرْفُصَاءُ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ كَجُلُوسِ الْمُحْتَبِي وَيَكُونَ احْتِبَاؤُهُ بِيَدَيْهِ وَيَضَعَهُمَا عَلَى سَاقَيْهِ كَمَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ بِذَلِكَ.

[ضعیف۔ أبو داؤد ٤٨٤٧]

(۵۹۱۵) عبد اللہ بن حسان عنبری فرماتے ہیں کہ میری دو دادیاں صفیہ دحیبہ جو علیبہ کی بیٹیاں ہیں، موسیٰ بن حرملہ کہتے ہیں: وہ دونوں قیلہ بنت مخرمۃ کی پرورش میں رہیں اور یہ ان دونوں کے باپ کی دادی ہیں۔ اس نے ان دونوں کو خبر دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ قرفصاء کی حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو نظر جھکائے دیکھا اور موسیٰ کہتے ہیں کہ بیٹھنے میں عاجزی اور انکساری فرما رہے تھے، میں ڈر کی وجہ سے کانپ گیا۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ قرفصاء سے مراد یہ ہے کہ آدمی ایسے انداز میں بیٹھے جیسے گوٹھ مار کر بیٹھنے والے کی حالت ہوتی ہے، وہ اپنے ہاتھ اکٹھے کر کے اپنے پنڈلیوں پر رکھ لیتا ہے، جیسے کپڑے سے گوٹھ ماری جاتی ہے۔

(۵۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ احْتَبَى بِيَدَيْهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ هَذَا وَهُوَ شَيْخٌ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ٤٨٤٦]

(۵۹۱۶) ربیح بن عبد الرحمن اپنے والد اور دادا ابو سعید خدری سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھوں کے ذریعے گوٹھ مار کر بیٹھتے۔

(۵۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْقُرَشِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا یُونُسُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ عُبَیْدَةَ أَبِی خِدَاشٍ عَنْ أَبِی تَمِیمَةَ الْهُجَیْمِیِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَیْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَیْهِ.

جَابِرٌ هَذَا هُوَ الْهُجَیْمِیُّ أَبُو جُرَیٍّ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۰۷۵]

(۵۹۱۷) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نے ایک چادر کے ذریعہ گوٹھ ماری ہوئی تھی اور اس کے کنارے آپ ﷺ کے قدموں پر تھے۔

(۸۲) باب الاِحْتِبَاءِ الْمَحْظُورِ فِی عُمُومِ الأَحْوَالِ وَبَیَانِ صِفَتِهِ

عام حالات میں گوٹھ مارنا ممنوع ہے اور اس کے طریقے کا بیان

(۵۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِیُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لِبْسَتَیْنِ ، وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ عَنِ الْمُلاَمَسَةِ ، وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ ، وَعَنْ أَنْ یَحْتَبِیَ الرَّجُلُ فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَیْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَیْءٌ ، وَعَنْ أَنْ یَشْتَمِلَ الرَّجُلُ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ عَلَى أَحَدِ شِقَّیْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنِ الْقَعْنَبِیِّ وَابْنِ أَبِی أُوَیْسٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۳۸]

(۵۹۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو لباس پہننے اور دو بیعوں سے منع کیا ہے: ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے اور ایک شخص کپڑے میں گوٹھ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر کوئی چیز نہ ہو اور آدمی اپنے ایک جانب کپڑے کو لپیٹ لے۔

(۵۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لِبْسَتَیْنِ أَنْ یَحْتَبِیَ الرَّجُلُ مُفْضِیًا بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَیَلْبَسَ ثَوْبَهُ وَأَحَدُ جَانِبَیْهِ خَارِجٌ وَیُلْقِی ثَوْبَهُ عَلَى عَاتِقِهِ.

وَرَوَاهُ أَبُو سَعِیدٍ الْخُدْرِیُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیُّ وَعَائِشَةُ بِنْتُ الصِّدِّیقِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۹۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو قسم کا لباس پہننے سے منع فرمایا ہے: ایک تو یہ ہے کہ آدمی اس طرح گوٹھ مارے کہ آسمان اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو اور دوسرا کہ انسان کپڑا پہنے اور اس کی ایک جانب باہر نکلنے والی ہو اور وہ اپنے کپڑے کو کندھے پر ڈالنے والا ہو۔

(۸۳) باب مَا یُکْرَہُ مِنَ الْجُلُوسِ

کیسے بیٹھنا ممنوع ہے

(۵۹۲۰) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ :مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا جَالِسٌ هَكَذَا وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَأْتُ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي فَقَالَ :أَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ .لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ :وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعٌ يَدِيَ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي مُتَّكِءٌ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ الْقَاسِمُ أَلْيَةُ الْكَفِّ أَصْلُ الإِبْهَامِ وَمَا تَحْتَ. [ضعیف۔ ابو داؤد ٤٨٤٨]

(۵۹۲۰) (الف) شرید بن سوید فرماتے ہیں کہ میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے اور میں اسی طرح بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اپنا الٹا ہاتھ کمر کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور میں اپنے ہاتھ کے ذریعہ ٹیک لگائے ہوئے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مغضوب علیہ لوگوں کی طرح بیٹھا ہوا ہے۔

(ب) عبدالوھاب کی روایت میں ہے کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنا الٹا ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور اپنے ہاتھ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھا۔

قاسم فرماتے ہیں: ہتھیلی کی پشت سے مراد انگھوٹا اور اس کے نیچے والا ابھرا ہوا گوشت۔

(۸۴) باب مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ الشَّمْسِ وَالظِّلِّ

دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے کا بیان

(۵۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ- :((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الشَّمْسِ وَقَالَ مَخْلَدٌ فِي الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ الظِّلُّ فَصَارَ بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ فَلْيَقُمْ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْمُنِيبِ الْعَتَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ كَيْلَا يَتَأَذَّى بِحَرَارَةِ الشَّمْسِ كَمَا رُوِيَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ جَاءَ وَالنَّبِيُّ -صلی اللہ علیہ وسلم- يَخْطُبُ فَقَامَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۸۲۱]

(۵۹۲۱) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دھوپ میں ہو اور مخلد فرماتے ہیں: سائے میں اور سایہ ختم ہو جائے اور انسان کا بعض حصہ دھوپ اور بعض سائے میں ہو تو وہ کھڑا ہو جائے۔

(ب) قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ دھوپ میں کھڑے ہو گئے تو ان کو حکم دیا گیا وہ سائے میں ہو گئے۔

(۵۹۲۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَاعِدًا فِي فِنَاءِ الْكَعْبَةِ بَعْضُهُ فِي الظِّلِّ وَبَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَاضِعًا إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.

[منکر]

(۵۹۲۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کے صحن میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بعض حصہ دھوپ میں اور بعض حصہ سائے میں تھا اور آپ ایک ہاتھ کو دوسرے پر رکھے ہوئے تھے۔

(۵۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهُ مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ. [ضعیف۔ عبد الرزاق ۱۹۷۹۹]

(۵۹۲۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک سائے میں ہو اور سایہ اس سے سکڑ جائے تو وہ کھڑا ہو جائے کیوں کہ یہ شیطان کا بیٹھنا ہے۔

(۵۹۲٤) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: وَكُنْتُ جَالِسًا فِي الظِّلِّ وَبَعْضِي فِي الشَّمْسِ قَالَ فَقُمْتُ حِينَ سَمِعْتُهُ فَقَالَ لِيَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ: اجْلِسْ لاَ بَأْسَ عَلَيْكَ إِنَّكَ هَكَذَا جَلَسْتَ.

رَاوِي هَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَقَدْ حَمَلَ الْحَدِيثَ عَلَى مَا رُوِّينَا عَنْهُ وَفِي ذَلِكَ جَمْعٌ بَيْنَ الْخَبَرَيْنِ وَتَأْكِيدُ مَا أَشَرْنَا إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۵۹۲۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سائے میں تھا اور میرا بعض حصہ دھوپ میں۔ میں کھڑا ہوا جس وقت میں نے سنا کہ ابن منکدر کہہ رہے تھے: بیٹھ جاؤ اس میں کوئی حرج نہیں کیوں کہ آپ بھی اس طرح بیٹھے تھے۔

(۸۵) باب النُّعَاسِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن مسجد میں اُونگھنے کا بیان

(۵۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ إِلَى غَيْرِهِ)).

هَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ.

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۱۱۹]

(۵۹۲۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو اور اس کو اُونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ تبدیل کرے۔

(۵۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُورٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ إِلَى غَيْرِهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي زَكَرِيَّا

وَحَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَاهُ وَكِلاَهُمَا ذَكَرَ الصَّلاَةَ وَالْمُرَادُ بِالصَّلاَةِ مَوْضِعُ الصَّلاَةِ وَلاَ يَثْبُتُ رَفْعُ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ. [صحيح لغيره]

(۵۹۲۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن نماز کی جگہ مسجد کے اندر نیند آئے تو وہ اپنی جگہ تبدیل کرلے۔ الصلاۃ سے مراد نماز کی جگہ ہے۔

(۵۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا نَعَسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْهُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي ۲۷۵]

(۵۹۲۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جب جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اُونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ

تبدیل کرلے۔

(۵۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبَّاسِيُّ بِمَكَّةَ ، وَبِالْمَدِينَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَهُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ إِلَى مَقْعَدِ صَاحِبِهِ وَيَتَحَوَّلْ صَاحِبُهُ إِلَى مَقْعَدِهِ)).

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الطبراني في الكبير ٦٩٥٦]

(۵۹۲۸) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے تو وہ اپنے بھائی کی جگہ چلا جائے اور اس کا بھائی اس کی جگہ آجائے۔

(۸۶) باب الدُّنُوِّ مِنَ الإِمَامِ عِنْدَ الْخُطْبَةِ وَالصَّلاَةُ فِي الْمَقْصُورَةِ

خطبہ کے وقت امام کے قریب ہونا اور نماز مختصر پڑھنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي التَّرْغِيبِ فِي الدُّنُوِّ مِنَ الإِمَامِ حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ

(۵۹۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((احْضُرُوا لِلذِّكْرِ وَادْنُوا مِنَ الإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لاَ يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتَّى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا)).

كَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَلِيٍّ وَهُوَ الصَّحِيحُ. [حسن۔ ابو داؤد ١١٠٨]

(۵۹۲۹) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خطبہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھو جب انسان ہمیشہ دور رہتا ہے تو اللہ اس کو جنت میں دور رکھیں گے اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو بھی گیا۔

(۵۹۳۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ .وَلاَ أَحْسِبُهُ إِلاَّ وَاهِمًا فِي ذِكْرِ سَمَاعِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ هُوَ أَوْ شَيْخُهُ فَأَمَّا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي فَهُوَ أَجَلُّ مِنْ ذَاكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۵۹۳۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَهْرِيَارَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((احْضُرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَتَخَلَّفُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِهَا)).

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ شَهْرِيَارَ: لَيَتَأَخَّرُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيُؤَخَّرُ عَنِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِهَا. [حسن لغیرہ]

(۵۹۳۱) (الف) سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھو؛ کیوں کہ آدمی جب جمعہ سے دور رہتا ہے تو اللہ اس کو جنت سے پیچھے چھوڑ دیتا ہے اگرچہ وہ جنت کا اہل ہی کیوں نہ ہو۔

(ب) ابن شہریار کی روایت میں ہے کہ وہ جمعہ سے مؤخر ہوتا ہے تو اللہ اس کو جنت سے مؤخر کر دیں گے اگرچہ وہ اس کا اہل بھی ہو۔

(۵۹۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ يَعْنِي صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ قَالَ وَكَانَ يُغَيِّرُ خِضَابَهُ بِالْوَرْسِ.

(۵۹۳۲) عتبہ بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے صحابی وہ مخصوص جگہ گھر میں نماز پڑھا کرتے تھے اور اپنے خضاب کو ورس بوٹی کے ذریعہ تبدیل کیا کرتے تھے۔

(۸۷) باب الرَّجُلِ يُوَطِّنُ مَكَانًا فِي الْمَسْجِدِ يُصَلِّي فِيهِ

مسجد میں نماز کے لیے مخصوص جگہ متعین کرنے کا بیان

(۵۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ، وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ، وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ.

تَابَعَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۸۶۲]

(۵۹۳۳) عبدالرحمن بن شبل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کوے کی طرح ٹھونگ مارنے اور درندے کی طرح ہتھیلیاں پھیلانے

سے منع فرمایا ہے اور آدمی مسجد میں ایک جگہ متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لیے جگہ متعین کرتا ہے اس سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۵۹۳٤) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ عَنِ افْتِرَاشِ السَّبُعِ ، وَأَنْ يَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمُقَامَ كَإِيطَانِ الْبَعِيرِ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۳۴) عبدالرحمن بن شبل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کوے کی طرح ٹھونگ مارنے سے منع کیا اور درندے کی طرح پاؤں پھیلانے سے روکا اور اونٹ کی طرح جگہ مخصوص کرنے سے بھی منع کیا۔

(۸۸) باب مَنْ أَسْمَعَ النَّاسَ تَكْبِيرَ الإِمَامِ

جو امام کی تکبیر لوگوں کو سنائے

(۵۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: إِنْ كِدْتُمْ آنِفًا تَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلاَ تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ تقدم ۵۰۷۳]

(۵۹۳۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہو گئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی تکبیر لوگوں کو سنا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا، ہم کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے تو آپ ﷺ نے ہماری طرف اشارہ کیا، پھر ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: قریب ہے کہ تم فارس و روم والوں کی طرح کرو گے، وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ تم ایسا نہ کرو۔ تم اپنے اماموں کی اقتدا کرو، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھائیں تو بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا مَرِضَ

النَّبِیُّ -ﷺ- مَرَضَهُ الَّذِی مَاتَ فِیهِ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ فِی أَمْرِهِ أَنْ یُصَلِّیَ أَبُو بَکْرٍ وَصَلَاةِ أَبِی بَکْرٍ وَخُرُوجِهِ قَالَتْ: فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَکْرٍ ذَهَبَ یَتَأَخَّرُ فَأَشَارَ إِلَیْهِ أَنْ صَلِّ فَقَامَ أَبُو بَکْرٍ وَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَی جَنْبِهِ یُصَلِّی وَأَبُو بَکْرٍ یُسْمِعُ النَّاسَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ تقدم ۵۰۷۷]

(۵۹۳۶) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوئے جس مرض میں آپ ﷺ کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ابوبکر نماز پڑھائیں اور ابوبکر ؓ نماز میں تھے کہ آپ ﷺ آ گئے۔ جب ابوبکر ؓ نے آپ کو دیکھا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ نماز پڑھاؤ۔ ابوبکر ؓ کھڑے رہے اور نبی ﷺ ان کے پہلو میں بیٹھ گئے، آپ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے اور ابوبکر ؓ آپ ﷺ کی تکبیر لوگوں کو سنا رہے تھے۔

(۸۹) باب الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بعد نماز کا بیان

(۵۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ مُنِیبٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِیهِ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- کَانَ یُصَلِّی بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَکْعَتَیْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ زُهَیْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَیْرِهِ عَنْ سُفْیَانَ. [صحیح۔ مسلم ۸۸۲]

(۵۹۳۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا صَلَّی أَحَدُکُمُ الْجُمُعَةَ فَلْیُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی. [صحیح۔ مسلم ۸۸۱]

(۵۹۳۸) ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے بعد نماز پڑھے تو چار رکعات پڑھے۔

(۵۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی یَحْیَی بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِیسَ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا صَلَّیْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا)). قَالَ إِسْحَاقُ

فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلاً وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَقَالَ: فَإِنْ عَجِلَ بِكَ حَاجَةٌ فَرَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا تَرْجِعُ إِلَى بَيْتِكَ.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْكَلَامُ الآخِرُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ سُهَيْلٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ. [صحيح۔ ابن حبان ۲۴۹۵]

(۵۹۳۹) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعات پڑھو۔

(ب) ابن ادریس سہیل سے روایت کرتے ہیں کہ اگر جلدی ہو تو دو رکعت مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعت گھر واپس آ کر۔

(۵۹٤۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا صَلَّيْتُمُ الْجُمُعَةَ فَصَلُّوا بَعْدَهَا أَرْبَعًا)). قَالَ فَقَالَ لِي أَبِي: يَا بُنَيَّ فَإِذَا صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَيْتَ الْمَنْزِلَ أَوِ الْبَيْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱۱۳۱]

(۵۹٤۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعات پڑھو۔ سہیل فرماتے ہیں: میرے والد نے کہا: جب تو مسجد میں دو رکعت پڑھے تو گھر واپس آ کر دو رکعت پڑھ لے۔

(۵۹٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ انظر ما معنىٰ]

(۵۹٤۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے بعد نماز پڑھے وہ چار رکعات ادا کرے۔

(۹۰) باب الإِمَامِ يَنْصَرِفُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَيَرْكَعُ فِيهِ

جب امام گھر لوٹے تو اس میں نماز پڑھے

(۵۹٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي تَطَوُّعِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: وَكَانَ لاَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ تقدم ۵۹۳۷]

(۵۹۴۲) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک کے سامنے نافع کی ابن عمر رضی اللہ عنہ والی نبی ﷺ کی نفل نماز کے بارے میں روایت پڑھی کہ آپ ﷺ جمعہ کے بعد نماز نہ پڑھتے تھے، لیکن جب گھر واپس آتے تو دو رکعت گھر میں پڑھتے۔

(۵۹٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ أَخْبَرَنَا أَیُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ یُطِیلُ الصَّلاَةَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ وَیُصَلِّی بَعْدَهَا رَكْعَتَیْنِ فِی بَیْتِهِ.
وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ یَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۲۸]

(۵۹۴۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ سے پہلے نماز کو لمبا فرماتے تھے اور جمعہ کے بعد دو رکعت گھر میں پڑھ لیتے تھے اور وہ فرماتے: اسی طرح نبی ﷺ کیا کرتے تھے۔

(۹۱) باب الْمَأْمُومِ یَرْكَعُ فِی الْمَسْجِدِ فَیَتَحَوَّلُ عَنْ مُقَامِهِ أَوْ یَفْصِلُ بَیْنَهُمَا بِكَلاَمٍ

مقتدی مسجد میں نماز پڑھے تو اپنی جگہ تبدیل کرے یا کسی سے کلام کرلے

(۵۹٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدِ اللَّهِ النَّرْسِیُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَعْوَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِیُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِی الْخُوَارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَیْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ یَسْأَلُهُ عَنْ شَیْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِیَةُ فِی الصَّلاَةِ فَقَالَ: نَعَمْ صَلَّیْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِی الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِی مُقَامِی فَصَلَّیْتُ ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَیَّ فَقَالَ: لاَ تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّیْتَ الْجُمُعَةَ فَلاَ تَصِلْهَا بِصَلاَةٍ حَتَّى تَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ نَبِیَّ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِذَلِكَ أَنْ لاَ تُوصَلَ بِصَلاَةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَتَكَلَّمَ وَفِی رِوَایَةِ النَّرْسِیِّ أَنْ لاَ تُصَلِّیَ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَتَكَلَّمَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ مسلم ۸۸۳]

(۵۹۴۴) عمر بن عطاء فرماتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے ان کو سائب بن یزید کی طرف روانہ کیا کہ وہ ان سے سوال کریں جو انہوں نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز کو دیکھا ہے۔ کہنے لگے: میں نے ان کے ساتھ مقصورہ میں نماز جمعہ ادا کی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ کھڑا ہوا اور نماز پڑھی۔ جب وہ داخل ہوئے تو میری طرف پیغام بھیجا کہ آئندہ ایسا نہ کرنا جو تم نے کیا ہے۔ جب آپ نماز جمعہ ادا کریں تو اس کے ساتھ کوئی دوسری نماز نہ ملائیں یہاں تک کہ اپنی جگہ تبدیل کرلیں یا کلام کرلیں۔ کیوں کہ نبی ﷺ نے یہی حکم دیا ہے کہ نماز کے ساتھ نماز کو نہ ملایا جائے یا تو جگہ کی تبدیلی ہو یا پھر درمیان میں کلام۔ نرسی کی روایت میں

ہے کہ اپنی جگہ چھوڑ دو یا کلام کرلو۔

(۵۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي مُقَامِهِ فَدَفَعَهُ وَقَالَ: تُصَلِّي الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ وَيَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَفْعَلُهُ. [صحيح۔ تقدم ۵۹۴۲۔ ۵۹۳۷]

(۵۹۴۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے بعد اپنی جگہ پر نماز پڑھ رہا ہے تو اس کو ہٹا دیا اور فرمایا: تو جمعہ کی نماز چار رکعات پڑھے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں چار رکعات پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبُرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ إِذَا كَانَ بِمَكَّةَ وَصَلَّى الْجُمُعَةَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى أَرْبَعًا ، وَإِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ صَلَّى الْجُمُعَةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحيح لغيره۔ أبو داؤد ۱۱۳۰]

(۵۹۴۶) عطاء ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ مکہ میں تھے تو انہوں نے نماز جمعہ ادا کی اور آگے بڑھ کر دو رکعات پڑھیں، پھر آگے بڑھ کر چار رکعات ادا فرمائیں اور جب مدینہ میں تھے تو نماز جمعہ ادا کی۔ پھر گھر واپس آئے اور دو رکعات ادا کیں مسجد میں نماز نہیں پڑھی، ان سے پوچھا گیا تو فرمانے لگے: نبی ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ فَيَتَنَحَّى عَنْ مُصَلاَّهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ قَلِيلاً غَيْرَ كَثِيرٍ ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَمْشِي أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ ، ثُمَّ يَرْكَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. قَالَ قُلْتُ لَهُ: كَمْ رَأَيْتَهُ يَصْنَعُ ذَلِكَ؟ قَالَ: مِرَارًا فَإِذَا فَرَغَ جَاءَ إِلَى الطَّوَافِ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱۱۳۳]

(۵۹۴۷) عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ نماز جمعہ کے بعد اپنی جگہ سے تھوڑا سا ہٹے جہاں نماز پڑھی تھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر بائیں جانب چلے اور چار رکعات ادا کیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: آپ نے کتنی بار ان کو دیکھا کہ وہ ایسے کرتے تھے؟ فرمایا: کئی مرتبہ۔ جب وہ فارغ ہوتے تو طواف کے لیے آجاتے۔

(۹۲) باب التَّغْدِيَةِ وَالْقَائِلَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

صبح کے کھانے اور جمعہ کے بعد قیلولہ کا بیان

(۵۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُبَكِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَقِيلُ بَعْدَهَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحيح۔ بخاری ۸۶۳]

(۵۹۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صبح سویرے جمعہ کے لیے چلے جاتے، پھر جمعہ پڑھ کر قیلولہ کرتے۔

(۵۹۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَ: كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَبْعَثُ إِلَى بُضَاعَةَ فَتَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ السِّلْقِ فَتَطْرَحُهُ فِي قِدْرٍ وَتُكَرْكِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ. فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا انْصَرَفْنَا إِلَيْهَا نُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُقَدِّمُهُ إِلَيْنَا فَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنِ الْقَعْنَبِيِّ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ بخاری ۸۹۶]

(۵۹۴۹) ابو حازم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ سہیل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہم بڑے خوش ہوا کرتے تھے۔ میں نے کہا: کیوں؟ فرماتے ہیں: ایک بڑھیا تھی۔ وہ بضاعہ نامی جگہ جاتی وہاں سے سلق نامی سبزی لاتی اور اس کو ہنڈیا میں ڈال کر اس میں جو کے دانے شامل کرتی اور پکاتی، جب ہم واپس پلٹ کر ان کے پاس آتے اور سلام عرض کرتے تو وہ ہمیں یہ پیش کر دیتی۔ ہم اس وجہ سے جمعہ کے دن بڑے خوش ہوتے۔ ہم قیلولہ کرتے اور صبح کا کھانا جمعہ کے بعد ہی کھاتے تھے۔

(۹۳) باب ذِكْرِ مَا رُوِيَ فِي انْتِظَارِ الْعَصْرِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَفِيهِ ضَعْفٌ

جمعہ کے بعد عصر کا انتظار کرنے والی روایت کے ضعف کا بیان

(۵۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الرَّمْلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ لَكُمْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ حَجَّةً وَعُمْرَةً فَالْحَجَّةُ الْهَجِيرُ لِلْجُمُعَةِ، وَالْعُمْرَةُ انْتِظَارُ الْعَصْرِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ.
وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَفِيهِمَا جَمِيعًا ضَعْفٌ.

[منكر۔ أخرجه ابن عدى فى الكامل ٦/٣٨]

(۵۹۵۰) سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے ہر جمعہ میں حج اور عمرہ ہے حج تو یہ ہے کہ جمعہ کے لیے جلدی آنا اور عمرہ جمعہ کے بعد عصر کا انتظار کرنا۔

ومن جماع أَبْوَابِ الْهَيْئَةِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کی تیاری سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۹۴) باب السُّنَّةِ فِي إِعْدَادِ الثِّيَابِ الْحِسَانِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے اچھے کپڑے تیار کرنا سنت ہے

(۵۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)).
ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا. فَكَسَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخارى ٨٤٦]

(۵۹۵۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے پر ایک دھاری دار حلہ دیکھا تو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حلہ خرید لیں اور اس کو جمعہ اور آنے والے وفود کے لیے پہنیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو وہ زیب تن کرتا ہے جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔ پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حلہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب کو دے دیا۔ وہ عرض کرنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ نے مجھے پہنایا دیا حالاں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطارد کے حلہ کے بارے میں یہ فرمایا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس لیے نہیں دیا تا کہ آپ پہن لیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے مشرک بھائی جو مکہ میں رہتا تھا اس کو پہنا دیا۔

(۵۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ أَوْ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدْتُمْ أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبَىْ مِهْنَتِهِ.

قَالَ عَمْرٌو وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ سَلاَمٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۰۷۲]

(۵۹۵۲) محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک پر اگر وہ پائے یا فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک پر جب تم پاؤ تو جمعہ کے لیے خاص دو کپڑے رکھو اپنے کام کے کپڑوں کے علاوہ۔ ابن سلام فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات منبر پر ارشاد فرمائے۔

(۹۵) باب السُّنَّةِ فِي التَّنْظِيفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِغُسْلٍ وَأَخْذِ شَعْرٍ وَظُفُرٍ وَعِلاَجٍ لِمَا يَقْطَعُ تَغَيُّرَ الرِّيحِ وَسِوَاكٍ وَمَسِّ طِيبٍ

جمعہ کے دن کے مسنون اعمال: غسل کرنا، زیر ناف وزیر بغل بال مونڈنا، ناخن تراشنا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانے کا بیان

(۵۹۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ طَاوُسٌ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُءُ وسَكُمْ وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا وَأَصِيبُوا مِنَ الطِّيبِ)). فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ، وَأَمَّا الطِّيبُ فَلاَ أَدْرِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ.
وَهَذَا يَدُلُّ مَعَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِقَوْلِهِ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ جَسَدَهُ. [صحيح۔ بخاری ۸۴۴]

(۵۹۵۳) (الف) طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا، انہوں نے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جمعہ کے دن غسل کرو اور اپنے سروں کو دھویا کرو، اگر تم جنبی نہ ہو اور خوشبو لگایا کرو۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ غسل تو اچھا ہے اور خوشبو کے بارے میں میں نہیں جانتا۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ" کا معنی ہے کہ جس نے اپنے سر کو دھویا اور غسل کیا۔

(۵۹۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الأَنْصَارِيُّ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ وَأَنْ يَسْتَنَّ ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ وَجَدَ)).
قَالَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ: وَأَشْهَدُ أَنَّ الْغُسْلَ وَاجِبٌ فَأَمَّا الاِسْتِنَانُ وَالطِّيبُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنْ هَكَذَا سَمِعْتُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ . [صحيح۔ بخاری ۸۴۰]

(۵۹۵۴) (الف) عمرو بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل واجب ہے اور اس کو طریقہ بنایا جائے۔ اگر خوشبو پاس ہو تو لگائے۔

(ب) عمرو بن سلیم کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ غسل واجب ہے، لیکن مسواک اور خوشبو۔ واللہ اعلم۔

(۵۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلاَلٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ ، وَيَسْتَاكُ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ)). إِلاَّ أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ: مِنَ الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۹۵۵) عبدالرحمن بن ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل ہر

بالغ پر فرض ہے، لیکن مسواک اور خوشبو اس پر جو اس کی طاقت رکھے۔ لیکن بکیر نے عبدالرحمٰن کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا: خوشبو بھی اگرچہ عورت کی ہو۔

(۵۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ وَدِيعَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ سَلْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرِهِ وَمَسَّ مِنْ دُهْنِ بَيْتِهِ ، أَوْ طِيبِهِ ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَصَلَّى مَا بَدَا لَهُ ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْقَطَّانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((لاَ يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَمَسُّ مِنْ دُهْنِهِ ، أَوْ طِيبِ أَهْلِهِ ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لاَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ، ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَرِيبًا مِنْ لَفْظِ حَدِيثِ شَبَابَةَ إِلاَّ أَنَّهُ ذَكَرَ: وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ.

وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ تقدم ۵۸۹۲]

(۵۹۵۶) (الف) سلمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اپنی طاقت کے مطابق طہارت حاصل کی اور اپنے گھر کا تیل یا خوشبو لگائی۔ پھر وہ جمعہ کی طرف چلا اور جو اس کے مقدر میں تھی نماز پڑھی۔ جب امام آگیا تو غور سے خطبہ سنا اور خاموش رہا تو دوسرے جمعہ تک اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ب) سلمان نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، پھر وہ تیل یا خوشبو لگاتا ہے، پھر مسجد میں آ کر دو کے درمیان تفریق نہیں ڈالتا اور دوران خطبہ خاموش رہتا ہے تو دوسرے جمعہ تک اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ج) شبابہ کی حدیث کے الفاظ ہیں کہ وہ اپنی طاقت کے مطابق طہارت حاصل کرے۔

(۵۹۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ-: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اغْتَسَلَ الرَّجُلُ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ تَطَيَّبَ مِنْ أَطْيَبِ طِيبِهِ ، وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ ، ثُمَّ اسْتَمَعَ إِلَى الإِمَامِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ)).

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم ۵۸۴۹]

(۵۹۵۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنا سر دھوئے۔ پھر عمدہ قسم کی خوشبو لگائے اور اچھے کپڑے پہنے۔ پھر نماز کے لیے جائے اور دو کے درمیان تفریق نہ ڈالے، پھر خطبہ غور سے سنے تو دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن مزید بھی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۵۹۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَنَّ ، وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرْكَعَ ، ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ حَتَّى يُصَلِّيَ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا)). يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ زِيَادَةٌ إِنَّ اللَّهَ قَدْ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا. [حسن۔ تقدم ۵۶۸۳]

(۵۹۵۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، مسواک کی اور خوشبو لگائی اگر پاس ہوئی۔ پھر عمدہ قسم کے کپڑے پہنے اور مسجد میں آیا، پھر لوگوں کی گردنیں نہیں پھلانگی اور جتنی اللہ نے چاہی نماز پڑھی اور پھر نماز کے اختتام تک خاموش رہا تو پچھلے جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین دن مزید بھی کیوں کہ اللہ ایک نیکی کا بدلہ دس گنا عطا فرماتے ہیں۔

(۵۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: ((يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ فَاغْتَسِلُوا ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ)). هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولًا وَلَا يَصِحُّ وَصْلُهُ. [ضعيف۔ عبد الرزاق ۵۳۰۱]

(۵۹۵۹) ابن سباق فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کا گروہ! اللہ نے اس دن (جمعہ) کو مسلمانوں کی عید بنایا ہے، لہٰذا تم غسل کرو اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ لگائے اور مسواک کو لازم پکڑو۔

(۵۹۶۰) أَخْبَرَنَاهُ الْقَاضِى أَبُو عُمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُلَاثَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى غَسَّانَ الْفَرَائِضِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّبَاحِىُّ الإِسْكَنْدَرَانِىُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِى ابْنَ أَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِى جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: ((مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ عِيدًا فَاغْتَسِلُوا وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ)). [منكر۔ انظر ما قبله]

(۵۹۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی جمعہ فرمایا: مسلمانو! اللہ نے تمہارے لیے یہ دن عید مقرر کیا ہے، اس دن غسل کیا کرو اور مسواک کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۵۹۶۱) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِى عُقَيْلٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ فَذَكَرَهُ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَهُ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلاً.

(۵۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِىُّ حَدَّثَنَا مَكِّىُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصَّ الشَّارِبِ وَالظُّفْرِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّىِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَنْ حَنْظَلَةَ فِى هَذَا الْحَدِيثِ: نَتْفَ الإِبْطِ. [صحيح۔ بخاری ۵۵٤۹]

(۵۹۶۲) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اعمال فطرت میں سے ہیں: مونچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا اور زیر ناف بال مونڈنا۔

(۵۹۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الاِخْتِتَانُ وَالاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِىِّ. [صحيح۔ تقدم ٦٨٦]

(۵۹۶۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف بال مونڈنا، مونچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

(۵۹٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ، وَيَقُصُّ شَارِبَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُرْسَلاً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَحِبُّ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَارِبِهِ وَأَظْفَارِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [صحيح]

(۵۹٦۴) (الف) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہر جمعہ ناخن تراشتے اور مونچھیں کاٹتے تھے۔

(ب) ابو جعفر سے مرسل روایت منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے تھے کہ ہر جمعہ مونچھیں اور ناخن کاٹے جائیں۔

(۵۹٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ: كَانَ لِي عَمَّانِ قَدْ شَهِدَا الشَّجَرَةَ يَأْخُذَانِ مِنْ شَوَارِبِهِمَا وَأَظْفَارِهِمَا كُلَّ جُمُعَةٍ.

فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا فِي: ((الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَهَيْئَةِ الْمُحْرِمِ لاَ يَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ وَلاَ مِنْ شَعَرِهِ حَتَّى تَنْقَضِيَ الصَّلاَةُ)).

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا: ((الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُحْرِمٌ فَإِذَا صَلَّى فَقَدْ أَحَلَّ)). فَإِنَّمَا رُوِيَا عَنْهُمَا بِإِسْنَادَيْنِ ضَعِيفَيْنِ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِمَا وَفِي الرِّوَايَةِ الصَّحِيحَةِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ فِعْلِهِ دَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِ مَا يُخَالِفُهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن الجعد ۱۰۸۱]

(۵۹٦۵) (الف) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میرے دو چچا تھے۔ دونوں درخت کے پاس حاضر ہوئے (اصحاب الشجرہ) اور دونوں اپنی مونچھیں اور ناخن ہر جمعہ کاٹتے تھے۔ (ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ مومن ہر جمعہ محرم کی حالت میں ہوتا ہے، وہ نماز کی تکمیل تک نہ تو اپنے بال تراشتا ہے اور نہ ناخن کاٹتا ہے۔ (ج) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہےکہ مسلمان جمعہ کے دن محرم ہوتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے تو حلال ہو جاتا ہے۔

(۹٦) باب كَيْفَ يَسْتَجْمِرُ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے خوشبو کیسے لگائے

(۵۹٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عِيسَى وَأَبُو طَاهِرٍ وَحَرْمَلَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الأَلُوَّةِ ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ مُقَيَّدًا بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ. [صحيح۔ مسلم ٢٢٥٤]

(۵۹۶۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جب خوشبو کے لیے دھونی لیتے تو اُلوہ لکڑی کے ساتھ مطراۃ نہیں ملاتے تھے اور کافور کے ساتھ اُلوۃ لکڑی ملالیا کرتے تھے۔ پھر فرماتے: اس طرح رسول اللہ ﷺ خوشبو حاصل کرتے تھے۔

(٥٩٦٧) حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَجَبٍ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ لِلْجُمُعَةِ بِعُودٍ غَيْرِ مُطَرًّى وَعَلاَ عَلَيْهِ بِالْكَافُورِ. وَيَقُولُ: هَذَا بُخُورُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يَسْتَجْمِرُ لِلْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۵۹۶۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جب جمعہ کے دن خوشبو حاصل کرتے تو عود کی دھونی لیتے اور کوئی دوسری خوشبو ساتھ نہ ملاتے، لیکن کافور کے ساتھ ملا لیتے تھے اور فرماتے: یہ خوشبو رسول اللہ ﷺ کی ہے۔

(۹۷) باب مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ

جس کو خوشبو پیش کی جائے

(٥٩٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزَّاهِدُ قَالاَ أَخْبَرَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلاَ يَرُدَّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحيح۔ مسلم ٢٢٥٣]

(۵۹۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو خوشبو پیش کی جائے وہ اس کو واپس نہ کرے۔

کیوں کہ یہ اٹھانے کے اعتبار سے ہلکی اور خوشبو کے اعتبار سے عمدہ ہے۔

(۹۸) باب خَیْرُ ثِیَابِکُمُ الْبِیضُ

تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں

(۵۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْعَلَوِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَکَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِی ابْنُ خُثَیْمٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ-: ((الْبَسُوا مِنْ ثِیَابِکُمُ الْبِیضَ ، وَکَفِّنُوا فِیهَا مَوْتَاکُمْ . وَمِنْ خَیْرِ أَکْحَالِکُمُ الإِثْمِدُ إِنَّهُ یَجْلُو الْبَصَرَ وَیُنْبِتُ الشَّعَرَ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۳۸۷۸]

(۵۹۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید کپڑے پہنا کرو۔ انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور تمہارے سرموں میں بہترین سرمہ اثمد ہے؛ کیوں کہ وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اُگاتا ہے۔

(۹۹) باب مَا یُسْتَحَبُّ مِنْ ثِیَابِ الْحِبَرَةِ وَمَا یُصْبَغُ غَزْلُهُ لاَ یُصْبَغُ بَعْدَ مَا یُنْسَجُ

دھاری دار کپڑے، رنگے ہوئے سوتی کپڑے پہننا جو بننے کے بعد رنگے نہ گئے ہوں

(۵۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ بَکَّارٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِیلَ وَهُدْبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ وَهِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ یَحْیَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا أَیُّ اللِّبَاسِ کَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ أَعْجَبَ؟ قَالَ : الْحِبَرَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَدَّابٍ وَهُوَ هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۴۷۵]

(۵۹۷۰) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کونسا لباس نبی ﷺ کو زیادہ محبوب اور پسند تھا؟ فرمایا: دھاری دار کپڑا۔

(۵۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِیمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ جُبَیْرَ بْنَ نُفَیْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَیَّ ثَوْبَیْنِ مُعَصْفَرَیْنِ فَقَالَ : ((یَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ هَذِهِ ثِیَابُ الْکُفَّارِ فَلاَ تَلْبَسْهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۷۷]

(۵۹۷۱) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے اوپر دو زرد رنگ کے کپڑے دیکھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! یہ کفار کے کپڑے ہیں تو ان کو نہ پہن۔

(۵۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ ثَنِيَّةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَتِهِ قَالَ: ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ وَعَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِعُصْفُرٍ فَقَالَ: ((مَا هَذِهِ الرَّيْطَةُ عَلَيْكَ؟)). فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ. فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنُّورًا لَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ الْغَدَ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلَتِ الرَّيْطَةُ؟)). فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَفَلاَ كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ. [حسن۔ ابو داؤد ۴۰۶۸]

(۵۹۷۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ثنیہ وادی میں اترے۔ پھر انہوں نے اپنی نماز والی حدیث ذکر کی کہ آپ نے میری طرف دیکھا، میرے اوپر زرد رنگ کی چادر تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیسی چادر اوڑھ رکھی ہے؟ میں آپ ﷺ کی ناراضگی کو جان گیا۔ میں اپنے گھر آیا وہ تنور کو جلا رہے تھے۔ میں نے وہ چادر تنور میں ڈال دی۔ پھر میں صبح آپ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! تو نے چادر کا کیا کیا؟ میں نے آپ ﷺ کو خبر دی تو آپ نے فرمایا: اپنے گھر والوں کو پہنا دیتے اس میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۱۰۰) باب مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطِّيبِ عِنْدَ الْخُرُوجِ وَمَا يَشْتَهِرْنَ بِهِ قَدْ مَضَى فِي هَذَا آثَارٌ فِي آخِرِ بَابِ إِمَامَةِ النِّسَاءِ

شہرت کے حصول اور مسجد میں آنے کی غرض سے عورتیں خوشبو نہ لگائیں

(۵۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ امْرَأَةً مَرَّتْ بِهِ تَعْصِفُ رِيحُهَا فَقَالَ: يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ الْمَسْجِدَ تُرِيدِينَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعِي فَاغْتَسِلِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ تَعْصِفُ رِيحُهَا فَيَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهَا صَلاَتَهَا حَتَّى تَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهَا فَتَغْتَسِلَ)). [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۱۷۴]

(۵۹۷۳) موسیٰ بن یسار ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت ان کے پاس سے گزری، اس سے خوشبو آ رہی تھی۔ فرمانے لگے: اے جبار کی لونڈی! تو مسجد کا ارادہ رکھتی ہے؟ عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: اس لیے تو نے خوشبو لگائی ہے؟ کہنے لگی: ہاں۔ فرمایا: واپس جاؤ اور غسل کرو۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو عورت مسجد کی طرف جاتی ہے اور اس سے خوشبو آ رہی ہو تو جب تک وہ واپس جا کر غسل نہ کرے گی، اللہ اس کی نماز قبول نہ فرمائیں گے۔

(۵۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ أَرْكَبُ الأُرْجُوَانَ ، وَلاَ أَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ ، وَلاَ أَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيرِ)). قَالَ وَأَوْمَأَ الْحَسَنُ إِلَى جَيْبِ قَمِيصِهِ قَالَ وَقَالَ: ((أَلاَ وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحٌ لاَ لَوْنَ لَهُ ، أَلاَ وَطِيبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ لاَ رِيحَ لَهُ)).

قَالَ سَعِيدٌ: إِنَّمَا حَمَلْنَا قَوْلَهُ فِي طِيبِ النِّسَاءِ عَلَى أَنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ ، وَأَمَّا عِنْدَ زَوْجِهَا فَإِنَّهَا تَطَيَّبُ بِمَا شَاءَتْ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۰۴۸]

(۵۹۷۴) (الف) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نہ ریشمی سرخ زین پر سوار ہوتا ہوں اور نہ زرد رنگ کے کپڑے پہنتا ہوں اور نہ ایسی قمیص جس کو ریشمی بٹن لگے ہوئے ہوں اور حصین نے قمیص کے گریبان کی طرف اشارہ کیا۔ پھر فرمایا: خبردار! مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی رنگت نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا صرف رنگ ہو۔

(ب) سعید فرماتے ہیں: جب عورت باہر نکلے تو یہ خوشبو ہے، لیکن خاوند کے پاس جو خوشبو چاہے لگا لے۔

(۵۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ الْحَنَفِيُّ أَخْبَرَنَا غُنَيْمُ بْنُ قَيْسٍ الْكَعْبِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ وَكُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ)).

[قوی۔ الترمذی ۲۷۸۶]

(۵۹۷۵) ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت خوشبو لگا کر کسی قوم کے پاس سے گزرتی ہے تا کہ وہ خوشبو حاصل کریں وہ زانیہ ہے وہ زانیہ ہے بلکہ ہر آنکھ زانیہ ہے۔

(۱۰۱) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلإِمَامِ مِنْ حُسْنِ الْهَيْئَةِ وَأَنْ يَعْتَمَّ وَمَا وَرَدَ فِي لُبْسِ السَّوَادِ

امام کی حالت اچھی ہونا مستحب ہے اور وہ سیاہ رنگ کی پگڑی پہنے

(۵۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۹]

(۵۹۷۶) عمرو بن حریث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(۵۹۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۵۹۷۷) عمرو بن حریث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر دیکھا، آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی، اس کا ایک کنارہ آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا۔

(۵۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ شَرِيكٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۸]

(۵۹۷۸) جابر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح کے دن داخل ہوئے تو آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(۵۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِمِثْلِهِ.

(۵۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مِلْحَانَ بْنَ ثَوْبَانَ يَقُولُ:

كَانَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ عَلَيْنَا بِالْكُوفَةِ سَنَةً وَكَانَ يَخْطُبُنَا كُلَّ جُمُعَةٍ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. [حسن]

(۵۹۸۰) ملحان بن ثوبان فرماتے ہیں کہ عمار بن یاسر کوفہ میں ہمارے پاس ایک سال رہے، وہ ہمیں ہر جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے اور ان پر سیاہ رنگ کا عمامہ ہوتا تھا۔

(۵۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ

عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ الدَّارَ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَجُلٌ يُنَادِي فِي ظُلَّةِ النِّسَاءِ مُحْتَبٍ بِسَيْفِهِ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ فَإِذَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا صُنِعَ بِالرَّجُلِ قُلْتُ قُتِلَ قَالَ تَبًّا لَكُمْ سَائِرَ الدَّهْرِ. [ضعيف۔ ابن ابی شیبه ۲٤۹٥۱]

(۵۹۸۱) ابوجعفر انصاری فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوا جب وہ محصور تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے۔ میں مسجد کے پاس سے گزرا، اچانک ایک شخص اعلان کر رہا تھا جو عورتوں کے خیمہ کے پاس تلوار سونتے کھڑا تھا اور اس پر سیاہ پگڑی تھی۔ وہ علی رضی اللہ عنہ تھے۔ اس نے کہا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا ہوا۔ میں نے کہا: شہید کر دیے گئے۔ وہ فرمانے لگے: تمہارے لیے ہلاکت ہو۔

(۵۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو لُؤْلُؤَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۱۰۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الارْتِدَاءِ بِبُرْدٍ

چادروں میں سے کونسی چادر مستحب ہے

(۵۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِمِنًى يَخْطُبُ عَلَى بَغْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَامَهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱۹٥٦]

(۵۹۸۳) ہلال بن عامر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ منیٰ میں خچر پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور آپ ﷺ پر سرخ چادر تھی، سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی بات کی تعبیر فرما رہے تھے۔

(۵۹۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَهُ الأَحْمَرَ فِي الْعِيدِ وَالْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ طبقات ابن سعد ٤٥١/١]

(۵۹۸۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ اور عید کے دن سرخ چادر پہنتے تھے۔

(۵۹۸۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- بُرْدٌ يَلْبَسُهَا فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۸۵) حفص بن غیاث نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ نبی ﷺ کی ایک چادر تھی جو جمعہ اور عیدین کے موقع پر پہنتے تھے۔

(۱۰۳) باب التَّشْدِيدِ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ سِوَى مَا مَضَى فِي أَوَّلِ هَذَا الْكِتَابِ

جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان، سوائے عذر کے جو شروع کتاب میں گزر چکا ہے

(۵۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَلْبِهِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ. [صحيح لغيره۔ تقدم ۵۵۷۶]

(۵۹۸۶) ابو جعد ضمری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعے سستی کرتے ہوئے چھوڑ دیے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۵۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثًا مُتَوَالِيَاتٍ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَلْبِهِ)).

تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ أَسِيدٍ. [صحيح لغيره۔ تقدم ۵۵۷۶]

(۵۹۸۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلسل تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑ دیے اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

(۵۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ثَعْلَبَةَ بْنَ أَبِي مَالِكٍ يُخْبِرُ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ الرَّجُلَ تَكُونُ لَهُ الْغُنَيْمَةُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ يَكُونُ فِيهَا ، وَيَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ فَإِذَا تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ قَالَ لَوْ أَنِّي ارْتَفَعْتُ إِلَى رُدْهَةٍ هِيَ أَعْفَى مِنْهَا كَلأً فَيَرْتَفِعُ إِلَيْهَا حَتَّى لاَ يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ إِلاَّ كُلَّ جُمُعَةٍ ، حَتَّى إِذَا تَعَذَّرَتْ وَأَكَلَ مَا حَوْلَهَا قَالَ لَوِ ارْتَفَعْتُ إِلَى رُدْهَةٍ هِيَ

أَعْفَى مِنْهَا كَلَأً فَيَرْتَفِعُ إِلَيْهِ حَتَّى لاَ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ وَلاَ يَدْرِى مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَطْبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الکبیر ۳۲۲۹]

(۵۹۸۸) حارثہ بن نعمان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کا بکریوں کا ریوڑ بستی سے باہر تھا اور وہ نماز میں حاضر ہوتا تھا۔ جب ریوڑ پر مشکل آئی تو اس نے سوچا: میں اپنا ریوڑ وہاں لے جاؤں جہاں گھاس زیادہ ہو۔ وہ ریوڑ وہاں لے گیا، پھر مسجد میں نہ آتا تھا صرف جمعہ کے دن آتا تھا اور جب اس میں بھی مشکل ہوئی اور جانوروں نے اپنے اردگرد کا گھاس کھالیا تو وہ ان کو زیادہ گھاس والی جگہ کی طرف لے گیا۔ پھر وہ جمعہ میں بھی نہیں آتا تھا، بلکہ وہ جمعہ کے دن کو بھی نہیں جانتا تھا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اس کے دل پر مہر لگادی۔

(۱۰۴) باب مَا وَرَدَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ عُذْرٍ

بلا عذر جمعہ چھوڑنے کے کفارہ کا بیان

(۵۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ)).

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۰۵۳]

(۵۹۸۹) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بغیر عذر جمعہ چھوڑ دے تو وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر نہ پائے تو نصف دینار صدقہ کرے۔

(۵۹۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ قَتَادَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ الْفَزَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِرْهَمٍ أَوْ نِصْفِ دِرْهَمٍ أَوْ صَاعٍ أَوْ مُدٍّ)) قَالَ سَعِيدٌ : فَسَأَلْتُ قَتَادَةَ هَلْ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-؟ فَشَكَّ فِي ذَلِكَ قَالَ سَعِيدٌ : وَقَدْ ذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّ قَتَادَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. وَرَوَاهُ أَيُّوبُ بْنُ مِسْكِينٍ أَبُو الْعَلاَءِ عَنْ قَتَادَةَ فَأَرْسَلَهُ. [ضعیف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۹۰) سمرہ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑ دیا تو وہ ایک درہم یا

نصف درہم صدقہ کرے یا ایک صاع یا مد صدقہ کرے۔

(۵۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَإِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِرْهَمٍ أَوْ نِصْفِ دِرْهَمٍ أَوْ صَاعِ حِنْطَةٍ أَوْ نِصْفِ صَاعٍ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَخِلاَفِ أَبِي الْعَلاَءِ إِيَّاهُ فِيهِ فَقَالَ هَمَّامٌ عِنْدَنَا أَحْفَظُ مِنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ فَوَافَقَ هَمَّامًا فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ وَخَالَفَهُ فِي إِسْنَادِهِ.

[ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۹۱) قدامہ بن وبرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے بغیر عذر کے جمعہ رہ جائے، وہ ایک درہم یا آدھا درہم یا ایک صاع گندم یا نصف صاع صدقہ کرے۔

(۵۹۹۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ)). كَذَا قَالَ وَلاَ أَظُنُّهُ إِلاَّ وَاهِمًا فِي إِسْنَادِهِ لاِتِّفَاقِ مَنْ مَضَى عَلَى خِلاَفِهِ فِيهِ فَأَمَّا الْمَتْنُ فَإِنَّهُ يَشْهَدُ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ هَمَّامٍ.

وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ لاَ يَرَاهُ قَوِيًّا فَإِنَّ قُدَامَةَ بْنَ وَبَرَةَ لَمْ يَثْبُتْ سَمَاعُهُ مِنْ سَمُرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ لَمْ يَصِحَّ سَمَاعُهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ إِنَّمَا هُوَ حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ تقدم ۵۹۸۹]

(۵۹۹۲) سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جان بوجھ کر جمعہ ترک کرے وہ ایک دینار صدقہ کرے گا اور اگر نہ پائے تو آدھا دینار۔

(۱۰۵) باب مَا يُؤْمَرُ بِهِ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ وَيَوْمِهَا مِنْ كَثْرَةِ الصَّلاَةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقِرَاءَةِ سُورَةِ الْكَهْفِ وَغَيْرِهَا

جمعہ کے دن اور رات نبی ﷺ پر درود پڑھنے اور سورۃ کہف وغیرہ کی تلاوت کرنا

(۵۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَفْضَلُ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيهِ قُبِضَ ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلاَتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَقُولُونَ قَدْ بَلِيتَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الأَنْبِيَاءِ)). وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَرَّةً: إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [صحيح- ابو داؤد ۱۰۴۷]

(۵۹۹۳) اوس بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ایام میں افضل دن جمعہ کا دن ہے؛ کیوں کہ اس میں آدم پیدا کیے گئے اور اسی میں ہی فوت ہوئے۔ اسی میں سور پھونکا جائے گا۔ اس میں بے ہوشی ہوگی۔ تم اس دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو؛ کیوں کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہمارا درود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ تو بوسیدہ ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے انبیاء ﷺ کے اجسام مٹی پر حرام کر دیے ہیں۔ ابو عبداللہ دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ تمہارا سب سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔

(۵۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّخْتِيَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلاَّمٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَكْثِرُوا الصَّلاَةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا)). [حسن لغيره- أخرجه القطيعي في الالف دينار ۱۴۲]

(۵۹۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے اوپر جمعہ کے دن اور رات کثرت سے درود پڑھا کرو، کیوں کہ جو میرے اوپر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

(۵۹۹۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَإِنَّ صَلاَةَ أُمَّتِي تُعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ ،

فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّي مَنْزِلَةً)).
وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَنَسٍ بِأَلْفَاظٍ مُخْتَلِفَةٍ تَرْجِعُ كُلُّهَا إِلَى التَّحْرِيضِ عَلَى الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفِي بَعْضِ إِسْنَادِهَا ضَعْفٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن لغيره- أخرجه اعوئف في الشعب ٣٠٣٢]

(۵۹۹۵) ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن میرے اوپر درود بھیجو کیوں کہ میری امت کا درود ہر جمعہ میرے اوپر پیش کیا جاتا ہے۔ جو میرے اوپر زیادہ درود پڑھے گا وہ مرتبہ کے اعتبار سے میرے قریب ہوگا۔

(٥٩٩٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ)). وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ هُشَيْمٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.
وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ هُشَيْمٍ فَوَقَفَهُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ: مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَمَا أُنْزِلَتْ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [منكر- الحاكم ٢/٣٩٩]

(۵۹۹۶) (الف) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھی تو اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان روشنی ہوگی۔ ہشیم فرماتے ہیں کہ اس کے لیے اس جگہ سے لے کر بیت اللہ تک روشنی ہوگی۔

(ب) ابوھاشم اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں: جس نے سورہ کہف کی تلاوت کی جیسے وہ نازل کی گئی ہے تو اس کے لیے قیامت کے دن روشنی ہوگی۔

(٥٩٩٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ مُعَاذٍ. [صحيح- مسلم ٨٠٩]

(۵۹۹۷) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلیں وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰۶) باب السَّاعَةِ الَّتِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا جَاءَ فِي فَضْلِهِ عَلَى طَرِيقِ الاِخْتِصَارِ

قیامت جمعہ کے دن قائم ہوگی اور جمعہ کی مختصر فضیلت

(۵۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((فِيهِ سَاعَةٌ لاَ يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ)).

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: ((إِنْسَانٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ)). وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۸۹۳]

(۵۹۹۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا۔ اس میں ایک گھڑی ہے جو مسلمان بندہ اس کی موافقت کر لیتا ہے اور شافعی کی روایت میں ہے کہ مسلمان انسان اس گھڑی نماز پڑھ رہا ہو اور وہ اللہ سے دعا کرے تو اللہ اس کو ضرور عطا کر دیتے ہیں اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہ بہت کم ہوتا ہے۔

(۵۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَأْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الإِمَامُ إِلَى أَنْ يَقْضِيَ الصَّلاَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۵۳]

(۵۹۹۹) ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ نے اپنے والد سے سنا جو وہ نبی ﷺ سے جمعہ کی گھڑی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے

نبی ﷺ سے سنا کہ یہ وقت امام کے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز مکمل ہونے تک ہے۔

(۶۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ وَذَاكَرْتُهُ بِحَدِيثِ مَخْرَمَةَ هَذَا فَقَالَ: هَذَا أَجْوَدُ حَدِيثٍ وَأَصَحُّهُ فِي بَيَانِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِي خَبَرٍ آخَرَ الأَمْرُ بِالْتِمَاسِهَا آخِرَ السَّاعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۶۰۰۰) شیخ فرماتے ہیں: حدیث میں ہے کہ اس گھڑی کو عصر کے بعد تلاش کرو۔

(۶۰۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْجُلاَحِ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((يَوْمَ الْجُمُعَةِ لاَ يُوجَدُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلاَّ آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ، فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ السَّاعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ)). وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ.

[قوی۔ ابو داؤد ۱۰۴۸]

(۶۰۰۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن بندہ جو بھی اللہ سے سوال کرتا ہے اس کو دے دیا جاتا ہے اور اس گھڑی کو عصر کے بعد تلاش کرو۔

(۶۰۰۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقْرِءُ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ وَصِيفٍ الْغَزِّيُّ بِغَزَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ الْفَرَجِ الْغَزِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مِهْرُوَيْهِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الأَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرَاةِ، وَحَدَّثْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ فِيمَا حَدَّثْتُهُ أَنْ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أُهْبِطَ، وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيهِ مَاتَ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلاَّ وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينِ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلاَّ الْجِنَّ، وَالإِنْسَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لاَ يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلاَّ أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ)). فَقَالَ كَعْبٌ: ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقُلْتُ: بَلْ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ فَقَرَأَ

كَعْبُ الأَحْبَارِ التَّوْرَاةَ فَقَالَ: صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثًا آخَرَ ثُمَّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلاَمٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الأَحْبَارِ ، وَمَا حَدَّثْتُهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ: قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَذَبَ كَعْبٌ فَقُلْتُ: نَعَمْ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ: بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: صَدَقَ كَعْبٌ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: قَدْ عَلِمْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ: فَأَخْبِرْنِي بِهَا وَلاَ تَضِنَّ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَكَيْفَ تَكُونُ آخِرَ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي)). وَتِلْكَ سَاعَةٌ لاَ يُصَلَّى فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ حَتَّى يُصَلِّيَ)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ بَلَى قَالَ: هُوَ ذَاكَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَجَعَلَ قَوْلَهُ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ. رِوَايَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كَعْبٍ. [صحيح۔ النسائی ۱۴۳۰]

(۶۰۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں طور کی جانب گیا وہاں کعب احبار سے ملاقات ہوئی۔ میں ان کے پاس بیٹھ گیا تو انہوں نے تورات کے بارے میں بیان کیا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، جنت سے اتارا گیا، توبہ قبول کی گئی، اسی میں فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ ہر جمعہ کے دن سورج طلوع ہونے سے ڈرتا ہے اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے اگر مسلمان بندہ اس کی موافقت کر لے اور وہ نماز کی حالت میں اللہ سے بھلائی کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا کر دیں گے۔ کعب فرماتے ہیں کہ یہ دن سال میں ایک مرتبہ آتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں بلکہ یہ دن ہر جمعہ میں ہوتا ہے تو کعب احبار نے تورات کی تلاوت کی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ پھر دوسری حدیث بیان کی۔ پھر فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں عبداللہ بن سلام سے ملا تو میں نے ان کو کعب احبار کے ساتھ اپنی مجلس کا تذکرہ کیا اور وہ جو میں نے ان کو جمعہ کے دن کے بارے میں بیان فرمایا اور بتلایا کہ کعب احبار کہنے لگے: یہ دن سال میں ایک مرتبہ آتا ہے تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کعب نے جھوٹ بولا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں پھر کعب نے تورات کی تلاوت کی اور کہا: ہاں یہ دن ہر جمعہ میں ہے تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کعب نے سچ کہا ہے۔ عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں جانتا ہوں یہ کونسی گھڑی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: مجھے بھی بتاؤ اور بخل نہ کرنا تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہوتی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیسے کہتے ہیں کہ یہ جمعہ کے دن آخری گھڑی ہوتی ہے، حالاں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان بندہ اس گھڑی کی موافقت کرتا ہے اور وہ حالت نماز میں ہوتا ہے اور یہ وقت ایسا ہے کہ اس میں نماز نہیں ہوتی۔ عبداللہ بن سلام فرمانے

لگے: نبی ﷺ نے فرمایا ہے: جو نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ نماز کی ہی حالت میں ہوتا ہے جب تک وہ نماز نہ پڑھ لے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہاں اس طرح ہی ہے۔

(٦٠٠٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ .

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى زَادَ قَالَ قُلْتُ لَهُ: شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: بَلْ شَيْءٌ حَدَّثَنَاهُ كَعْبٌ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ مسلم ٨٥٤]

(۶۰۰۳) ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا۔ بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے۔ اسی دن جنت میں داخل کیے گئے۔ اسی دن جنت سے نکالے گئے۔ اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

(٦٠٠٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ: أَبُو الْقَاسِمِ الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا ، وَلاَ تَقُومُ السَّاعَةُ إِلاَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الأَعْرَجِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَهَبَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ إِلَى أَنَّ هَذَا الاِخْتِلاَفَ فِي قَوْلِهِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ إِلَى آخِرِهِ فَأَمَّا قَوْلُهُ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَهُوَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَ شَكَّ فِيهِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۶۰۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے۔ اسی دن جنت میں داخل کیے گئے۔ اسی دن جنت سے نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔